الفُیُوضَاتُ المُحَمَّدِیَّة



ڈاکٹر محمد طاہر القادری

مِنہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱/ ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل وایم ۴/ ۹۷۰-۷۳، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔ا/ اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں وکشمیر کی چٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

نام کتاب	:	الفُیُوضَاتُ المُحَمَّدِیَّة ﷺ
تصنیف	:	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
معاونینِ ترتیب	:	محمد تاج الدین کالامی، حافظ فرحان ثنائی
پروف ریڈنگ	:	ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، محمد فاروق رانا، ضیاء نیر
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّتؒ ریسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعتِ اَوّل	:	نومبر 2003ء	(2,200)
اِشاعتِ دُوُم	:	جنوری 2004ء	(1,100)
اِشاعتِ سوُم	:	مارچ 2004ء	(2,200)
اِشاعتِ چہارُم	:	مئی 2004ء	(1,100)
اِشاعتِ پنجم	:	اکتوبر 2004ء	(2,200)
اِشاعتِ ششم	:	مارچ 2005ء	(1,100)
اِشاعتِ ہفتم	:	اگست 2005ء	(1,100)
اِشاعتِ ہشتم	:	دسمبر 2005ء	(2,200)
اِشاعتِ نہم	:	ستمبر 2006ء	(1,100)
اِشاعتِ دہم	:	فروری 2007ء	(2,200)
اِشاعتِ یازدہم	:	مارچ 2007ء	(1,100)
اِشاعتِ دوازدہم	:	نومبر 2007ء	(1,100)
اِشاعتِ سیزدہم	:	اگست 2008ء	(2,200)
اِشاعتِ چہاردہم	:	اکتوبر 2008ء	(3,300)
ہدیہ	:	-/300 روپے	

ISBN 969-32-0550-2

نوٹ: الفُیُوضَاتُ المُحَمَّدِیَّة ﷺ سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی ہمیشہ کے لئے حضور نبیِ اکرم ﷺ کی طرف سے آپ ﷺ کی اُمت کے حق داروں میں ہدیتاً تقسیم ہوگی، اور اِس کا ثواب ہمیشہ حضور ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں نذر ہوگا۔

fmri@research.com.pk

اھداء و انتساب

فیوضاتِ محمدیہ ﷺ کا انتساب اور اھداء ثواب

اِن مقدس ہستیوں کی ارواحِ مبارکہ کی خدمت میں کرتا ہوں:

- حضور سید الکونین و الثقلین سیدنا الحبیب النّبی الامّی **حضرت محمد مصطفیٰ** ﷺ
- حضرت شیخ الکل سیدنا غوثِ اعظم **شیخ عبدالقادر محی الدین الجیلانی** رضی اللہ عنہ
- سیدی و مرشدی قدوۃ الاولیاء **حضور سیدنا طاہر علاؤالدین الگیلانی** البغدادی رضی اللہ عنہ
- قبلہ والد گرامی فرِید الملت **حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادری** رحمۃ اللہ علیہ



فہرست

صفحہ	عنوانات
۴۵	دعا کے بعد کے وظائف
۴۸	❁ نفلی نمازوں کے فضائل و برکات
۴۸	۱۔ نمازِ تہجد
۵۰	۲۔ نمازِ اشراق
۵۱	۳۔ نمازِ چاشت
۵۲	۴۔ نمازِ اوّابین
۵۳	۵۔ نمازِ توبہ
۵۴	۶۔ نمازِ تسبیح
۵۵	۷۔ نمازِ حاجت
۵۷	۸۔ نماز استخارہ
۵۸	۹۔ نماز تحیۃ الوضوء
۵۹	۱۰۔ نماز تحیۃ المسجد
٦۱	باب دوم: وظائف النُّفُوس
	(نفسِ امّارہ سے نفسِ کاملہ و صافیہ کے مقام تک ترقی کے وظائف)
٦۵	❁ پہلا دائرہ
٦۵	ساتوں نفوس کے لئے پہلے دائرے کے اذکار

عنوانات	صفحہ
سولھویں منزل	۲۰۳
سترھویں منزل	۲۰۴
اٹھارھویں منزل	۲۰۶
انیسویں منزل	۲۰۸
بیسویں منزل	۲۱۰
حصہ دوم: حصولِ برکات وفتوحات کے وظائف و اذکار	۲۱۳
باب پنجم: وظائف الآیات (حصولِ برکات کے لئے قرآنی آیات کے وظائف)	۲۱۵
۱۔ وظیفۃ الفاتحہ	۲۱۷
۲۔ مسبّعاتِ عشرہ	۲۱۹
۳۔ وظیفۂ شفاء	۲۲۴
۴۔ وظیفۂ سلام	۲۲۵
۵۔ وظیفۂ محبتِ الٰہی	۲۲۸
۶۔ وظیفۂ توکل	۲۳۰
۷۔ وظیفۂ استعاذہ	۲۳۵

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دورِ حاضر کی عظیم علمی، فکری، تعلیمی، تحقیقی، فلاحی، اجتہادی، تجدیدی، روحانی اور اِحیائی تحریک، **تحریک منہاج القرآن** اپنے آغاز کے دن سے ہی امتِ مسلمہ کی ہمہ گیر رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ اس کے بانی قائد **ڈاکٹر محمد طاہرالقادری** مدظلہ العالی قدیم و جدید علوم سے متصف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم اسلامی مفکر اور روحانی مصلح بھی ہیں، وہ نہ صرف وابستگانِ تحریک کی رہنمائی کر رہے ہیں بلکہ جملہ مسلمانانِ عالم کے لئے خیر خواہی، نفع بخشی اور فیض رسانی کے عمل مسنون میں رات دن مصروف رہتے ہیں۔

اللہ رب العزت کا شکر ہے کہ انہوں نے اپنی گونا گوں مصروفیات میں سے وقت نکال کر رفقاء و وابستگان تحریک اور عامۃ المسلمین کے لئے یہ گراں قدر کتاب ''**الفیوضات المحمدیۃ** ﷺ'' مرتب کرکے ان کی دیرینہ خواہش پوری کر دی ہے۔ اس کتاب میں نفوسِ سبعہ کے تزکیہ و ترقی، روحانی ملکات اور نسبتوں کی پہچان، تحقق اور فروغ بالخصوص نسبتِ محمدی ﷺ کے حصول اور زیارتِ نبوی ﷺ کے لئے خاص وظائف و اذکار کے ساتھ ساتھ روزمرہ کی جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی بیماریوں سے شفایابی اور سحر و شر جنات سے نجات کے عام فہم قرآنی وظائف بھی شامل ہیں جو محض اللہ رب العزت اور اس کے محبوب حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ڈاکٹر صاحب پر خصوصی عطا ہے۔

یہ چیزیں روحانی وظائف کی تاریخ میں اگرچہ نئی نہیں لیکن اس ترتیب اور نظم کے ساتھ پہلی بار منظر عام پر آ رہی ہیں۔ ان وظائف میں خاص بات یہ ہے کہ قبلہ ڈاکٹر صاحب نے عملیات کی بجائے فیوضات کا انداز اپنایا ہے یہ تمام وظائف محض قرآنی آیات، سورتوں اسماء الٰہیہ، درود شریف کے مختلف صیغوں اور احادیث نبوی ﷺ پر مشتمل ہیں۔

اس سلسلے میں خود قائد محترم کے اپنے کیا معمولات ہیں؟ یہ جاننے کے لئے ہم نے دوران ترتیب ان سے ذاتی نوعیت کے بعض سوالات کئے اور انہوں نے نہایت شفقت فرماتے ہوئے بڑے بڑے ایمان افروز جوابات دیئے۔ قارئین کی دلچسپی کے لئے ایسے تین سوالات اوران کے جوابات ذیل میں دیئے جا رہے ہیں:

(۱) "**الفیوضات المحمدیة** ﷺ" کے حصہ دوم و حصہ سوم کے وظائف کی ترتیب کے دوران ہم نے قبلہ قائد محترم سے پوچھا کہ ایسے دنیوی معاملات اور پریشانیوں میں ان وظائف میں سے کچھ آپ کا معمول بھی ہے؟ انہوں نے اس موقع پر بڑی ایمان افروز بات کی جو اس طبقہ کے افراد کا شیوہ ہے۔ فرمایا:

''میرا ہر عمل **لِلّٰه، بِاللّٰه، فِي اللّٰه، عَلَى اللّٰه، إِلَى اللّٰه** اور **مَعَ اللّٰه** ہے۔''

(یعنی میرا ہر عمل فقط اللہ کے لئے ہے، اللہ کی مدد واعانت کے ساتھ ہے، اللہ کی رضا اور اس کے دھیان میں ہے، اللہ کے توکل پر ہے، اللہ کی طرف تفویض اور سپردگی میں ہے اور اللہ ہی کے تصوّرِ معیّت میں ہے)۔

اس بات پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے فرمایا:

''اس سے مراد ان الفاظ کا ورد کرنا نہیں بلکہ یہ باطنی عمل اور حال ہے۔''

جملہ معاملات اور حلِ مشکلات کے لئے یہی میرا وظیفہ ہے، حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی کسی چیز کے لئے کوئی وظیفہ نہ کرنا ہی میرا وظیفہ ہے۔''

(۲) ہم نے پھر سوال کیا کہ اگر آپ کا اپنا یہ معمول ہے تو آپ نے ان وظائف کو کتاب کا حصہ کیوں بنایا؟ اس پر انہوں نے فرمایا:

''چونکہ حضور نبی اکرم ﷺ نے امت کے لئے وظائف عطا فرمائے اور بعد میں عرفاء و صلحاء نے بھی عامۃ الناس کے لئے تجویز فرمائے، سو اِسی سنت کی بنا پر میں نے انہیں رفقاء، وابستگان، محبان اور عامۃ المسلمین کے لئے مرتب کر دیا ہے۔ حقیر سی کوشش کرتا ہوں کہ اپنا طریقہ، وظیفہ اور معمول حضور نبی اکرم ﷺ کی سنت مبارکہ اور اولیاء و صلحاء کے معمولات و عادات کے مطابق رہے۔ جہاں تک میرے ذاتی عمل کا تعلق ہے۔

ع چہ نسبت خاک را بہ عالم پاک

مگر اللہ سے توفیق طلب کرتے ہوئے ان معمولات کی خیرات پر گزارا کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہوں۔''

(۳) اسی طرح کسی نے قائد محترم سے یہ پوچھا: سنا ہے آپ کے پاس تسخیرِ قلوب کے لئے **اسمِ اعظم** ہے جس کی بناء پر مخلوق آپ کی طرف کشاں کشاں چلی آتی ہے۔ یہ عام مشاہدہ ہے کہ جہاں بھی آپ کا خطاب ہوتا ہے ہزاروں لوگ بڑے شوق اور رغبت کے ساتھ گرمی، سردی کی پرواہ کئے بغیر گھنٹوں گھنٹوں بیٹھے رہتے ہیں بلکہ گرمی سردی میں ساری ساری رات بھی آپ کا خطاب سنتے گزار دیتے ہیں، لگتا ہے یہ تسخیرِ قلوب کسی خاص وظیفہ یا اسم اعظم کی وجہ سے ہے؟ آپ نے اس

سوال کا جواب دیا:

''میرا وظیفہ صرف یہ ہے کہ میں کوئی وظیفہ بھی دنیا اور مخلوق کے لئے نہیں کرتا جو کچھ کرتا ہوں صرف اور صرف اللہ کے لئے کرتا ہوں۔ میرے معمولات میں جتنے بھی وظائف ہیں وہ صرف حضورِ اُلوہیت اور حضورِ محمدیت ﷺ کے لئے معمولی سا نذرانہ ہیں۔ اللہ ﷻ کی بندگی اور حضور ﷺ کی غلامی میں کسی دنیوی نیت کو شامل نہیں کرتا۔ ہر عمل، عبادت، محنت اور ریاضت کو خالصۃً لوجہ اللہ رکھتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ نیت کو گدلا نہ کروں۔ نہ دنیا کا سوداگر بنوں، نہ جنت کا حریص صرف طالبِ مولیٰ رہوں۔ یہ کوشش بھی توفیقِ الٰہی اور عطائے محمدی ﷺ سے ہوتی ہے، یہی میرا وظیفہ اور یہی میرا اسمِ اعظم ہے۔

اتنا حقیر گنہگار اور بیکار ہوں کہ اپنی ذات کے لئے مخصوص وظائف کا سہارا لینا بھی جسارت سمجھتا ہوں کہ کہیں ''وہ'' خفا نہ ہو جائیں کہ خواہش و طلب کا رخ ہماری طرف اور وظیفہ کا رخ دوسری طرف۔ ''أُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللهِ'' کے تحت یہ وظیفہ اپنا لیا ہوا ہے یعنی کارساز ما بہ فکرِ کار ما

اللہ تعالیٰ اس کے لائق کر دے۔ (آمین) سو دوسرے پریشان حال لوگوں کے لئے یہی کچھ مطابقِ سنت پڑھ کر دعا یا دم کرتا ہوں۔''

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہمیں فیوضات محمدی ﷺ سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

محمد تاج الدین کالامی
حافظ فرحان ثنائی

شرائطِ اجازت

تحریکِ منہاج القرآن کے رفقاء و اراکین اور جملہ وابستگان و محبین کے لئے خصوصی وظائف دیئے جا رہے ہیں۔ انہیں اس امر کی اجازت ہے کہ وہ اپنے سلاسل کے مطابق اپنے مشائخ کے دیئے ہوئے وظائف کو جاری رکھتے ہوئے ان وظائف کو اپنا یومیہ معمول بنائیں ان کے ذریعے سب کو انشاء اللہ نسبتِ عبدیت اور نسبتِ محمدیہ ﷺ، ظاہری و باطنی فیوض و برکات اور روحانی مَلکات کی شکل میں نصیب ہوں گی دنیا و آخرت کی کثیر نعمتوں، برکتوں اور سعادتوں سے بہرہ یاب ہوں گے۔

میں سید الکونین و الثقلین حضور نبی اکرم ﷺ، حضور غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ، سیدی و سندی قدوۃ الاولیاء سیدنا طاہر علاؤالدین الگیلانی البغدادی رضی اللہ عنہ کی طرف سے جملہ سلاسل طریقت کے ضوابط اور آگے درج شدہ شرائط کے مطابق اُن کو اجازت دیتا ہوں۔

جن سلاسل میں ان کی پہلی نسبت و ارادات ہے وہ بھی برقرار رہے گی یہ ان کے لئے تحریکِ منہاج القرآن سے قلبی و روحانی وابستگی اور مشن کی تنظیمی وتحریکی خدمات کی بنا پر نسبتِ عبدیت اور نسبتِ محمدی ﷺ کا اضافی فیض ہے۔

اَلفُیوضَاتُ المُحَمَّدِيَّة ﷺ کے جملہ وظائف و اذکار اور معمولات کے لئے شرائط درج ذیل ہیں:

جو لوگ ان دس شرائط کی ممکنہ حد تک پابندی کر سکیں انہیں ان وظائف کی اجازت ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے لئے اخلاص فی التوحید اور محبت و اطاعت، حضور نبی اکرم ﷺ کی محبت و اتباع، ادب و تعظیم اور خدمت و نصرت، انبیاء کرام علیہم السلام، اہلِ بیت اطہار، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء و صالحین رحمہم اللہ کی محبت، تکریم اور توسّل کے عقیدہ پر کار بند رہیں۔

۲۔ تحریک منہاج القرآن سے باقاعدہ وابستہ ہوں۔

۳۔ ہمہ وقت باطہارت اور باوضو رہیں۔

۴۔ نماز پنجگانہ اور ممکنہ حد تک دیگر نفلی عبادات کے پابند ہوں۔

۵۔ زبان کو گالی گلوچ، غیبت، چغلی، کذب، تہمت، طعن و تشنیع اور لغویات سے محفوظ رکھیں۔

۶۔ کثرت سے صدقہ و خیرات کریں۔

۷۔ اللہ کی مخلوق کے ساتھ اپنے معاملات کو درست رکھیں۔

۸۔ زندگی میں تقویٰ، پرہیز گاری، امانت و دیانت اور حسن اخلاق جیسی خوبیوں کو اپنے کردار کی زینت بنائیں اور اقامتِ دین، احیاء اسلام اور مصطفوی انقلاب کے مشن کی حتی المقدور وقت، جان اور مال سے خدمت کریں اور ہمیشہ تنازعات سے گریز کریں۔

۹۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا ذکر، توبہ و استغفار اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام کا معمول جاری رکھیں۔

۱۰۔ تحریک منہاج القرآن کی طرف سے دیئے گئے اخلاقی، تنظیمی، تحریکی، دعوتی اور

تربیتی ہدایات پر حتی المقدور عمل کرتے رہیں اور اس مشن کے فروغ میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔

۱۱۔ اس کتاب کے باب چہارم میں **نسبتِ محمدی ﷺ کی پختگی اور زیارتِ نبوی ﷺ** کے لئے وظائف دیئے جا رہے ہیں جو کہ ۲۰ منزلوں پر مشتمل ہیں ہر منزل کی ابتداء کا طریقہ اور معمول لکھ دیا ہے۔ حسبِ اجازت اپنا وظیفہ جاری رکھیں، اگلی منزل کی اجازت انشاء اللہ تعالیٰ ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرہ اعتکاف کے دوران ملا کرے گی۔

یہ دس روزہ اعتکاف پچھلی منزل کی تکمیل، اگلی منزل کی ابتداء اور اجازت کے لئے خلوت کا درجہ رکھتا ہے۔ اس موقع پر نسبتِ محمدی ﷺ کی پختگی کی ریاضت خصوصی نگرانی میں کروائی جاتی ہے۔ جب بھی پچھلی منزل کی تکمیل ہو گی تو اگلی منزل کی اجازت دی جائے گی جس کے بعد پچھلی منزل کے وظائف کو دہرانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

الراجی رحمةَ ربّہِ العلٰی
و الفقیر الٰی حضرة النّبی المصطفیٰ

ڈاکٹر محمد طاہر القادری
ڈاکٹر محمد طاہر القادری

۲۳ نومبر ۲۰۰۳ء
بمطابق ۲۷ رمضان المبارک، ۱۴۲۴ھ

حصہ اوّل

روحانی ترقی و کمالات
کے
وظائف و اذکار

بابِ اوّل

وظائف الصَّلوٰات

- فرض نمازوں کے بعد کے وظائف
- نفلی نمازوں کے فضائل و برکات

﴿ فرض نمازوں کے بعد کے وظائف ﴾

نمازِ فجر کے وظائف

دُعا سے پہلے کے وظائف

درج ذیل وظائف نماز فرض کے بعد دعا سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

۱۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

برکات: حضور ﷺ نے فرمایا: اس وظیفہ کے کرنے والے کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں بخش دیئے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری، ۵: ۲۳۵۲، رقم: ۶۰۴۲۔ صحیح مسلم، ۱: ۴۱۸، رقم: ۵۹۷)

۲۔ اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات ۱۲۸، ۱۲۹ کی تلاوت کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

۳۔ بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

۴۔ درج ذیل تسبیح تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ۔

پھر دعا کریں۔

۵۔ دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ○

(الصّٰفّٰت، ۳۷: ۱۸۰۔۱۸۲)

دُعا کے بعد کے وظائف

دعا کے بعد درج ذیل وظائف حسبِ فرصت و سہولت جاری رکھیں:

۶۔ سورۃ الفاتحہ ایک بار

۷۔ آیت الکرسی ایک بار

۸۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

ایک سو چھیاسٹھ (۱۶۶) مرتبہ پڑھنا افضل ہے اور آخر میں
”مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ“ پڑھیں۔

اس وظیفہ سے صفائے قلب، قبولیت اور قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

۹۔ استغفار تین بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِO

حضور ﷺ خود یہ استغفار روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ فرماتے تھے۔

یہ وظیفہ گناہوں کی بخشش، بلندی درجات، رزق میں وسعت، عطائے الٰہی میں اضافہ حصولِ برکات اور تنگی و مشکلات کے حل کا باعث ہے۔

۱۰۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل

طریقہ: تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْم) پڑھنے کے بعد سورہ آلِ عمران کی درج ذیل دو آیات (۱۷۳، ۱۷۴) کی تلاوت کریں:

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ إِیْمَانًا وَّ قَالُوْا

”حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُO“

یہاں پہنچ کر ان کلمات کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

یہ تسبیح پوری کرنے کے بعد آگے یہ آیت ایک بار پڑھیں اور وظیفہ مکمل کر لیں:

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْءٌ

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ○

برکات: اس وظیفہ کو مستقل جاری رکھنے سے حفظ نعمت، اللہ کے فضل و احسان میں اضافہ، دشمن سے امان، خوف و خطر سے نجات، ہدایت الٰہی، مدد و نصرت، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور خصوصاً رضائے الٰہی نصیب ہوتی ہے۔ یہ اکثر اولیاء و صالحین کا وظیفہ ہے۔ خاص مشکل کے اوقات میں بھی اسے کثرت کے ساتھ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ پریشانی دور ہو گی اور نصرت الٰہی نصیب ہو گی۔ یہ وظیفہ مجھے میرے والد گرامی (حضرت علامہ ڈاکٹر فرید الدین قادریؒ) نے عطا فرمایا اور انہیں دمشق کی جامع مسجد اُموی میں مقامِ زکریا علیہ السلام پر غیب سے ظاہر ہونے والے ایک ابدال نے عطا کیا تھا۔ سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سمیت بہت سے مشائخ و اولیاء سے بھی یہ منقول ہے۔

۱۱۔ درج ذیل درود شریف سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

دیگر کلمات اور صیغوں پر مبنی درود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۱۲۔ تلاوت قرآن مجید: ان وظائف کے بعد وقت کی وسعت کے مطابق تلاوتِ قرآن مجید کریں۔

۱۳۔ دلائل الخیرات: کا یومیہ ورد کر سکتا ہے۔

۱۴۔ قصیدہ بُردہ: حسب توفیق پڑھ سکتا ہے۔

۱۵۔ قصیدہ غوثیہ: پڑھ سکتا ہے۔

اگر صبح وقت میسر نہ ہو تو دلائل الخیرات، قصیدہ بُردہ اور قصیدہ غوثیہ کے لئے بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء بھی اچھا وقت ہے۔ سہولت کے مطابق آپ وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

نمازِ ظہر و عصر کے وظائف

ظہر اور عصر کی نمازوں میں مندرجہ ذیل وظائف اور اذکار میں سے جس قدر چاہیں مقرر کر لیں:

دُعا سے پہلے کے وظائف

درج ذیل وظائف نماز فرض کے بعد دعا سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

۱۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

۲۔ اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات ۱۲۸، ۱۲۹ کی تلاوت کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

۳۔ بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

۴۔ درج ذیل تسبیح تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ۔

پھر دعا کریں۔

۵۔ دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ○

(الصّٰفّٰت، ۳۷: ۱۸۰۔۱۸۲)

دُعا کے بعد کے وظائف

دعا کے بعد درج ذیل وظائف حسبِ فرصت و سہولت جاری رکھیں:

۶۔ سورۃ الفاتحہ ایک بار

۷۔ آیۃ الکرسی ایک بار

۸۔ استغفار تین بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ

وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ○

۹۔ درود شریف تین بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

نمازِ مغرب کے وظائف

دُعا سے پہلے کے وظائف

درج ذیل وظائف نمازِ فرض کے بعد دعا سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

۱۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

۲۔ اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات ۱۲۸، ۱۲۹ کی تلاوت کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

۳۔ بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

۴۔ درج ذیل تسبیح تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ۔

پھر دعا کریں۔

۵۔ دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ ج وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ○ ج وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ○

(الصّٰفٰت، ۳۷: ۱۸۰۔۱۸۲)

دُعا کے بعد کے وظائف

دعا کے بعد درج ذیل وظائف حسبِ فرصت و سہولت جاری رکھیں:

۶۔ سورۃ الفاتحہ ایک بار

۷۔ آیۃ الکرسی ایک بار

۸۔ اِستغفار تین یا سات بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ○

۹۔ درود شریف تین یا سات بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

۱۰۔ کلمہ شہادت تین یا سات بار

أَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنِ وَ أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْن۔

۱۱۔ دو رکعت **نمازِ نفل** بطور خاص حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ادا کریں۔

پہلی رکعت میں **سورۃ الکافرون** اور دوسری رکعت میں **سورۃ الاخلاص** پڑھیں۔ اس کا ثواب بارگاہِ نبوی ﷺ میں نذر کریں۔ ہدیہ ثواب میں حضور ﷺ کے توسط سے آپ ﷺ کے ساتھ اہلِ بیت اطہار رضی اللہ عنہم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ، آپ کے اپنے سلسلہ کے مشائخ عظام رضی اللہ عنہم اور اپنے والدین کو بھی شریک کریں۔

۱۲۔ دلائلِ خیرات یومیہ ورد

۱۳۔ قصیدہ بُردہ حسبِ توفیق

۱۴۔ قصیدہ غوثیہ مکمل

اپنی چاہت، طبعی رغبت اور فرصت کے مطابق درج بالا تینوں وظائف جس قدر پڑھنا چاہیں اجازت ہے۔

نمازِ عشاء کے وظائف

دُعا سے پہلے کے وظائف

درج ذیل وظائف نمازِ فرض کے بعد دعا سے پہلے پڑھنے کے لئے ہیں:

۱۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

۲۔ اس کے بعد سورۃ توبہ کی آیات ۱۲۸، ۱۲۹ کی تلاوت کریں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

۳۔ بعد ازاں یہ تسبیح کریں:

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

۴۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (ایک مرتبہ)

پھر دعا کریں۔

۵۔ دعا کے اِختتام پر یہ آیات پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ○

(الصّٰفٰت، ۳۷: ۱۸۰۔۱۸۲)

دُعا کے بعد کے وظائف

دعا کے بعد درج ذیل وظائف حسبِ فرصت وسہولت جاری رکھیں:

۶۔ سورۃ الفاتحہ ایک بار

۷۔ آیۃ الکرسی ایک بار

۸۔ استغفار تین یا سات بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ○

۹۔ درود شریف تین یا سات بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

۱۰۔ کلمہ شہادت تین یا سات بار

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْن وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ خَاتَمُ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْن○

۱۱۔ درج ذیل کلمات تین یا سات بار پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَ مَا شَآءَ اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ○

برکات: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وظیفہ سے انسان سوائے موت کے ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور اس کے اہل و عیال اور مال و اولاد میں ہر طرح کی نعمت و برکت نصیب ہوگی۔ مزید یہ کہ خود اس کو، اس کے گھر والوں کو اور اس کے مال و اسباب کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

۱۲۔ سورۃ الفاتحہ (گیارہ مرتبہ) **سورۃ الاخلاص** (گیارہ مرتبہ)

اس کا ثواب بارگاہِ نبوی ﷺ میں نذر کریں۔ ہدیہ ثواب میں حضور ﷺ کے توسط سے آپ ﷺ کے ساتھ ارواحِ انبیاء علیہم السلام، اہلِ بیت اطہار رضی اللہ عنہم، صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم، سیدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ اور آپ کے سلسلہ کے مشائخ عظام رضی اللہ عنہم، بزرگان، والدین، صالحین و صالحات اور امت محمدیہ کے جمیع مسلمین و مسلمات کو بھی شریک کریں۔

۱۲۔ سورة الملك : اگر فرصت ہو تو نمازِ عشاء کے بعد سورة الملك کی تلاوت کا معمول بنائیں۔

برکات: یہ سورۃ قبر کو روشن کرے گی اور مرنے کے بعد قبر میں ہر معاملے میں حفاظت، حمایت اور کفالت کرے گی۔

۱۳۔ سورة یٰس: اگر فرصت ہو تو نمازِ عشاء کے بعد سورة یٰس کی تلاوت کا معمول بنائیں۔

۱۴۔ نسبتِ محمدی ﷺ کے وظائف:

حسبِ ہدایت وطریقہ نسبتِ محمدی ﷺ کا وظیفہ جاری رکھیں۔

﴿نفلی نمازوں کے فضائل و برکات﴾

۱۔ نمازِ تہجد

- اسکی کم از کم دو (۲) رکعتیں ہیں۔ مسنون رکعات آٹھ (۸) ہیں اور مشائخ کے ہاں بارہ (۱۲) رکعات کا معمول بھی ہے۔
- بعد نمازِ عشاء سو کر جس وقت بھی اٹھ جائیں پڑھ سکتے ہیں۔
- بہتر وقت دو (۲) ہیں: نصف شب یا آخر شب
- تہجد کے لئے اٹھنے کا یقین ہو تو وتر رات کو چھوڑ سکتے ہیں۔ اس صورت میں وتر کو نمازِ تہجد کے ساتھ آخر میں پڑھیں یوں کل گیارہ (۱۱) رکعات بن جائیں گی ورنہ وتر بھی نمازِ عشاء کے ساتھ پڑھ لینا بہتر ہے۔

❁ یہ نماز تنہائی میں اللہ تعالیٰ سے مناجات اور ملاقات کا دروازہ ہے اور انوار و تجلیات کا خاص وقت ہے۔ احادیثِ نبوی ﷺ میں اس کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے:

۱۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو تمام (نفل) نمازوں میں سب سے زیادہ محبوب نماز صلاۃِ داؤد علیہ السلام ہے، وہ آدھی رات سوتے، (پھر اٹھ کر) تہائی رات عبادت کرتے اور پھر چھٹے حصے میں سو جاتے۔

۲۔ صحیح مسلم، سنن ترمذی، صحیح ابن حبان، مسند احمد، سنن دارمی،

سنن بیہقی، مسند ابویعلیٰ اور شعب الایمان میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز، نمازِ تہجد ہے۔

۳۔ طبرانی نے اسنادِ حسن کے ساتھ مرفوعاً روایت کیا ہے کہ مومن کا شرف نمازِ تہجد اور افتخار لوگوں سے استغناء ہے۔

۴۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات جب پچھلی تہائی باقی رہتی ہے تو اللہ رب العزت آسمان دنیا پر تجلی فرما کر ارشاد فرماتا ہے: ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کروں؟ ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کروں؟ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی بخشش کروں۔

۵۔ سنن ترمذی و سنن ابن ماجہ اور حاکم میں بہ شرط شیخین حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! سلام (کرنا) عام کرو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ، رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو اور رات کو اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سوتے ہوں، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۶۔ بیہقی نے حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ قیامت کے دن لوگ ایک میدان میں جمع کئے جائیں گے اور اس وقت پکارنے والا پکارے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کی کروٹیں خوابگاہوں سے جدا ہوتی تھیں؟ ایسے لوگ کھڑے ہوں گے جو تھوڑے ہوں گے اور بغیر حساب و کتاب کے جنت میں

داخل ہوں گے، اس کے بعد دوسرے لوگوں کے لئے حساب کا حکم ہو گا۔

۷۔ ترمذی نے حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیام اللیل (نمازِ تہجد) کو اپنے اوپر لازم کرلو کہ یہ گزشتہ نیک لوگوں کا طریقہ، تمہارے رب کی قربت کا ذریعہ، برائیوں کا کفارہ اور گناہوں سے رکاوٹ ہے۔

۲۔ نمازِ اشراق

- اس کا وقت طلوعِ آفتاب سے ۲۰ منٹ بعد شروع ہوتا ہے۔
- اسے نمازِ فجر اور صبح کے وظائف پڑھ کر اُٹھنے سے پہلے اسی مقام پر ادا کریں۔
- اس کی رکعات کم از کم دو (۲) اور زیادہ سے زیادہ چھ (۶) ہیں۔

❁ اس نماز سے باطن کو نور ملتا ہے اور قلب کو سکون و اطمینان کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

۱۔ ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد طلوع آفتاب تک ذکرِ الٰہی میں مشغول رہا پھر دو رکعت نماز ادا کی تو اسے پورے حج اور عمرے کا ثواب ملے گا۔

۲۔ ترمذی اور ابوداؤد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے (حدیث قدسی) روایت کرتے ہیں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اے ابن آدم! تو میرے لئے شروع دن میں چار رکعتیں پڑھ میں اس دن کے اختتام تک تیری کفایت فرماؤں گا۔

۳۔ نمازِ چاشت

- اس نماز کا وقت آفتاب کے خوب طلوع ہو جانے پر ہوتا ہے۔ جب طلوعِ آفتاب اور آغازِ ظہر کے درمیان کل وقت کا آدھا حصہ گزر جائے تو یہ چاشت کے لئے افضل وقت ہے۔
- اس کی کم از کم چار (۴) اور زیادہ سے زیادہ بارہ (۱۲) رکعات ہیں۔کم از کم دو (۲) اور زیادہ سے زیادہ آٹھ (۸) رکعات بھی بیان کئی گئی ہیں۔
- دیگر فرائض اور زندگی کی ذمہ داریوں سے فراغت ہوتو نمازِ اشراق سے چاشت تک اسی جگہ پر عبادت اور وظائف و اذکار جاری رکھے جائیں۔مصروفیات کی صورت میں اشراق کے ساتھ بھی نوافلِ چاشت ادا کرنے کی اجازت ہے۔

احادیث نبوی ﷺ میں اس نماز کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں:

۱۔ ترمذی اور ابن ماجہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔

۲۔ طبرانی نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت کی دو رکعتیں پڑھیں وہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا، اور جو چار پڑھے عابدین میں لکھا جائے گا، اور جو چھ پڑھے اس دن اس کی کفایت کی گئی، اور جو آٹھ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے قانتین میں لکھے گا اور جو بارہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنائے گا۔

۳۔ مسند احمد و سنن ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کرے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۴۔ نمازِ اوّابین

- یہ مغرب اور عشاء کے درمیان کی نماز ہے۔ جو کم از کم دو (۲) طویل رکعات یا چھ (۶) مختصر رکعات سے لے کر زیادہ سے زیادہ بیس (۲۰) رکعات پر مشتمل ہے۔
- یہ اجر میں بارہ سال کی عبادت کے برابر بیان کی گئی ہے۔ اس کی فضیلت اور انوار و برکات بھی نمازِ تہجد جیسی ہیں۔

❁ اس کا معمول پختگی سے اپنایا جائے خواہ کم سے کم رکعات ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ خاص قبولیت، قرب، تجلیات اور انعامات کا وقت ہے۔ اس کے اسرار بے شمار ہیں:

۱۔ ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات نفل اس طرح (مسلسل) پڑھے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کرے تو اس کے لئے یہ نوافل بارہ برس کی عبادت کے برابر شمار ہوں گے۔

۲۔ طبرانی نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

۳۔ ترمذی نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد بیس رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔

۵۔ نمازِ توبہ

۱۔ مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت دو رکعت نفل نمازِ توبہ ادا کی جاسکتی ہے۔ خصوصاً گناہ سرزد ہونے کے بعد اس نماز کے پڑھنے سے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

۲۔ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور ابن حبان نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کسی سے گناہ سرزد ہوجائے وہ وضو کر کے نماز پڑھے، پھر استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ‌قف وَ مَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ‌قف وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ۝ (آل عمران، ۳:۱۳۵)

’’اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں، پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اِصرار بھی نہیں کرتے۝‘‘

۶۔ نمازِ تسبیح

● اس نماز کی چار رکعات ہیں، مکروہ اوقات کے علاوہ ان کو جب چاہیں ادا کیا جا سکتا ہے۔

● اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد **ثنا** (سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ آخر تک) پڑھیں۔

ثنا کے بعد ۱۵ بار درج ذیل تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پھر اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِO بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر ۱۰ بار یہی تسبیح پڑھیں، پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ کے بعد ۱۰ بار، پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے بعد ۱۰ بار، پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد ۱۰ بار، پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں ۱۰ بار، پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد ۱۰ بار پڑھیں۔

پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہو جائیں اور بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO سے پہلے ۱۵ بار اسی تسبیح کو پڑھیں اور بعد ازاں سورت فاتحہ، پھر اسی طریقے سے چاروں رکعات مکمل کریں۔ ہر رکعت میں ۷۵ بار اور چاروں رکعات میں ۳۰۰ بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

● احادیث نبوی ﷺ سے ثابت ہوتا ہے کہ نمازِ تسبیح کو یومِ جمعہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا کم از کم عمر بھر میں ایک بار پڑھا جائے۔

ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور بیہقی سمیت اہل علم کی ایک جماعت نے اپنی اپنی کتب میں بیان کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے چچا جان! کیا میں آپ سے صلہ رحمی نہ کروں؟ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو نفع نہ پہنچاؤں؟ کیا آپ کو دس خصلتوں والا نہ بنا دوں؟ کہ جب تک آپ ان پر عمل پیرا رہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے پہلے، بعد کے، پرانے، نئے، غلطی سے یا جان بوجھ کر، چھوٹے، بڑے، پوشیدہ اور ظاہر ہونے والے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔ (اس کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ نے انہیں نمازِ تسبیح کا طریقہ سکھایا) پھر فرمایا: اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ سکو تو پڑھو، اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو، اگر اس طرح بھی نہ کر سکو تو مہینہ میں ایک بار، اگر ہر مہینے نہ پڑھ سکو تو سال میں ایک بار اور اگر ایسا بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار پڑھ لو۔

۷۔ نمازِ حاجت

- جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اللہ کی تائید و نصرت کیلئے کم از کم دو رکعت نفل بطور حاجت پڑھے۔
- ان دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ۱۱، ۱۱ مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھنا باعث برکت ہے۔
- چار رکعات بھی ادا کرسکتا ہے۔
- مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت یہ نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ حاجت پوری فرما دیتا ہے۔

طریقہ:

حضور نبی اکرم ﷺ کے معمولات مبارکہ میں اس کے دو طریقے ملتے ہیں:

۱۔ ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، بزار اور طبرانی نے حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ یا کسی انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیئے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور بارگاہ رسالت میں تحفۂ درود پیش کر کے یہ دعا مانگے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ۔ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا، يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

۲۔ ترمذی، ابن ماجہ، احمد بن حنبل، حاکم، ابن خزیمہ، بیہقی اور طبرانی نے بروایت حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کیا ہے: حضور نبی اکرم ﷺ سے نے ایک نابینا صحابی کو اس کی حاجت برآری کے لئے دو رکعت نماز کے بعد درج ذیل الفاظ کے ساتھ دُعا کی تلقین فرمائی جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹا دی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی حضور نبی اکرم ﷺ کی اتباع میں اپنی حاجت برآری کے

لئے اسی طریقے سے دو رکعت نماز کے بعد دعا کرتے تھے :

اللّٰهُمَّ! إِنِّی أَسَأَلُكَ وَ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ! إِنِّی قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلٰی رَبِّی فِی حَاجَتِی هٰذِهٖ لِتُقضٰی، اللّٰهُمَّ! فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔ (ترمذی، ابواب الدعوات)

۸۔ نمازِ استخارہ

ا۔ اگر کوئی شخص کسی جائز کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا چاہتا ہو تو دو رکعت نمازِ استخارہ پڑھے۔ ان دو رکعات میں سے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے پھر درج ذیل دعا پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ أَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) خَيْرٌ لِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ مَعَادِیْ وَ عَاقِبَةِ أَمْرِیْ، فَاقْدُرْهُ وَيَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ ۔ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) شَرٌّ لِّیْ، فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ مَعَادِیْ وَ عَاقِبَةِ أَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ

وَاصْرِفْنِی عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ أَرْضِنِی بِہٖ۔ (صحیح البخاری، ابواب التطوع)

۲۔ صحیح مسلم میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی اس طرح تعلیم فرماتے تھے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔

۳۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو اپنے رب سے اس میں ۷ بار استخارہ کر پھر جس کی طرف تمہارا دل مائل ہو تو اس کام کے کرنے میں تمہارے لیے خیر ہے۔

۞ بہتر ہے کہ استخارہ پیر کی رات سے شروع کریں اور سات دن تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ خواب میں علامات نظر آئیں گی جن سے مثبت یا منفی اشارہ مل جائے گا۔

۹۔ نماز تحیّۃ الوضوء

● وضو کے فوراً بعد دو رکعت نفل پڑھنا مستحب اور باعث خیر و برکت ہے۔

۱۔ صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور صحیح ابن خزیمہ میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اچھی طرح وضو کرنے کے بعد ظاہر و باطن کی کامل توجہ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

۲۔ ابوداؤد، بخاری، مسلم اور احمد بن حنبل نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۰۔ نماز تحیّۃ المسجد

یہ مکروہ اوقات کے علاوہ مسجد میں داخل ہونے پر پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت پر مشتمل ہے۔ یہ حضور نبی اکرم ﷺ کی سنتِ مبارکہ سے ثابت ہے۔ احادیث مبارکہ میں اس نماز کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

بخاری نے کتاب الصلوۃ، کتاب التہجد اور مسلم نے کتاب صلوۃ المسافرین میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص مسجد میں داخل ہوتو اسے چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

بابِ دُوم

وظائفُ النُّفُوس

(نفسِ امّارہ سے نفسِ کاملہ و صافیہ کے مقام تک ترقی کے وظائف)

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم میں عقل، قلب اور روح کی طرح ''نفس'' کو بھی ایک مستقل جوہر کے طور پر پیدا فرمایا ہے۔ اس کی سات اقسام ہیں، ہر قسم کے نفس کے الگ خواص و صفات اور اثرات ہیں، جو انسانی طبیعت و مزاج، عادات و خصائل اور اخلاق و اعمال سے معلوم ہوتے ہیں۔ مزید برآں نفس خود بھی مذکورہ بالا احوال و اخلاق کی تشکیل پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لئے انسان کی روحانی ترقی کیلئے تمام تر ریاضت **''تزکیہ نفس''** کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اسی نفس کی اصلاح و تطہیر کے عمل اور تزکیہ کی محنت کو **''جہادِ اکبر''** سے تعبیر فرمایا ہے۔

ضروری ہدایت

اس باب میں سات نفسوں (نفسِ امّارہ سے نفسِ کاملہ و صافیہ کے مقام تک ترقی) کے وظائف دیئے جا رہے ہیں، سالک کو چاہئے کہ ایک نفس سے دوسرے نفس میں ترقی کے لئے وظائف کو ترتیب وار شروع کر دے جب ساتوں نفوس کے وظائف مکمل کر لے تو دوسرے دائرے کے وظائف شروع کرے اور چار دائرے مکمل کرے، پھر ابتداء سے انہی وظائف کا دوسرا دور اسی

ترتیب سے شروع کرے حتیٰ کہ اسی طرح یکے بعد دیگرے ان وظائف کے سات دور مکمل کرے، اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے حق کی تمام راہیں کھول دے گا۔

نوٹ: ساتوں نفوس کی پہچان، خواص، خواب میں ان کی مثالی صورتوں اور تعبیرات پر تفصیلات ہماری کتاب ''سلوک و تصوف کا عملی دستور'' میں ملاحظہ کریں۔

پہلا دائرہ

ساتوں نفوس کے لئے پہلے دائرے کے اذکار

(۱) پہلا نفس ...... نفسِ امّارہ

پہلا وظیفہ ...... لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

نفسِ امّارہ سے خلاصی پانے کیلئے مؤثر ذکر

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس کے لئے موثر ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔ اس کا عدد پانچ لاکھ ہے۔ یہ ذکر درج ذیل طریق پر کیا جائے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس ذکر میں توجہ کے فروغ کے لئے درج ذیل اذکار مفید ہیں:

ا۔ پہلے ایک لاکھ مرتبہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کے ذکر کے دوران ذہنی اور قلبی توجہ ''لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰهُ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) کے مفہوم اور تصور پر مرکوز کی جائے۔ ذاکر دورانِ ذکر جب اللہ کے سوا ہر ''اله'' کی نفی کر رہا ہو تو ذہن میں ''اله'' کے مفہوم اور مراد کو ''معبود'' کے طور پر رکھے اور ہر بار اپنے دل و دماغ سے ''اللّٰه'' کے سوا ہر ''معبود'' کی نفی کرے۔

۲۔ دوسرے لاکھ کے دوران ’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کا ذکر کرتے ہوئے ذہنی اور قلبی توجہ ’’لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کے تصور پر رکھے، اور اللہ کے سوا اپنے دل و دماغ سے ہر مطلوب کی نفی کرتا رہے۔ یوں غیر از خدا ہر ’’مطلوب‘‘ کی نفی سے اس کے دل و دماغ غیر کی ہر طلب اور خواہش سے پاک ہوتے جائیں گے۔

۳۔ تیسرے لاکھ کے دوران ’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کا ذکر کرتے ہوئے ذہنی اور قلبی توجہ ’’لَا مَحْبُوْبَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کے مفہوم اور تصور پر مرکوز کی جائے۔ ذاکر دورانِ ذکر ہر بار اللہ کے سوا ہر محبوب کی نفی اپنے دل و دماغ سے کرے اور یوں اللہ کے سوا ہر محبوب کی نفی رفتہ رفتہ اس کے دل سے ہر غیر کی محبت کی بھی نفی کر دے گی۔

۴۔ چوتھے لاکھ کے دوران ’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کا ذکر کرتے ہوئے ذہنی اور قلبی توجہ ’’لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کے تصور پر رکھے اور اللہ کے سوا اپنے دل و دماغ سے ہر مقصود کی نفی کرتا رہے۔ یوں غیر از خدا ہر مقصود کی نفی سے غیر کا ہر قصد اور نیت ٹوٹتی چلی جائے گی۔

۵۔ پانچویں لاکھ کے دوران ’’لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کا ذکر کرتے ہوئے ذہنی اور قلبی توجہ ’’لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰه‘‘ کے تصور پر رکھے اور اللہ کے سوا اپنے دل و دماغ سے ہر موجود کی نفی کرتا رہے یوں غیر از خدا ہر ’’موجود‘‘ کی نفی سے وہ شئے جس کا شمار غیر اللہ میں ہوتا ہے، اس کے دل و دماغ کی تختی سے محو ہونے لگے گی۔

اس ذکر کو مطابق اجازت پوری پابندی کے ساتھ پانچ لاکھ مرتبہ مکمل کیا

جائے، اس کے ساتھ جملہ فرائض و واجبات کی پابندی احکام شریعت کی مکمل پاسداری اور ممکنہ نفلی عبادات، توبہ و استغفار اور صدقہ و خیرات کے معمولات جاری رکھے جائیں۔ اس طرح جوہرِ توحید خوب چمکے گا اور اس کے انوار سے نفس کا تزکیہ ہونے لگے گا۔

❁ ان توجہات کی پختگی اور ان انوار و برکات کے حصول کے لئے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا پانچ توجہ کے کلمات کا ذکر درج ذیل طریقہ سے کیا جائے:

- پہلے ایک لاکھ مرتبہ ''**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه**'' کے ذکر کے دوران **پانچ سو (۵۰۰)** عدد پورا ہونے پر چھٹی تسبیح ''**لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰه**'' کی کریں۔
- دوسرے لاکھ کے دوران ہر **پانچ سو (۵۰۰)** عدد پورا ہونے پر چھٹی تسبیح ''**لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰه**'' کی کریں۔
- تیسرے لاکھ کے دوران ہر **پانچ سو (۵۰۰)** عدد پورا ہونے پر چھٹی تسبیح ''**لَا مَحْبُوْبَ اِلَّا اللّٰه**'' کی کریں۔
- چوتھے لاکھ کے دوران ہر **پانچ سو (۵۰۰)** عدد پورا ہونے پر چھٹی تسبیح ''**لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰه**'' کی کریں۔
- پانچویں لاکھ کے دوران ہر **پانچ سو (۵۰۰)** عدد پورا ہونے پر چھٹی تسبیح ''**لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰه**'' کی کریں۔

❁ سالک ان توجہات کی تسبیحات جتنی کثرت سے کرے گا اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس طرح نفس **دائرۂ امّارہ** سے خلاصی پا کر اگلے نفس کی طرف منتقل ہوتا ہے۔

نوٹ: باقی نفوس کے اذکار کی توجہات کو بھی اسی طرح ذکر کے پورے عدد پر تقسیم

کر کے حسبِ طریقہ تسبیحات مکمل کریں۔ اگر دو توجہات ہوں تو پہلے اڑھائی لاکھ میں پہلی توجہ اور دوسرے اڑھائی لاکھ میں دوسری توجہ کی چھٹی تسبیح ہر **پانچ سو (۵۰۰)** عدد پورا ہونے پر کریں۔ اگر تین توجہات ہیں تو پورے عدد کو تین پر تقسیم کر کے حسبِ طریقہ اپنی تسبیحات مکمل کریں۔

عددِ ذکر بصورت خلوت

اگر نفسِ امّارہ اور اس کی صفات سے خلاصی پانے کے لئے سالک عام معمولات زندگی کو چھوڑ کر ''خلوت'' اختیار کرنا چاہے یا اعتکاف میں بیٹھے تو اس صورت میں اس کا عدد فقط **ستر ہزار (۷۰،۰۰۰)** اور ذکر کا اسم فقط ''**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ**'' رہے گا۔

اس صورت میں ہر **چودہ ہزار (۱۴،۰۰۰)** کے بعد اگلی توجہ کی تسبیح حسبِ ہدایت کریں مثلاً پہلے **۱۴،۰۰۰** مرتبہ "**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ**" کے ذکر کے دوران ہر **پانچ سو (۵۰۰)** عدد پورا ہونے پر چھٹی تسبیح ''**لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللهُ**'' کی کریں اسی طرح حسبِ ترتیب بقیہ توجہات کی تسبیحات جاری رکھیں۔

(۲) دوسرا نفس ...... نفسِ لوّامہ

دوسرا وظیفہ ...... اَللّٰه

نفسِ لوّامہ سے آگے ترقی کرنے کیلئے مؤثر ذکر ...... اَللّٰه

اس کے لئے موثر ذکر اللہ ہے۔ اس کا عدد بھی **پانچ لاکھ** ہے۔ یہ ذکر درج

ذیل طریق پر کیا جائے:

یَا اَللّٰہ

اس ذکر میں توجہ کے فروغ کے لئے درج ذیل اذکار مفید ہیں:

۱۔ **یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہ**

۲۔ **یَا ھَادِیُ یَا اَللّٰہ**

۳۔ اسم ذات ''اللہ'' اصل اسم ہے جس کا ورد کرنا مقصود ہے۔ اسے اگر مذکورہ بالا طریق سے مکمل کیا جائے اور دیگر شرائط اور شرعی پابندیوں کا لحاظ برقرار رہے تو سالک اس نفس سے ترقی پا کر اگلے دائرہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

عددِ ذکر بصورتِ خلوت

اگر سالک اس ریاضت ذکر کے لئے ''خلوت'' اختیار کرنا چاہے تو بصورت خلوت ذکر ''اللہ'' کا مطلوبہ عدد فقط **ساٹھ ہزار (۶۰،۰۰۰)** ہوگا۔

(۳) تیسرا نفس ...... نفسِ مُلھمہ

تیسرا وظیفہ ...... ھُوْ

نفسِ مُلھمہ سے آگے ترقی کرنے کیلئے مؤثر ذکر...... ھُوْ

اس کے لئے موثر ذکر ھُوْ ہے۔ اس کا عدد بھی **پانچ لاکھ** ہے۔ یہ ذکر درج ذیل طریق پر کیا جائے:

یَا ھُوْ اَنْتَ ھُوْ

اس ذکر میں توجہ کے فروغ کے لئے درج ذیل ذکر مفید ہے:

یَا مَنْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ہٗ

عددِ ذکر بصورتِ خلوت

اگر سالک ریاضت ذکر کے لئے ''خلوت'' اختیار کرے تو بصورت خلوت مطلوبہ عدد فقط **پچاس ہزار (۵۰،۰۰۰)** ہوگا۔

(۴) چوتھا نفس ...... نفسِ مُطمئنّہ

چوتھا وظیفہ ...... حَقٌّ

نفسِ مُطمئنّہ کے مقام پر مؤثر ذکر ...... حَقٌّ

اس کے لئے موثر ذکر حق ہے۔ اس کا عدد بھی **پانچ لاکھ** ہے۔ یہ ذکر درج ذیل طریق پر کیا جائے:

یَا حَقُّ اَنْتَ الْحَقُّ

اس ذکر میں توجہ کے فروغ کے لئے درج ذیل اذکار مفید ہیں:

۱۔ **یَا مُجِیْبُ اَنْتَ الْحَقُّ**

۲۔ **یَا مُغِیْثُ اَنْتَ الْحَقُّ**

عددِ ذکر بصورتِ خلوت

اگر سالک ریاضتِ ذکر کے لئے ''خلوت'' اختیار کرنا چاہے تو اس صورت میں عدد فقط **چالیس ہزار(۴۰،۰۰۰)** ہے۔

پانچواں نفس ...... نفسِ راضیہ

پانچواں وظیفہ ...... حَیٌّ

نفس راضیہ کے مقام پر مؤثر ذکر...... حَیٌّ

اس کے لئے موثر ذکر ''حَیّ'' ہے۔اس کا عدد بھی **پانچ لاکھ** ہے۔ یہ ذکر درج ذیل طریق پر کیا جائے:

یَا حَیُّ اَنْتَ الْحَیُّ

اس ذکر میں توجہ کے فروغ کے لئے درج ذیل اذکار مفید ہیں:

۱۔ **یَا جَمِیْلُ اَنْتَ الْحَیُّ**

۲۔ **یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الْحَیُّ**

۳۔ **یَا عَلِیُّ اَنْتَ الْحَیُّ**

عددِ ذکر بصورتِ خلوت

اگر سالک ریاضتِ ذکر کے لئے ''خلوت'' اختیار کرنا چاہے تو اس صورت

میں ذکر کا عدد **تیس ہزار (۳۰،۰۰۰)** ہے۔

نفس راضیہ کے فروغ اور تحقق سے ’’فنا فی اللہ‘‘ کا مقام نصیب ہوتا ہے۔

(۶) چھٹا نفس ...... نفسِ مَرضیہ

چھٹا وظیفہ ...... قَیُّوْمٌ

نفس مرضیہ کے مقام پر مؤثر ذکر ...... قَیُّوْمٌ

اس کے لئے موثر ذکر ’’قَیُّوْم‘‘ ہے۔ اس کا عدد بھی **پانچ لاکھ** ہے۔ یہ ذکر درج ذیل طریق پر کیا جائے:

یَا قَیُّوْمُ

اس ذکر میں توجہ کے فروغ کے لئے درج ذیل اذکار مفید ہیں:

۱۔ یَا قَیُّوْمُ یَا کَافِیْ

۲۔ یَا قَیُّوْمُ یَا مُغْنِیْ

۳۔ یَا قَیُّوْمُ یَا قَادِرُ

عددِ ذکر بصورتِ خلوت

اگر سالک ریاضت ذکر کے لئے ’’خلوت‘‘ اختیار کرنا چاہے تو اس صورت میں ذکر کا عدد فقط **بیس ہزار (۲۰،۰۰۰)** ہوگا۔

(۷) ساتواں نفس ...... نفسِ کاملہ و صافیہ

ساتواں وظیفہ ...... قَهَّارٌ

یہ ساتواں نفس ہے اور یہ اکملیت کا آخری مقام ہے۔

نفس کاملہ و صافیہ کے لئے مؤثر ذکر...... قَهَّارٌ

اس کے لئے موثر ذکر قہّار ہے۔ اس کا عدد بھی **پانچ لاکھ** ہے۔ یہ ذکر درج ذیل طریق پر کیا جائے:

يَا قَهَّارُ

اس ذکر میں توجہ کے فروغ کے لئے درج ذیل اذکار مفید ہیں:

۱۔ **يَا قَيُّوْمُ يَا قَهَّارُ**

۲۔ **يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ**

۳۔ **يَا وَدُوْدُ يَا قَهَّارُ**

عددِ ذکر بصورت خلوت

اگر سالک ریاضت ذکر کے لئے ''خلوت'' اختیار کرے تو بصورت خلوت مطلوبہ عدد ذکر فقط **دس ہزار (۱۰،۰۰۰)** ہے۔

دوسرا دائرہ

ساتوں نفوس کے لئے دوسرے دائرے کے اذکار

دوسرے دائرے میں سالک درج ذیل اسماء مبارکہ کا ذکر اس طرح کرے:

۱۔ ذکر اسمِ اوّل ...... لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ،
لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

۲۔ ذکر اسمِ ثانی ...... اَللّٰہ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا اَللّٰہ، یَا اَللّٰہ، یَا اَللّٰہ

۳۔ ذکر اسمِ ثالث ...... حَیٌّ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا حَیُّ، یَا حَیُّ، یَا حَیُّ

۴۔ ذکر اسمِ رابع ...... وَاحِدٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا وَاحِدُ، یَا وَاحِدُ، یَا وَاحِدُ

۵۔ ذکر اسمِ خامس ...... عَزِیْزٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا عَزِیْزُ، یَا عَزِیْزُ ، یَا عَزِیْزُ

۶۔ ذکر اسمِ سادِس ...... وَهَّابٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا وَهَّابُ، یَا وَهَّابُ ، یَا وَهَّابُ

۷۔ ذکر اسمِ سابع ...... وَدُوْدٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا وَدُوْدُ، یَا وَدُوْدُ، یَا وَدُوْدُ

تیسرا دائرہ

ساتوں نفوس کے لئے تیسرے دائرے کے اذکار

تیسرے دائرے میں سالک درج ذیل اسماء مبارکہ کا ذکر اس طرح کرے:

۱۔ ذکر اسمِ اوّل ...... هُوَ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا اَللّٰہُ یَا هُوَ، یَا اَللّٰہ یَا هُوَ، یَا اَللّٰہ یَا هُوَ

۲۔ ذکر اسمِ ثانی ...... حَقٌّ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا حَقُّ، یَا حَقُّ ، یَا حَقُّ

۳۔ ذکر اسمِ ثالث ...... قَھَّارٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا قَھَّارُ، یَا قَھَّارُ ، یَا قَھَّارُ

۴۔ ذکر اسمِ رابع ...... قَیُّوْمٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا قَیُّوْمُ، یَا قَیُّوْمُ، یَا قَیُّوْمُ

۵۔ ذکر اسمِ خامس ...... وَهَّابٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا وَهَّابُ، یَا وَهَّابُ، یَا وَهَّابُ

۶۔ ذکر اسمِ سادِس ...... مُهَیْمِنٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا مُهَیْمِنُ، یَا مُهَیْمِنُ، یَا مُهَیْمِنُ

۷۔ ذکر اسمِ سابع ...... بَاسِطٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا بَاسِطُ، یَا بَاسِطُ، یَا بَاسِطُ

چوتھا دائرہ

ساتوں نفوس کے لئے چوتھے دائرے کے اذکار

چوتھے دائرے میں سالک درج ذیل اسماء مبارکہ کا ذکر اس طرح کرے:

۱۔ ذکر اسمِ اوّل...... حَیٌّ قَیُّوْمٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

۲۔ ذکر اسمِ ثانی...... سَرِیْعٌ مُبِیْنٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا سَرِیْعُ یَا مُبِیْنُ، یَا سَرِیْعُ یَا مُبِیْنُ، یَا سَرِیْعُ یَا مُبِیْنُ،

۳۔ ذکر اسمِ ثالث...... کَبِیْرٌ مُتَعَالٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ، یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ، یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ

۴۔ ذکر اسمِ رابع ...... فَتَّاحٌ عَلِيْمٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ، يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ،
يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ

۵۔ ذکر اسمِ خامس ...... عَزِيْزٌ قَدِيْرٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: يَا عَزِيْزُ يَا قَدِيْرُ، يَا عَزِيْزُ يَا قَدِيْرُ،
يَا عَزِيْزُ يَا قَدِيْرُ

٦۔ ذکر اسمِ سادِس ...... مَلِكٌ قُدُّوْسٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ،
يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ،
يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ

۷۔ ذکر اسمِ سابع ...... هَادِیٌ خَبِيْرٌ

عدد: ایک لاکھ

وِرد: يَا هَادِیُ يَا خَبِيْرُ، يَا هَادِیُ يَا خَبِيْرُ،
يَا هَادِیُ يَا خَبِيْرُ

باب سوم

وظائفُ النِّسبَات

(راہِ سلوک میں روحانی نسبتوں کے حصول کے وظائف)

اس باب میں اُن سات نسبتوں کا بیان ہے جو سالک کو راہِ سلوک میں حسبِ حال نصیب ہوتی ہیں۔ کسی شخص میں ایک، کسی میں دو اور بعضوں میں ساتوں نسبتوں کا اجتماع بھی ہوجاتا ہے۔

ان نسبتوں کی طرف میلان کا اندازہ کسی بھی شخص کو اس کے اپنے روحانی مزاج، قلبی، باطنی اور طبعی رغبت اور کیفیت کے جائزہ سے بآسانی ہوسکتا ہے۔ لہٰذا جو شخص جس نسبت کا ملکہ اپنی طبیعت میں محسوس کرے وہ اس نسبت کا وظیفہ شروع کرے۔ اگر کسی کے اندر ایک سے زائد نسبتوں کا ملکہ پایا جائے تو ان میں سے جس نسبت کی طرف رغبت زیادہ ہو اس کا وظیفہ شروع کرے اور اگر دو نسبتوں کی طرف برابر میلان ہو تو دونوں وظیفوں کا معمول اپنائیں۔

علمی اور فنی حوالے سے ان نسبتوں کا بیان انشاء اللہ آئندہ کسی ایڈیشن میں شامل کیا جائے گا۔ وہ سات نسبتیں یہ ہیں:

۱۔ نسبتِ طہارت

۲۔ نسبتِ طاعت

۳۔ نسبتِ اویسیہ

۴۔ نسبتِ یادداشت

۵۔ نسبتِ توحید

۶۔ نسبتِ عشق

۷۔ نسبتِ وجد

جبکہ پہلے زمانوں میں ان نسبتوں کے علاوہ بھی اولیاء کرام کو کئی نسبتیں حاصل تھیں:

۱۔ بعض اولیاء و صلحاء کو **''نسبتِ احسان''** حاصل تھی۔

۲۔ بعض نے **''نسبت تجرد''** پائی تھی۔

۳۔ بعض نے **''نسبتِ جذب''** کے ذریعے کمال پایا تھا۔ اور

۴۔ بعض میں دو یا دو سے زیادہ نسبتوں کا اجتماع بھی ہوتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ سب اولیاء و صلحاء کے احوال یکساں نہیں ہوتے۔

اب مذکورہ بالا سات نسبتوں کی تفصیل بیان کی جاتی ہے:

پہلی نسبت

﴿نسبتِ طہارت﴾

نسبتِ طہارت کے حصول کے وظائف

نسبتِ طہارت کے حصول کے لئے دلجمعی اور قلبی شوق و محبت کے ساتھ درج ذیل اسماء اور آیات کا بطور وظیفہ کثرت سے پڑھنا مفید ہے۔

۱۔ **یَا نُوْرُ یَا مُنَوِّرُ**

۲۔ **یَا طَاهِرُ یَا مُطَهِّرُ**

۳۔ آیۃ النور کا کثرت سے وِرد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ○ (النور، ۲۴:۳۵)

’’اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال (جو نورِ محمدی ﷺ کی شکل میں دنیا میں روشن ہوا) اس طاق (نما سینۂ اقدس) جیسی ہے جس میں چراغ (نبوت روشن) ہے (وہ) چراغ فانوس (قلبِ محمدی) میں رکھا ہے (یہ) فانوس (نورِ الٰہی کے پرتو سے اس قدر منور ہے) گویا ایک درخشندہ ستارہ ہے (یہ چراغِ نبوت) جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن ہوا ہے نہ (فقط) شرقی ہے اور نہ غربی (بلکہ اپنے فیضِ نور کی وسعت میں عالمگیر ہے اس چراغِ نبوت کی مثال یوں ہے جیسے) اس کا تیل چمک رہا ہو اگرچہ ابھی اسے (روحِ ربانی اور معجزاتِ آسمانی کی) آگ نے چھوا بھی نہ ہو (تو وہ) نور کے اوپر ایک نور ہے اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور (کی معرفت) تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں (کی ہدایت) کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہےo‘‘

۴۔ دعائے نور جو حضور ﷺ کے خصوصی اوراد سے ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ، وَ نُوْرًا مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ، وَ نُوْرًا مِنْ خَلْفِيْ، وَ نُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ، وَ نُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ، وَ نُوْرًا مِنْ فَوْقِيْ، وَ نُوْرًا مِنْ تَحْتِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ دَمِيْ، وَ نُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ۔ اَللّٰهُمَّ! أَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا، وَ أَعْطِنِيْ نُوْرًا، وَ اجْعَلْ لِّيْ

نُوْرًا۔

۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۴۸۲، ابواب الدعوات، رقم: ۳۴۱۹
۲۔ بخاری، الصحیح، ۵: ۲۳۲۷، کتاب الدعوات، رقم: ۵۹۵۷
۳۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۵۲۶، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۷۶۳

''اے اللہ! میرے دل میں نور بھردے، میری قبر میں نور بھر دے، میرے آگے نور کردے، میرے پیچھے نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے نیچے نور کردے، میری سماعت میں نور کر دے، میری بصارت میں نور کر دے، میرے بالوں میں نور کر دے، میری جلد میں نور بھر دے، میرے گوشت میں نور بھر دے، میرے خون میں نور بھر دے اور میری ہڈیوں میں نور بھر دے۔ اے اللہ! میرے لئے نور کو بڑھا دے، مجھے نور عطا فرما اور مجھے نور ہی نور بنا دے۔''

۵۔ سورۃ البقرۃ

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ○ (البقرۃ، ۲: ۲۲۲)

''بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے○''

۶۔ سورۃ المائدۃ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ

إِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ۔ (المائدہ، ۵:۶)

''اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کے لیے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہوتو (وضو کے لیے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں سمیت (دھولو)o''

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللهِ نُورٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِينٌO (المائدۃ، ۵:۱۵)

''بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گیا ہے اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید)o

۷۔ سورۃ الأنعام

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ أَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْإِسْلَامِO (الانعام، ۶:۱۲۵)

''پس اللہ جس کسی کو (فضلاً) ہدایت دینے کا ارادہ فرماتا ہے (تو) اس کا سینہ اسلام کے لیے کشادہ فرما دیتا ہےo''

۸۔ سورۃ الأعراف

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ أُنْزِلَ مَعَهٗٓ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَO (الاعراف، ۷:۱۵۷)

''پس جو لوگ (برگزیدہ رسول ﷺ) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔''

۹۔ سورۃ التوبة

يُرِيْدُوْنَ أَنْ يُّطْفِئُوا نُوْرَ اللهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللهُ اِلَّآ أَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَO (التوبہ، ۹:۳۲)

''وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ (یہ بات) قبول نہیں فرماتا مگر یہ (چاہتا ہے) کہ وہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے اگرچہ کفار (اسے) ناپسند ہی کریں۔''

لَا تَقُمْ فِيْهِ أَبَدًاؕ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُوْمَ فِيْهِؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ أَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَO (التوبہ، ۹: ۱۰۸)

''(اے حبیب!) آپ اس (مسجد کے نام پر بنائی گئی عمارت) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے حقدار ہے کہ آپ اس میں قیام فرما ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (ظاہراً و باطناً) پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ طہارت شعار لوگوں سے محبت فرماتا ہےo''

۱۰۔ سورۃ القصص

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْأَجَلَ وَ سَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًاۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّآ أَتٰهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوْسٰٓى إِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (القصص، ۲۸: ۲۹۔۳۰)

’’پھر جب موسیٰ نے مقررہ مدت پوری کرلی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی (وہ مانوس سا شعلہ محبت جو کسی اور کو نظر نہ آیا اور) اپنے گھر والوں سے کہا: ذرا ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر لاؤں (کہ ہم کہاں ہیں اور کدھر جا رہے ہیں) یا آگ کا ایک انگارہ ہی لے آؤں تاکہ تم (اس سردی کی رات میں ہاتھ) سینکو o پھر جب اس (روشنی) کے قریب پہنچے تو (پہلی قربت کی علامت یہ تھی کہ) میدان کے داہنی جانب ایک مبارک مقام میں ایک درخت سے یہ آواز آئی کہ اے موسیٰ میں ہی اللہ ہوں سب جہانوں کا پالنے والا o‘‘

۱۱۔ سورة الأحزاب

إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ (الاحزاب، ۳۳: ۳۳)

’’اے (نبی کے) گھر والو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے۔ o‘‘

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

اِلَى النُّوْرِ ط وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًاo (الاحزاب، ۳۳:۴۳)

''وہی تو ہے جو تم پر اپنی رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی (دعائے مغفرت کرتے ہیں) تاکہ اللہ تعالیٰ تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آئے (ایمان کے بعد عالم انوار میں تم کو رواں دواں لے جائے تاکہ کسی ایک مقام میں ٹھہر جانے سے بھی ظلمت نہ آئے) اور اللہ مؤمنوں پر (آخرت میں بھی) بہت رحم فرمانے والا ہے (وہ ان کے گناہ بخشے گا انہیں بلند سے بلند تر مقام عطا فرمائے گا)o''

۱۲۔ سورۃ الزمر

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط أُولٰـئِكَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ o

(الزمر، ۳۹:۲۲)

''بھلا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کشادہ کر دیا ہو وہ تو اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے (سر تا پا ہدایت بن جاتا ہے، سراپا نور ہو جاتا ہے، اس کا اس کافر سے کیا مقابلہ جو مبتلائے کفر ہے)، پس خرابی ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد کی طرف سے سخت ہوگئے ہیں، یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیںo''

۱۳۔ سورۃ الشوریٰ

وَ كَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ أَمْرِنَا ط مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيْمَانُ وَلٰـكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ

نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَاط وَ إِنَّکَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

(الشوریٰ، ۴۲:۵۲)

''اور اسی طرح (اے حبیب!) ہم نے آپ کی طرف ایک جاں فزا حقیقت (یعنی قرآن) کو اپنے حکم سے بھیجا، (وہ کتاب جو تمام کتب سماویہ کا نچوڑ ہے) اور آپ (تو جمال الٰہی کے شیدائی تھے، آپ) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب (اللہ) کیا ہے اور نہ آپ کو یہ خبر تھی کہ (کمالِ) ایمان کیا ہے (تفصیلات میں اس کے انوار کی لذت کیا ہے) لیکن (اے حبیب) ہم نے اس (کتاب) کو نور (و انوار کا خزینہ) بنا دیا ہے اور اس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں (آپ جسے چاہیں نور و نورانیت میں لا کر راہ ہدایت دکھا سکتے ہیں) اور اس میں کچھ شبہ نہیں کہ آپ راہِ حق کی ہدایت کر رہے ہیںo''

۱۴۔ سورۃ الحدید

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ أَیْدِیْهِمْ وَ بِأَیْمَانِهِمْ بُشْرَاکُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خَالِدِیْنَ فِیْهَاط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْج قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَکُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًاط فَضُرِبَ

بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ط بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ط ○ (الحدید، ۵۷:۱۲،۱۳)

’’جس دن آپ (اپنے) مؤمن مردوں اورمؤمن عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کے آگے (آگے) اور ان کے داہنے جانب ان کا نور دوڑتا ہوا چلا جا رہا ہو گا (جو ان کے ماحول کو روشن کیے ہو گا یہ ان کے ایمان اورعمل صالح کا نور ہوگا۔ ان سے کہا جائے گا: لو) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جہاں تم ہمیشہ رہوگے (اور اس جنت کا مل جانا اور پا جانا) یہی بڑی کامیابی ہے○ (اس روز منافق اس روشنی کی تمنا کریں گے جس سے آج یہ منہ پھیر رہے ہیں۔) اس روز منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان سے کہیں گے کہ ذرا ٹھہروتو (کیسی تیزی سے جا رہے ہو ذرا ہم کوبھی ساتھ لے لو) کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، ان سے کہا جائے گا: (حصولِ نور کی جگہ، دنیا تھی، ہو سکےتو) تم پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں) روشنی تلاش کرو پھر ان کے (اور اہل ایمان کے) درمیان ایک دیوارکھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی جانب رحمت ہوگی اور اس کے سامنے باہر کی طرف (جدھر منافق،کافر ہوں گے) عذاب ہوگا○‘‘

۱۵۔سورۃ التحریم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ج نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْلَنَا ج اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (التحریم، ٦٦:٨)

’’اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچے دل سے توبہ کرلو (یعنی گناہ کا خیال بھی نہ آئے اس میں کوئی لذت ہی باقی نہ رہے) امید ہے کہ تمہارا رب (معاف فرما کر) تمہارے گناہ تم سے دور کردے گا اور تم کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (یہ وہ دن ہوگا) جس دن اللہ اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہ کرے گا (اس روز) ان کا نورِ (ایمان) ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف دوڑتا چلا جاتا ہوگا، وہ دعا کرتے ہوں گے: اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل فرما دے (عرش سے فرش تک منور ہوجائے سب نظر آئے) اور ہم کو بخش دے، بیشک تو ہر بات پر قادر ہےo‘‘

۱۶۔ سورۃ المدثر

یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ○ قُمْ فَاَنْذِرْ○ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ○ وَ ثِیَابَكَ فَطَهِّرْ○ (المدثر، ۷۴: ۱۔۴)

’’اے کپڑے میں لپٹنے والے (محبوب ﷺ!)o اٹھیے (اور پھر) لوگوں کو خدا کا خوف دلایئے (تاکہ وہ اپنے اعمالِ بد کے نتائج سے ڈریں)o اور اپنے پروردگار کی بڑائی (اور عظمت) بیان فرمایئےo اور اپنا لباس پاک رکھیےo‘‘

دوسری نسبت

﴿نسبتِ طاعت﴾

اسے نسبتِ سکینہ بھی کہتے ہیں۔

نسبتِ طاعت کے حصول کے وظائف

نسبتِ طاعت کے تین شعبہ جات ہیں:

۱۔ حلاوتِ مناجات

۲۔ شمولِ رحمت

۳۔ انوارِ اسمائے الٰہیہ

۱۔ حلاوتِ مناجات

اس کیلئے درج ذیل وظائف کا کثرت سے کرنا نہایت مفید ہے۔

۱۔ کثرتِ نماز وعبادت

۲۔ کثرتِ اذکار وتسبیحات

۳۔ کثرتِ دعا اور کثرتِ توبہ و استغفار

۴۔ کثرتِ مناجات

۵۔ کثرتِ تعوذات

نوٹ: مناجات پر مشتمل بعض مجرب اَوراد اِسی کتاب کے حصہ چہارُم میں دیئے جارہے ہیں۔

۲۔ شمولِ رحمت

کثرت سے امور خیر اور اعمالِ صالحہ کی انجام دہی اور اخلاق حسنہ سے اس نسبت کا حصول بآسانی ممکن ہو جاتا ہے:

مثلاً i۔ مجالس ذکر میں کثرت سے شرکت کرنا

ii۔ مجالس وعظ وعلم میں کثرت سے شرکت کرنا

iii۔ صدقہ وخیرات کثرت سے کرنا

iv۔ قربانی، سخاوت، ایثار کثرت سے کرنا

v۔ عیادت مریض، نماز جنازہ کا معمول رکھنا

vi۔ غرباء و مساکین کی امداد اور دلجوئی کرنا

vii۔ کعبۃ اللہ کی زیارت اور طواف وغیرہ کے اعمال کا ادا کرنا

۳۔ انوارِ اسمائے الٰہی

اس کے حصول کے لئے دلجمعی اور قلبی شوق و محبت کے ساتھ درج ذیل اسماء اور آیات کا بطورِ وظیفہ کثرت سے پڑھنا مفید ہے:

۱۔ سب سے زیادہ مؤثر ذکر **اللہ** کا ہے۔

تازہ وضو کر کے اسم **اللہ** کا ذکر ایک نشست میں **ایک ہزار (۱۰۰۰)** مرتبہ کیا جائے۔ درمیانی ''لام'' کی شد (ّ) پر زور دینا لازمی ہے۔ آخر میں درود شریف

حسبِ توفیق پڑھا جائے۔

۲۔ اَلْقُدُّوْسُ الرَّءُ وْفُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْغَفَّارُ الْوُدُوْدُ الْهَادِیُ الرَّزَّاقُ الْوَهَّابُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْبَاقِیْ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ التَّوَّابُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْحَقُّ السَّلَامُ وغیرھا کی طرح تمام اسمائے صفات کا کثرت سے ورد کرنا اس نسبت کا حصول اور تحقق آسان کر دیتا ہے۔

۳۔ آیۃ الکرسی کی بکثرت تلاوت

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ○ (البقرة، ۲: ۲۵۵)

’’اللہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور

اس کے اذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے اور اس کی کرسی (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہےo‘‘

۴۔ سورۃ ص

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۝

(ص، ۳۸:۶۶)

’’(وہی) آسمانوں اور زمین کا اور جو اس کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے بڑا زبردست، بڑا بخشنے والا ہےo‘‘

۵۔ سورۃ الزمر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ۝ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ط لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَ اَرْضُ اللهِ وَاسِعَةٌ ط اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ۝ قُلْ

إِنِّیْٓ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ۝ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (الزمر، ۳۹: ۹-۱۲)

''بھلا جو شخص بندگی میں لگا ہوا ہے رات کی گھڑیوں میں (بارگاہِ رب العزت میں) مصروف سجدہ اور قیام ہے۔ خوفِ آخرت رکھتا ہے۔ اپنے رب کی رحمت کا امید وار ہے (بھلا اس بندہ مومن کا اور کافر کا کیا مقابلہ) آپ فرما دیجئے کہ سمجھ والے اور بے سمجھ کہیں برابر ہوتے ہیں (لیکن یہ بات تو) وہی سوچتے ہیں (اور سمجھتے ہیں) جو صاحب عقل ہیں (وہی حصول علم میں کوشاں اور معرفت الٰہی کے جویا ہیں)o آپ (میری طرف سے) فرما دیجئے کہ اے میرے بندو جو ایمان لے آئے ہو اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ (یاد رکھو کہ) جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک کام کئے ان کے لئے (آخرکار) بھلائی ہے اور اللہ کی زمین (ان کے لئے) کشادہ ہے (وہ صبر سے حالات کا مقابلہ کریں یا ہجرت کریں بہرصورت) بلاشبہ صبر کرنے والوں ہی کو ان کے صبر کا پورا (اور) بے شمار اجر ملے گا۔ (اس دنیا میں تھوڑے صبر کا بڑا اجر ہے۔ اللہ خود صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے)o آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو حکم ملا ہے کہ میں خلوص کے ساتھ اللہ کی عبادت محض اس کے لئے کروںo اور یہ بھی حکم ملا ہے کہ سب سے پہلے مسلمان میں ہوںo''

قُلْ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ ط إِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

الرَّحِيْمُ○ (الزمر، ۳۹: ۵۳)

’’آپ فرما دیجئے (میری طرف سے لوگوں سے کہہ دیجئے) اے میرے بندو جنہوں نے (کچھ الٹے سیدھے کام کرکے) اپنے آپ پر زیادتیاں کی ہیں (حد سے گزر رہے ہیں) اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہو۔ بیشک اللہ سب گناہ بخش دے گا بیشک وہ بڑا بخشنے (اور) بڑا رحم فرمانے والا ہےo‘‘

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا
وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ○ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ
وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ
الْعَامِلِيْنَ○ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ (الزمر، ۳۹: ۷۳-۷۵)

’’اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے رہے وہ جنت کی طرف (ذوق و شوق سے) گروہ در گروہ لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے (تو ان کا خیر مقدم کیا جائے گا) اور اس کے محافظ (فرشتے) کہیں گے تم پر سلام ہو تم پاکیزہ لوگ ہو پس اس میں ہمیشہ رہنے

کے لیے داخل ہو جاؤo اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں (جنت میں بھی خاکساری پیشِ نظر رہی ارض کا ذکر کیا) پس (دنیا میں نیک) عمل کرنے والوں کا کیا خوب بدلہ ہےo اور آپ (اس دن) فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کی ساتھ پاکی بیان کرتے ہوں گے اور (اس دن) لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور (ہر طرف سے یہی صدا آئے گی، یہی) کہا جائے گا کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہےo‘‘

۶۔ سورۃ حم السجدة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِO

إِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَیۡھِمُ الۡمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَO نَحۡنُ أَوۡلِیَآؤُکُمۡ فِی الۡحَیَاةِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَکُمۡ فِیۡھَا مَا تَشۡتَھِیۡۤ أَنۡفُسُکُمۡ وَلَکُمۡ فِیۡھَا مَا تَدَّعُوۡنَO نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍO

(حم السجدہ، ۴۱: ۳۰۔۳۲)

’’بیشک جن لوگوں نے اقرار کیا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں (جو ان سے کہتے ہیں:) تم مت ڈرو، اور غم نہ کھاؤ اور تم جنت

کی خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھاo اور ہم تمہارے دنیا میں رفیق ہیں اور آخرت میں اور تمہارے لیے وہاں وہ سب موجود ہے جو تمہارا جی چاہے اور تمہارے لیے وہ سب بھی جو تم مانگو موجود ہےo یہ مہمانی ہے بخشنے والے، رحم فرمانے والے (پروردگار) کی طرف سےo‘‘

۷۔ سورۃ الذاریات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ط إِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ o كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَo وَ بِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَo وَ فِيْٓ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِo وَ فِي الْأَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَo وَ فِيْٓ أَنْفُسِكُمْ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَo

(الذاریات، ۵۱:۱۶۔۲۱)

’’اپنے پروردگار کی عطاؤں سے سرفراز ہوں گے، بیشک یہ لوگ اس سے قبل نیکو کار تھےo وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھےo اور صبح کے وقتوں میں (اپنے رب سے) بخشش طلب کیا کرتے تھےo اور ان کے مال میں ہر مانگنے ولے اور نہ مانگنے والے کا حق ہوتا تھاo اور (یوں تو) یقین رکھنے والوں کے لیے زمین میں (بے شمار) نشانیاں ہیںo اور (اے لوگو!) خود تمہارے نفسوں میں بھی (اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں) پھر کیا تم غور نہیں کرتےo‘‘

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ○ (الذاريات، ۵۱: ۵۸)

''یقیناً اللہ ہی روزی دینے والا بڑا زور آور (قادر اور) توانا ہےo''

۸۔ سورۃ الحدید

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ○ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ○ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ط وَ هُوَ عَلِيْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ○ (الحدید، ۵۷: ۱۔۶)

'' اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست (اور) حکمت والا ہے (یہ بھی اس کی قدرت کاملہ کا نتیجہ ہے کہ اس نے اپنی مخلوق کو

تسبیح و حمد و ثنا کے آداب ان کے حال و مقام کے مطابق سکھا دیئے)o اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے (سب اسی کے قبضہ قدرت و اختیار میں ہیں) وہی جلاتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہےo وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) آخر اور (اپنی قدرت کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے اور (اس سے اول و آخر، ظاہر و باطن کی کوئی بات پوشیدہ نہیں) وہ سب کچھ خوب جاننا ہےo وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں (بتدریج مختلف منازل میں یا چھ ادوار میں) پیدا کیا پھر اپنے تخت (قدرت وحکمت) پر قیام فرمایا (تمام کائنات کو ایک مقصد کے تحت ایک نظام میں منظّم فرمایا) وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس کی طرف چڑھتا ہے (غرض زمین و آسمان کی کوئی شے اس کے اندر ہو یا باہر ہو اوپر ہو یا نیچے ایسی نہیں جو اس کے احاطہ علمی میں نہ ہو) اور (حقیقت تو یہ ہے کہ) وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو (اس کی معیت، علم و قدرت سے عموماً اور فضل و رحمت سے خصوصاً اپنے بندے کے ساتھ ہے) اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہےo اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف سب امور رجوع ہوتے ہیں (آخر کار سب کام اسی کی طرف لوٹ جائیں گے اور قیامت کے دن کا فیصلہ وہیں سے ہو گا)o (وہی) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور جو کچھ سینوں میں (پوشیدہ) ہے وہ اس سے بھی باخبر ہےo‘‘

۹۔ سورۃ الحشر

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحَانَ اللهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ○ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ○ (سورۃ الحشر، ۵۹:۲۲۔۲۴)

’’اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے وہ بے حد مہربان نہایت رحم والا ہےo اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (سب کا) بادشاہ ہے پاک ہے (ہر عیب و نقص سے، خود سلامت اور عالم کو) سلامتی دینے والا ہے امن دینے والا، نگہبانی کرنے والا، زبردست (اور شکستہ قلوب کو) جوڑنے والا صاحبِ عظمت ہے (اس کی ذات، صفات، افعال میں شرکت کا کیا سوال) اللہ لوگوں کے شرک سے پاک ہےo وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) پیدا کرنے والا (بے نمونہ کے عالم کو) بنانے والا (ہر مخلوق کو مناسب) صورت عطا کرنے والا ہے، اچھے اچھے نام اسی کے ہیں (اور) جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے (یہ کارخانہ خدا کی اسی

قدرت وحکمت کاملہ سے چل رہا ہے اور اس کے حکم اور اذن کے بموجب یہ قافلہ ہستی رواں دواں ہے)o‘‘

۱۰۔ سورۃ البروج

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُO وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُO ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُO فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُO (البروج، ۸۵: ۱۳۔۱۶)

’’بیشک وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گاo اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے والا ہے o مالک عرش بڑی شان والا ہےo وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے (اسے) خوب کر دینے والا ہےo ‘‘

۱۱۔ سورۃ الیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىO وَ النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰىO وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الْأُنْثٰىO إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰىO فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَ اتَّقٰىO وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰىO فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰىO وَ أَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰىO وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰىO فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰىO وَ مَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ إِذَا تَرَدّٰىO إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰىO وَ إِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْأُوْلٰىO فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰىO (الیل، ۹۲: ۱۔۲۱)

’’رات کی قسم جب وہ چھا جائے (اور ہر چیز کو اپنی تاریکی میں چھپا لے)o اور دن کی قسم جب وہ چمک اٹھے o اور اس ذات کی (قسم) جس نے (ہر چیز میں) نر اور مادہ کو پیدا فرمایاo بیشک تمہاری کوشش مختلف (اور جدا گانہ) ہے o پس جس نے (اپنا مال اللہ کی راہ میں) دیا اور پرہیز گاری اختیار کیo اور اس نے (انفاق و تقویٰ کے ذریعے) اچھائی (یعنی دین حق اور آخرت) کی تصدیق کیo تو ہم عنقریب اسے آسانی (یعنی رضائے الٰہی) کے لئے سہولت فراہم کر دیں گے o اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہاo اور اس نے (یوں) اچھائی (یعنی دین حق اور آخرت) کو جھٹلایاo تو ہم عنقریب اسے سختی (یعنی عذاب کی طرف بڑھنے) کے لئے سہولت فراہم کر دیں گے o اور اس کا مال اس کے کسی کام نہیں آئے گا جب وہ ہلاکت (کے گڑھے) میں گرے گا o بیشک راہ (حق) کو دکھانا ہمارے ذمہ ہے o اور بیشک ہم ہی آخرت اور دنیا کے مالک ہیںo سو میں نے تمہیں (دوزخ کی) آگ سے ڈرا دیا ہے جو بھڑک رہی ہے o‘‘

۱۲۔ سورۃ البیّنۃ

وَ مَآ اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ○

(البینۃ، ۹۸:۵)

’’اور انہیں فقط یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف اسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں (ہر باطل سے جدا ہو کر) حق کی طرف یکسوئی پیدا کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیا کریں اور یہی سیدھا اور مضبوط دین ہےo‘‘

۱۳۔ سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ○ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○ (الاخلاص، ۱۔۴)

’’(اے نبی مکرم) آپ فرما دیجئے وہ اللہ ہےo جو یکتا ہے اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہےo نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہےo اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہےo‘‘

تیسری نسبت

﴿نسبتِ اویسیہ﴾

نسبتِ اویسیہ کے حصول کے وظائف

اس کے حصول اور پختگی کے لئے اولیاءِ کاملین اور مشائخِ صالحین کے ساتھ محبت، ان میں سے کسی کی طرف **غیر معمولی رغبت، روحانی توجہ** اور ان کے **’’روحانی تصور کا مراقبہ‘‘** کرنا نہایت مفید وظیفہ ہے۔ **مثلاً**

۱۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی صورتِ مثالیہ یا آپ ﷺ کی قبر انور کا تصور اور مراقبہ

۲۔ امام الاولیاء سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی طرف روحانی توجہ اور مراقبہ

۳۔ سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی طرف روحانی توجہ اور مراقبہ۔

مذکورہ بالا تینوں ذواتِ مقدسہ کی ارواح مبارکہ حسبِ ترتیب توجہ اور فیض رسانی میں جمیع ارواح میں سب سے زیادہ قوی الاثر ہیں۔

۴۔ دیگر اکابر اولیاء کرام جو بانیانِ سلاسل اور پیشوایانِ طرق ہیں ان کی طرف روحانی توجہ **مثلاً**

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ

بطورِ خاص سلسلہ چشتیہ کے مریدین کے لئے

حضرت شہاب الدین عمر سہروردی رضی اللہ عنہ

بطورِ خاص سلسلہ سہروردیہ کے مریدین کے لئے

حضرت خواجہ بہاء الدین شاہِ نقشبند رضی اللہ عنہ

بطورِ خاص سلسلہ نقشبندیہ کے مریدین کے لئے

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ

بطورِ خاص سلسلہ شاذلیہ کے مریدین کے لئے

حضرت شیخ سید احمد رفاعی رضی اللہ عنہ

بطورِ خاص سلسلہ رفاعیہ کے مریدین کے لئے

علاوہ ازیں پاک و ہند میں

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رضی اللہ عنہ

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ

حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہ

ایسے دیگر مشائخ عظام کے مزارات کی زیارت، مراقبہ اور ان کی ارواح کے ساتھ روحانی توجہ بھی نسبتِ اویسیہ کے حصول کے لئے ممد و معاون ہے۔

الغرض اپنے سلسلہ طریقت میں بھی جن مشائخ کاملین سے زیادہ قلبی رغبت اور روحانی محبت ہو ان کی طرف **''توجہ''** کے ذریعے بھی نسبت پیدا کرنا مفید ہو سکتا ہے۔

وظیفہ: اس نسبت کے حصول کے لئے جس بھی روح کی طرف روحانی توجہ مرکوز کی جائے اور اس کا مراقبہ کیا جائے اس دوران **سورۃ القدر** کا ورد کثرت سے کرنا نہایت مفید ہے۔

❁ اس وظیفہ کا عدد ۱۲ مرتبہ یا ۴۰ مرتبہ بوقتِ مراقبہ ہے۔

سورة القدر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ○ وَ مَآ أَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ○ سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ○

(القدر، ۹۸: ۱۔۵)

''بیشک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا ہے○ اور آپ کیا سمجھتے ہیں (کہ) شب قدر کیا ہے؟○ شب قدر (فضیلت و برکت اور اجر و ثواب میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے○ اس (رات) میں فرشتے اور روح الامین (جبرئیل) اپنے رب کے حکم سے (خیر و برکت کے) ہر امر کے ساتھ اترتے ہیں○ یہ (رات) طلوع فجر تک (سراسر) سلامتی ہے○''

چوتھی نسبت

﴿نسبتِ یادداشت﴾

نسبتِ یادداشت کے حصول کے وظائف

اس نسبت کے حصول و تحقق کیلئے **’’دوام مراقبہ‘‘** نہایت مفید ہے جس کا وظیفہ درج ذیل ہے۔

لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا مَحْبُوْبَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ

ان مراقبات کے ذریعے دل کو **’’مقامِ بے نشانی‘‘** کی طرف مائل کرنا ہی اس وظیفہ کا مقصد ہے۔

پانچویں نسبت

﴿نسبتِ توحید﴾

نسبتِ توحید کے حصول کے وظائف

اس نسبت کے حصول کیلئے **’’ذکر اللہ اور تفکر فی خلق اللہ‘‘** خاص وظائف ہیں۔

اس مقصد کے حصول کے لئے کثرت سے دلجمعی اور قلبی شوق و محبت کے ساتھ درج ذیل اسماء اور آیات کا بطورِ وظیفہ پڑھنا مفید ہے:

وظیفۂ ذکر کے لئے اسماء اور آیات

۱۔ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ

۲۔ یَا صَمَدُ یَا حَقُّ

۳۔ یَا مُحْیِی یَا مُمِیْتُ

۴۔ یَا اوَّلُ یَا آخِرُ

۵۔ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ

۶۔ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ

۷۔ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ

۸۔ سورۃ اٰل عمران

إِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ○

(آل عمران، ۳:۵۱)

’’بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی (وہی) رب ہے پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہےo‘‘

۹۔ سورۃ الأنفال

وَ إِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

النَّصِیْرُO (الانفال، ۸: ۴۰)

’’اور اگر انہوں نے (اطاعت حق سے) روگردانی کی، تو جان لو کہ بیشک اللہ ہی تمہارا مولیٰ (یعنی حمایتی) ہے (وہی) بہتر حمایتی اور بہتر مدد گار ہےo‘‘

۱۰۔ سورۃ التوبۃ

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَO (التوبہ، ۹: ۵۱)

’’(اے حبیب ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ) نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئےo‘‘

۱۱۔ سورۃ یونس

وَ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُO (یونس، ۱۰: ۱۰۷)

’’اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے اور وہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہےo‘‘

۱۲۔ سورۃ ھود

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (ھود، ۱۱:۵۶)

’’اور کوئی چلنے والا (جاندار) ایسا نہیں مگر وہ اسے اس کی چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے (یعنی مکمل طور پر اس کے قبضہ قدرت میں ہے) بیشک میرا رب (حق و عدل میں) سیدھی راہ پر (چلنے سے ملتا) ہےo‘‘

۱۳۔ سورۃ الأسراء

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

(بنی اسرائیل، ۱۷:۱۱۱)

’’ اور فرمایئے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے نہ تو (اپنے لئے) کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی (اس کی) سلطنت وفرمانروائی میں کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کے باعث اس کا کوئی مددگار ہے(اے حبیب) آپ اسی کو بزرگ ترجان کر اس کی خوب بڑائی (بیان) کرتے رہیئےo‘‘

۱۴۔ سورۃ مریم

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ

لِعِبَادَتِهٖ ط هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ○ (مریم، ۱۹: ٦٥)

’’(وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے پس اس کی عبادت کیجئے اور اس کی عبادت میں ثابت قدم رہیئے کیا آپ اس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟ ○‘‘

۱۵۔ سورۃ طٰـهٰ

إِنَّمَآ إِلٰـهُكُمُ اللهُ الَّذِىْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ ط وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ○ (طٰہٰ، ۲۰: ۹۸)

’’(لوگو!) تمہارا معبود صرف (وہی) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز کو (اپنے) علم کے احاطہ میں لئے ہوئے ہے ○‘‘

۱٦۔ سورۃ الأنبياء

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ (الانبیاء، ۲۱: ۲۲)

’’اور اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے تو یہ دونوں تباہ ہو جاتے پس اللہ جو عرش کا مالک ہے ان (باتوں) سے پاک ہے جو یہ (مشرک) بیان کرتے ہیں ○‘‘

۱۷۔ سورۃ القصص

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ م لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ

إِلَّا وَجْهَهُ ط لَهُ الْحُكْمُ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (القصص، ۲۸: ۸۸)

’’اور تم اللہ کے ساتھ کسی دوسرے (خود ساختہ) معبود کو نہ پکارو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کی ذات کے سوا ہر چیز فانی ہے حکم اسی کا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○‘‘

۱۸۔ سورۃ فاطر

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللهِ وَاللهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○

(فاطر، ۳۵: ۱۵)

’’اے لوگو (اللہ تمہاری عبادت کا محتاج نہیں) تم ہی اللہ کے محتاج ہو، اور اللہ ہی بے نیاز اور سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے ○‘‘

۱۹۔ سورۃ الزمر

اَللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○

(الزمر، ۳۹: ۶۲)

’’(جنت و دوزخ، آسمان و زمین، یہ کائنات اللہ کی تخلیق ہے) اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر شے کا نگہبان ہے ○‘‘

۲۰۔ سورۃ الجاثیۃ

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُo (الجاثیۃ، ۴۵: ۳۶، ۳۷)

’’پس تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے (اور وہی) سب جہانوں کا پروردگار ہےo اور اسی کے لئے بڑائی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی زبردست حکمت والا ہےo‘‘

۲۱۔ سورة الرحمٰن

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍo وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِo (الرحمٰن، ۵۵: ۲۶، ۲۷)

’’جو کچھ بھی زمین پر ہے سب فنا ہو جانے والا ہےo اور صرف آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہ جائے گی جو نہایت بزرگی اور عظمت والی ہےo‘‘

۲۲۔ سورة الملك

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُo (الملک، ۶۷: ۱۴)

’’بھلا جس نے پیدا کیا، کیا وہ نہ جانے گا (اس کو تو اپنے بندوں کی ہر بات کی خبر ہے) اور وہ تو بڑا باریک بیں (خوش تدبیر، باطن سے آگاہ اور ظاہر و باطن سے) بڑا باخبر ہےo‘‘

۲۳۔ سورة المزمل

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيْلًا oرَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًاo (المزمل، ۷۳: ۸، ۹)

’’اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیے اور سب کو چھوڑ کر (سب سے الگ ہوکر) اسی کے ہو جایئےo (وہی آپ کا رب) مشرق و مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو (پھر) اسی کو آپ اپنا کارساز بنائے رکھئےo‘‘

۲۴۔ سورۃ الدھر

وَمَا تَشَآؤُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًاo

(الدھر، ۷۶: ۳۰)

’’اور (لوگو) تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے بجز اس کے جو خدا ہی کو منظور ہو، بیشک اللہ (سب کچھ) جاننے والا، بڑا حکمت والا ہےo‘‘

وظیفۂ مراقبہ کے لئے آیات

نسبتِ توحید کے حصول کے لئے درج ذیل آیات کی تلاوت اور ان کے معنی و معارف میں مراقبات نہایت مفید ہیں۔

۲۵۔ سورۃ اٰل عمران

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِo الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا

مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(آل عمران، ۳: ۱۹۰۔۱۹۱)

’’بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور شب و روز کی گردش میں عقلِ سلیم والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیںo یہ وہ لوگ ہیں جو (سراپا نیاز بن کر) کھڑے اور (سراپا ادب بن کر) بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے) اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق (میں کارفرما اس کی عظمت اور حسن کے جلوؤں) میں فکر کرتے رہتے ہیں (پھر اسکی معرفت سے لذت آشنا ہو کر پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بے حکمت اور بے تدبیر نہیں بنایا تو (سب کوتاہیوں اور مجبوریوں سے) پاک ہے، ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لےo‘‘

۲۶۔ سورۃ حم السجدۃ

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ○ (حم السجدہ، ۴۱: ۵۳)

’’عنقریب ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں گے (عالم کے) اطراف میں اور ان کے نفسوں میں یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ یقیناً وہی (قرآن) حق ہے۔‘‘

۲۷۔ سورۃ الدھر

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا

مَّذْكُوْرًا○ (الدہر، ۷۶:۱)

''یقیناً انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے جس میں وہ قابل ذکر چیز نہ تھا۔''

۲۸۔ سورۃ المرسلات

أَلَمْ نَخْلُقْكُّم مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ○ فَجَعَلْنَاهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ○ إِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ○ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُوْنَ○ (المرسلات، ۷۷: ۲۰۔۲۳)

''کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہیں فرمایاo پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں رکھاo ایک معلوم و معین انداز سے (مدت) تکo پھر ہم نے (اگلے ہر ہر مرحلے کے لئے) اندازہ فرمایا۔ پس ہم کیا ہی اچھے قادر ہیںo''

۲۹۔ سورۃ الإنفطار

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

يَآ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ○ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ○فِيْ أَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ○

(الانفطار، ۸۲: ۶۔۸)

''اے انسان تجھے اپنے بزرگی والے رب سے کس چیز نے سرکش کر دیاo جس نے تجھے تخلیق کیا پھر تیرا تسویہ کیا (یعنی تجھے بالکل ٹھیک حالت پر لایا) پھر اس نے تیری تعدیل کی (یعنی تجھے جسمانی اعضاء کے تناسب کے ذریعے ہموار کیا)o پھر جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیاo''

۳۰۔ سورۃ الأعلٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ○ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی○ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ○ وَالَّذِیْٓ أَخْرَجَ الْمَرْعٰی ○ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً أَحْوٰی○ (الاعلٰی، ۸۷:۱۔۵)

’’اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند ہےo جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیاo اور جس نے (ہر ہر چیز کیلئے) قانون مقرر کیا پھر (اسے اپنے اپنے نظام کے مطابق رہنے اور چلنے کا) راستہ بتایاo اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالاo پھر اسے سیاہی مائل خشک کر دیاo‘‘

چھٹی نسبت

﴿نسبتِ عشق﴾

نسبتِ عشق کے حصول کے وظائف

اس نسبت کے حصول کے لئے دلجمعی اور قلبی شوق و محبت کے ساتھ درج ذیل آیات بطور وظیفہ کثرت سے پڑھنا مفید ہے:

۱۔ سورۃ البقرۃ

وَ لِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ إِنَّ اللّٰہ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ○ (البقرۃ، ۲: ۱۱۵)

’’ اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، پس تم جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ کی توجہ ہے (یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے) بیشک اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے○‘‘

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ أَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا إِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّ أَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ○

(البقرۃ، ۲: ۱۶۵)

’’ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے غیروں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اور ان سے ’’اللہ سے محبت‘‘ جیسی محبت کرتے ہیں، اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں، اور اگر یہ ظالم (وہ وقت دنیا ہی میں دیکھ لیتے) کہ جب (اخروی) عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے ہوگا (تو جان لیتے) کہ ساری قوتوں کا مالک اللہ ہے (تو کبھی شرک نہ کرتے) اور بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے○‘‘

۲۔ سورة المائدة

وَ إِذَا سَمِعُوْا مَآ أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰى أَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ (المائدہ، ۵:۸۳)

’’اور (یہی وجہ ہے کہ ان میں سے بعض سچے عیسائی) جب اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف اتارا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھوں کو اشک ریز دیکھتے ہیں (یہ آنسوؤں کا چھلکنا) اس حق کے باعث (ہے) جس کی انہیں معرفت (نصیب) ہوگئی ہے (ساتھ یہ عرض کرتے ہیں:) اے ہمارے رب! ہم (تیرے بھیجے ہوئے حق پر) ایمان لے آئے ہیں سو تو ہمیں (بھی حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لےo‘‘

۳۔ سورة الأعراف

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ أَرِنِيْٓ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرَانِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرَانِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَ أَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ○ (الاعراف، ۷:۱۴۳)

''اور جب موسیٰ ہمارے (مقرر کردہ) وقت پر حاضر ہوا اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا تو (کلام ربانی کی لذت پا کر دیدار کا آرزو مند ہوا اور) عرض کرنے لگا اے رب! مجھے (اپنا جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار کرلوں ارشاد ہوا تم مجھے (براہ راست) ہرگز دیکھ نہ سکو گے مگر پہاڑ کی طرف نگاہ کرو پس اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب تم میرا جلوہ کرلو گے پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر (اپنے حسن کا) جلوہ فرمایا تو (شدت انوار سے) اسے ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑا پھر جب اسے افاقہ ہوا تو عرض کیا تیری ذات پاک ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں o''

۴۔ سورة الأنفال

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

(الانفال، ۸:۲)

''ایمان والے (تو) صرف وہی لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل (اس کی عظمت وجلال کے تصور سے) خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور جب ان پر اسکی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ (کلام محبوب کی لذت انگیز اور حلاوت آفریں باتیں) ان کے ایمان میں زیادتی کر دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے رب پر توکل (قائم) رکھتے ہیں (اور کسی غیر کی طرف نہیں تکتے) o''

۵۔ سورۃ بنی اسرائیل

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْلَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا○ وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا○ وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا○ (بنی اسرائیل، ۱۷: ۱۰۷۔۱۰۹)

’’فرما دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ بیشک جن لوگوں کو اس سے قبل علم (کتاب) عطا کیا گیا تھا جب یہ (قرآن) انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں○ اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر ہی رہنا تھا○ اور ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں، گریہ و زاری کرتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کے خشوع و خضوع میں مزید اضافہ کرتا چلا جاتا ہے○‘‘

۶۔ سورۃ الکھف

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوَاهُ وَ كَانَ

أَمْرُهٗ فُرُطًا ○ (الکہف، ۱۸: ۲۸)

’’(اے میرے بندے) تو اپنے آپ کو ان لوگوں کی سنگت میں جمائے رکھا کر جو صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتے ہیں اس کی رضا کے طلبگار رہتے ہیں تیری (محبت اور توجہ کی) نگاہیں ان سے نہ ہٹیں، کیا تو (ان فقیروں سے دھیان ہٹا کر) دنیوی زندگی کی آرائش چاہتا ہے اورتو اس شخص کی اطاعت (بھی) نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی ہوائے نفس کی پیروی کرتا ہے اوراس کا حال حد سے گزر گیا ہےo‘‘

۷۔ سورة الحج

فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ○ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (الحج، ۲۲: ۳۴۔ ۳۵)

’’سو تمہارا معبود ایک (ہی) معبود ہے پس تم اسی کے فرمانبردار بن جاؤ اور (اے حبیب) عاجزی کرنیوالوں کو خوشخبری سنادیںo (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں اور جو مصیبتیں انہیں پہنچتی ہیں ان پر صبر کرتے ہیں اورنماز قائم رکھنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیںo‘‘

۸۔ سورۃ العنکبوت

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (العنکبوت، ۲۹:۵)

''جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے ۝''

۹۔ سورۃ السجدۃ

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (السجدہ، ۳۲:۱۷)

''پس کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے (ہم نے کس کے لیے کیا چھپا کر رکھا ہے یہ وہ چیزیں ہیں جن کا وہ تصور ہی نہیں کر سکتے) یہ ان کے (نیک) اعمال کا صلہ ہے ۝''

۱۰۔ سورۃ ص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ ۘ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ ۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ۝ وَّ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي

الْأَلْبَابِ○ وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ إِنَّا
وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ إِنَّهٗٓ أَوَّابٌ○ وَاذْكُرْ عِبَادَنَآ إِبْرَاهِيْمَ
وَ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِي الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ○ إِنَّآ أَخْلَصْنَاهُمْ
بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ○ وَ إِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ
الْأَخْيَارِ○ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ
الْأَخْيَارِ○ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ○

(ص، ۳۸: ۴۱۔۴۹)

’’اور ہمارے بندے ایوب (کے واقعہ) کا ذکر کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (اے میرے رب) مجھ کو شیطان نے ایذا اور تکلیف پہنچائی ہےo (چنانچہ حکم ہوا) زمین پر ٹھوکر مارو (یہ دیکھو ایک چشمہ پھوٹ نکلا) یہ ٹھنڈا پانی نہانے اور پینے کا ہےo اور (ان کی جملہ تکلیفیں بھی دور کر دی گئیں) ہم نے ان کو ان کا کنبہ (جو چھت سے دب کر مر گیا تھا) عطا کیا اور ان کے ساتھ (گنتی میں) ان کے برابر اور بھی (دیئے) اپنے لطف خاص کے سبب اور عقلمندوں کے واسطے یادگار رہنے کے باعثo اور اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا سینکوں کا لے لو پھر اس سے (بی بی کو) مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو (ہر تکلیف اور ہر حال میں) ثابت قدم پایا (اور) وہ بہت خوب بندہ تھا درحقیقت وہ (ہر حال میں ہماری طرف) رجوع رہنے والا تھاo اور ہمارے بندے ابراہیم و اسحٰق اور یعقوب کا ذکر کیجئے جو ہاتھوں اور آنکھوں (یعنی

قوت عملیہ وقوت نظریہ) کے مالک تھے (اللہ کی بندگی بھی کرتے اور صاحب بصیرت بھی تھے)o ہم نے ان (تمام انبیاء) کو بالخصوص (آخرت کے) گھر کی یاد کے لئے چن لیا تھاo اور وہ (سب) ہماری بارگاہ میں منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھےo اور (اسی طرح) اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا ذکر کیجئے اور یہ سبھی نیک لوگوں میں سے تھےo اور یہ (واقعات جن کا بیان کیا گیا ہے بذات خود) نصیحت ہیں اور (اس بات کی شہادت ہیں کہ) بیشک پرہیزگاروں کے لئے بہت اچھا ٹھکانا ہےo‘‘

۱۱۔ سورۃ الزمر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰہُ نَزَّلَ أَحۡسَنَ الۡحَدِیۡثِ کِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ثُمَّ تَلِیۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَ قُلُوۡبُهُمۡ اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰہِ یَهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ○ (الزمر، ۳۹ : ۲۳)

’’اللہ نے اتارا بہترین کلام (ایسی) کتاب جس کی سب باتیں آپس میں ایک جیسی ہیں باربار دہرائی ہوئی اس سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں ان لوگوں کے جسموں پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل نرم ہوجاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف، یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیںo‘‘

۱۲۔ سورة ق

نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○ (ق، ۵۰:۱۶)

’’ہم تو اس کی رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں ○‘‘

۱۳۔ سورة الحديد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ أَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ط وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ ○

(الحدید، ۵۷: ۱۶)

’’کیا وہ وقت نہیں آیا ایمان والوں کیلئے کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جو نازل ہوا اور ان کی طرح نہ ہوں جنہیں (اس سے) پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر ایک طویل زمانہ گزر گیا تو ان کے دل (انتہائی) سخت ہو گئے اور ان میں بہت سے لوگ نافرمان ہیں ○‘‘

۱۴۔ سورة القيامة

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ○ إِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ○ (القیامۃ، ۷۵: ۲۲۔۲۳)

’’کتنے چہرے اس روز تر و تازہ ہوں گے اپنے پروردگار کے دیدار میں محو ہوں گے ○‘‘

۱۵۔ سورۃ عبس

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ○ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ○(عبس، ۸۰: ۳۸۔۳۹)

''اس دن بہت سے چہرے چمک رہے ہوں گےo(وہ) مسکراتے ہنستے (اور) خوشیاں مناتے ہوں گےo''

۱۶۔ سورۃ الفجر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

يٰٓ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ○ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً○ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبَادِىْ○ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ○

(الفجر، ۸۹: ۲۷۔۳۰)

''اے اطمینان پا جانے والے نفسo تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ آ کہ تو اس کی رضا کا طالب بھی ہو اور اس کی رضا کا مطلوب بھیo پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جاoاور میری جنت (قربت و دیدار) میں داخل ہو جاo''

۱۷۔ سورۃ الروم

نمازِ فجر کے بعد روزانہ درج ذیل تین آیات کی تین تین مرتبہ تلاوت کریں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ○ يُخْرِجُ

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَاط وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم، ۳۰: ۱۷۔۱۹)

’’پس (اللہ سے کیوں غافل ہو؟) پاک اللہ کو یاد کیا کرو جب (صبح سے) شام کرو اور جب (شام سے) صبح کرو (یا جب صبح ہوجائے اور جب شام ہوجائے)o اور آسمانوں اور زمین میں سب تعریف اسی کی ہے اور تیسرے پہر اور ظہر کے وقت (تم بھی اللہ کی حمد کیا کرو)o وہ (اللہ ہی ہے جو) زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور (وہی) مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور (خشک) زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ (سرسبز وشاداب) کرتا ہے اور اسی طرح (ایک دن اپنی اپنی جگہوں سے) تم نکالے جاؤ گے (یہ اللہ کا وعدہ ہے جو ہوکر رہے گا)o‘‘

۱۸۔ سورۃ النبا

بعد نماز عصر **’’سورہ نباء‘‘** کی تلاوت پانچ (۵) مرتبہ روزانہ کریں۔ اس سے نسبتِ عشق نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ○ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ○ كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ○ ثُمَّ كَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ○ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ○ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا○ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا○ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا○ وَّ جَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا○ وَّ

جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا۝ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا۝ وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا۝ وَّ أَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا۝ وَّ جَنَّاتٍ أَلْفَافًا۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا۝ يَّوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ أَفْوَاجًا۝ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا۝ وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا۝ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا۝ لّٰبِثِيْنَ فِيهَآ أَحْقَابًا۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا۝ إِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا۝ جَزَآءً وِّفَاقًا۝ إِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا۝ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا كِذَّابًا۝ وَ كُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا۝ حَدَآئِقَ وَ أَعْنَابًا۝ وَّ كَوَاعِبَ أَتْرَابًا۝ وَّ كَأْسًا دِهَاقًا۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذَّابًا۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلآئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا۝ ذٰلِكَ

الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا○ إِنَّآ أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ يَقُوْلُ الْكَافِرُ يَالَيْتَنِى كُنْتُ تُرَابًا○ (النباء، ۷۸:۱۔۴۰)

’’یہ لوگ آپس میں کس چیز سے متعلق سوال کرتے ہیں ؟o(کیا) اس عظیم خبر سے متعلق (پوچھ گچھ کررہے ہیں) oجس کے بارے میں وہ اختلاف کرتے ہیںo ہرگز (وہ خبر لائق انکار) نہیں وہ عنقریب (اس حقیقت کو) جان جائیں گےo (ہم) پھر (کہتے ہیں اختلاف وانکار) ہرگز (درست) نہیں وہ عنقریب جان جائیں گےo کیا ہم نے زمین کو (زندگی کے) قیام اور کسب وعمل کی جگہ نہیں بنایا oاور (کیا) پہاڑوں کو (اس میں) ابھار کر کھڑا (نہیں) کیاoاور (غور کرو) ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا فرمایا (ہے)o اور ہم نے تمہاری نیند کو (جسمانی) راحت (کا سبب) بنایا (ہے)o اور ہم نے رات کو (اس کی تاریکی کے باعث) پردہ پوش بنایا (ہے)o اور ہم نے دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا (ہے)o اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (طبقات) بنائے oاور ہم نے (سورج کو) روشنی اور حرارت کا (زبردست) منبع بنایاo اور ہم نے بھرے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایاo تاکہ ہم اس (بارش) کے ذریعے (زمین سے) اناج اور سبزہ نکالیںo اور گھنے گھنے باغات (اگائیں)o بیشک فیصلہ کا دن (قیامت بھی) ایک مقررہ وقت ہےo جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ (اللہ کے حضور) چلے آؤ گےo اور آسمان (کے طبقات) پھاڑ دیئے جائیں گے تو (پھٹنے کے باعث) (گویا) وہ دروازے ہی

دروازے ہو جائیں گےo اور پہاڑ (غبار بنا کر فضا میں) اڑا دیئے جائیں گے سو وہ سراب کی طرح (کالعدم) ہو جائیں گےo بیشک دوزخ ایک گھات ہےo (وہ) سرکشوں کا ٹھکانا ہےo (وہ) ختم نہ ہونے والی پے در پے مدتیں اسی میں پڑے رہیں گےo نہ وہ اس میں (کسی قسم کی) ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کاo سوائے کھولتے ہوئے گرم پانی اور (دوزخیوں کے زخموں سے) بہتے ہوئے پیپ کےo (یہی ان کی سرکشی کے) موافق بدلہ ہے o اس لئے کہ وہ قطعاً حساب (آخرت) کا خوف نہیں رکھتے تھےo اور وہ ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا کرتے تھےo اور ہم نے ہر (چھوٹی بڑی) چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہےo (اے منکرو!) اب تم (اپنے کئے کا) مزہ چکھو اب ہم تم پر عذاب ہی کو بڑھاتے جائیں گےo بے شک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہےo (ان کے لئے) باغات اور انگور (ہوں گے)o اور جواں سال ہم عمر دوشیزائیں (ہوں گی)o اور (شرابِ طہور کے) چھلکتے ہوئے جام (ہوں گے)o وہاں یہ (لوگ) نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ (ایک دوسرے کو) جھٹلانا (ہوگا)o یہ آپ کے رب کی طرف سے صلہ ہے جو (اعمال کے حساب سے) کافی (بڑی) عطا ہےo (وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا پروردگار ہے بڑی ہی رحمت والا ہے اس سے بات کرنے کا (مخلوقات میں سے) کسی کو (بھی) یارا نہ ہوگاo جس دن جبریل (روح الامین) اور (تمام) فرشتے صف بستہ کھڑے ہونگے کوئی لب کشائی نہ کرے گا سوائے اس شخص کے جسے خدائے رحمان نے اذن (شفاعت) دے رکھا تھا اور اس نے (زندگی میں تعلیمات اسلام کے مطابق) بات بھی درست کہی تھیo یہ روزِ

حق ہے پس جو شخص چاہے اپنے رب کے حضور (رحمت و قربت کا) ٹھکانا بنا لےo بلا شبہ ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے اس دن ہر آدمی ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے، دیکھ لے گا اور (ہر) کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہوتا (اور اس عذاب سے بچ جاتا)o“

ساتویں نسبت

﴿نسبتِ وجد﴾

نسبت وجد کے حصول کے وظائف

اس نسبت کے حصول کیلئے درج ذیل وظائف و معمولات مفید ہیں۔

۱۔ درد و سوز اور مؤثر لحن کے ساتھ بکثرت تلاوت قرآن کرنا، سننا اور اس سے ذوق پیدا کرنا۔

۲۔ محافل میلاد اور مجالس نعت میں نعتیہ اور عارفانہ کلام کا سننا اور اس سے ذوقی کیفیت حاصل کرنا۔

۳۔ آداب کے ساتھ محفل سماع میں شرکت کرنا۔ اور اس سے وجدانی کیفیت حاصل کرنا۔

۴۔ رقت آمیز احادیث، انبیاء، اولیاء اور صالحین کی ایسی حکایات اور تذکروں کا پڑھنا جو دل پر اثر انداز ہوں اور روحانی کیفیت پیدا کریں۔

۵۔ کتب تصوف سے احوال صوفیاء کے جذب انگیز مضامین کا مطالعہ کرنا۔

۶۔ سمندروں، دریاؤں، جھیلوں، پہاڑوں، سرسبز وادیوں اور چشموں وغیرہ کو دیکھنا اور ان خوبصورت مناظر، فطرت کے نظاروں سے قلب و روح میں تازگی، روحانی جوش اور وجد انگیز کیفیات کا پیدا کرنا۔

اس سلسلے میں بطورِ خاص

۷۔ قرآن مجید میں بخشش و رحمت اور انعاماتِ اخروی کے پراثر اور پرکیف مقامات کی تلاوت کرنا نہایت مفید ہے۔

۸۔ جنت و دوزخ کے اثر آفریں مقامات کی تلاوت کرنا اور ان کے معانی و مطالب کی تاثیرات، تصورات اور کیفیات میں کھوجانا۔ اس نسبت کے حصول کے لئے درج ذیل آیات بطور وظیفہ کثرت سے دلجمعی اور قلبی شوق و محبت کے ساتھ پڑھنا مفید ہے۔

چند آیات درج ذیل ہیں:

۱۔ سورۃ الصافات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ○ إِلَّا عِبَادَ اللهِ الْمُخْلَصِيْنَ○ أُولٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ○ فَوَاكِهُ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ○ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ○ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ○ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّن مَّعِيْنٍ○ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِيْنَ○ لَا فِيْهَا

غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَO وَ عِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِيْنٌO كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌO (الصافات، ۳۷:۳۹۔۴۹)

’’اورتم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسا کہ تم (دنیا میں) عمل کیا کرتے تھےo مگر جو اللہ کے مخلص بندے ہیں (ان پراللہ کے انعامات اورنوازشیں ہوں گی)o یہ وہ لوگ ہیں جن کے واسطے (اللہ کے یہاں) روزی مقرر ہےo (ان کے لئے) میوے ہوں گے اور ان کی عزت (کے ساتھ مہمان نوازی) ہوگیo (وہ) نعمت کے باغوں میں (مقیم ہوں گے)o تختوں پر آمنے سامنے (جلوہ افروز ہوں گے)o شراب لطیف کا جام ان کے درمیان گردش میں ہوگاo (یہ) سفید (پرکیف شراب) پینے والوں کے لئے (عجیب) لذت بخشنے والی (ہوگی)o نہ اس کو پی کر سر چکرائے گا اور نہ اس کو پی کر لوگ بہکیں گےo اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی نیچی نگاہ والی (اور) بڑی آنکھوں والیo (خوش رنگ) گویا وہ محفوظ انڈوں کی سی ہیں (جن کو اللہ نے خوش رنگ اور دلکش بنایا ہے اور جن کی دل کشی کا محافظ رہا ہے)o‘‘

۲۔ سورۃ ص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

هٰذَا ذِكْرٌ ط وَ إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍO جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ O مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ O وَ عِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ O هٰذَا مَا

تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ○ إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ○ هٰذَا وَ إِنَّ لِلطَّاغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ○ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ○ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ○ وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ أَزْوَاجٌ○ (ص، ۳۸: ۴۹۔۵۸)

''اور یہ (واقعات جن کا بیان کیا گیا ہے بذات خود) نصیحت ہیں اور (اس بات کی شہادت ہیں کہ) بیشک پرہیزگاروں کے لئے بہت اچھا ٹھکانہ ہےo (ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گےo وہ وہاں (اپنی مسندوں پر) تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور طرح طرح کے میوے اور مشروبات کا حکم کرتے ہوں گےo اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی (با حیا) کمسن (حوریں) ہوں گیo (اور تم دیکھ لو گے کہ) یہ وہی (نعمت) ہے جس کا تم سے روزِ حساب آنے پر وعدہ کیا گیا تھاo یہ ہمارا دیا ہوا رزق ہے جو (کبھی) ختم ہونے والا نہیںo یہ (تو ہوا متقیوں کا حال) اور بلاشبہ سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہےo (یعنی) دوزخ جس میں وہ ڈالے جائیں گے وہ تو بہت ہی بری جگہ ہےo (ان سے کہا جائے گا) یہ ہے (وہ) کھولتا ہوا پانی اور پیپ (جو تمہارے اعمال کا بدلہ ہے) اس کا مزہ چکھوo اور (اسی پر کیا منحصر ہے) دوسری بھی اسی قسم کی طرح طرح کی چیزیں (ان کے لئے دوزخ میں موجود ہوں گی)o''

۳۔ سورۃ الطور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

إِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنَّاتٍ وَّ نَعِیۡمٍ○ فَاكِهِیۡنَ بِمَآ اٰتَاهُمۡ رَبُّهُمۡ وَوَقَاهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ○ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓئًا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ○ مُتَّكِئِیۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ وَّ زَوَّجۡنَاهُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ○ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّیَّتُهُمۡ بِإِیۡمَانٍ أَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّیَّتَهُمۡ وَمَآ أَلَتۡنَاهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِیۡنٌ ○ وَ أَمۡدَدۡنَاهُمۡ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحۡمٍ مِّمَّا یَشۡتَهُوۡنَ○ یَتَنَازَعُوۡنَ فِیۡهَا كَأۡسًا لَّا لَغۡوٌ فِیۡهَا وَلَا تَأۡثِیۡمٌ○ وَ یَطُوۡفُ عَلَیۡهِمۡ غِلۡمَانٌ لَّهُمۡ كَأَنَّهُمۡ لُؤۡلُؤٌ مَّكۡنُوۡنٌ○ وَ أَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ○ قَالُوۡٓا إِنَّا كُنَّا قَبۡلُ فِیۡٓ أَهۡلِنَا مُشۡفِقِیۡنَ○ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیۡنَا وَ وَقَانَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ○ إِنَّا كُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡهُ ؕ إِنَّهٗ هُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ○ (الطّور، ۵۲: ۱۷۔۲۸)

’’بیشک اللہ سے ڈرنے والے جنتوں اور نعمتوں میں (شاداں) ہوں گےo ان کے پروردگار نے جو انہیں عطا فرمایا اس سے خوش ہوں گے اور (ان کے لیے سب سے زیادہ باعثِ مسرت یہ بات ہوگی کہ) ان کے رب نے ان کو جہنم کے عذاب سے

بچا لیاo (ان سے کہا جائے گا اب جو تمہارا دل چاہے) بڑے مزے سے کھاؤ پیو یہ بدلہ ہے تمہارے ان کاموں کا جو تم کیا کرتے تھےo (اور اہل جنت، جنت میں نہایت عزت و شان کے ساتھ) قطار سے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور بڑی (دلکش) آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کی بیویاں بنائیں گےo اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی اتباع کی ہم جنت میں ان کی اولاد کو ان سے ملا دیں گے اور ہم ان کے اعمال (کی جزا) میں کچھ کمی نہ کریں گے (لیکن جہاں تک کافر اولاد کا تعلق ہے) ہر شخص اپنے اعمال کی پاداش میں گرفتار ہوگاo اور (جنت میں مہمان نوازیوں کا یہ عالم ہوگا کہ) ہم اہل جنت کو دم بدم میوے گوشت اور جو وہ چاہیں گے دیتے رہیں گےo (شرابِ طہور کے) جام (لطف و محبت کے ساتھ) ایک دوسرے سے بڑھ کر لیتے ہوں گے (وہ پاکیزہ جام) جس میں نہ بکواس ہوگی اور نہ فتورِ عقلo اور ان کے اردگرد خدمت گار لڑکے ہوں گے (جن کی صفائی اور پاکیزگی کا یہ حال ہوگا) گویا وہ موتی ہیں جو غلاف کے اندر رکھے ہیںo (اس خوشگوار اور پرلطف فضا میں اہل جنت ایک دوسرے سے ہم کلام ہوں گے۔) اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر پوچھیں گےo کہیں گے اس سے قبل ہم (بھی) اپنے گھر (یعنی دنیا) میں ڈرے (اور سہمے) رہتے تھے (کہ نہ معلوم مرنے کے بعد کیا ہو)o دراصل اللہ نے ہم پر بڑا احسان فرمایا اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا (اس کی بھاپ تک نہ لگی)o بیشک ہم اس سے قبل (دنیا میں) اس (اللہ) سے دعائیں مانگا کرتے تھے (اس نے کرم فرمایا کہ ہماری التجا سن لی) بیشک

وہ بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے (کہ اس لطف و کرم سے ہمیں رکھا ہے)o‘‘

۴۔ سورۃ الرحمٰن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِo فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo
ذَوَاتَآ أَفْنَانٍo فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo فِيْهِمَا عَيْنَانِ
تَجْرِيَانِ o فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ o فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ
فَاكِهَةٍ زَوْجَانِo فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى
فُرُشٍ م بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ط وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍo فَبِأَيِّ الٰآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo فِيْهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّo فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo كَأَنَّهُنَّ
الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ o فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo هَلْ
جَزَآءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ o فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ o فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ o
مُدْهَآمَّتَانِ o فَبِأَيِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo فِيْهِمَا عَيْنَانِ

نَضَّاخَتَانِo فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌo فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌo فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِo فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّo فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍo فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِo تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِo

(الرحمٰن، ۵۵: ۴۶۔۷۸)

’’اور جو شخص اپنے رب کے حضور (پیشی کے لئے) کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اُس کے لئے دو جنتیں ہیںo پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گےo جو دونوں (سرسبز و شاداب) گھنی شاخوں والی (جنتیں) ہیںo پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گےo ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیںo پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گےo ان دونوں میں ہر پھل (اور میوے) کی دو دو قسمیں ہیںo پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گےo اہلِ جنت ایسے بستروں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر نفیس اور دبیز ریشم (یعنی اطلس) کے ہوں گے، اور دونوں جنتوں کے پھل (اُن کے) قریب

جھک رہے ہوں گے ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ اور اُن میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جِن نے ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ گویا وہ (حوریں) یاقوت اور مرجان ہیں ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ اور (اُن کے لئے) اِن دو کے سوا دو اور بہشتیں بھی ہیں ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ وہ دونوں گہری سبز رنگت میں سیاہی مائل لگتی ہیں ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ اُن دونوں میں (بھی) دو چشمے ہیں جو خوب چھلک رہے ہوں گے ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ ان دونوں میں (بھی) پھل اور کھجوریں اور انار ہیں ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ ان میں (بھی) خوب سیرت وخوب صورت (حوریں) ہیں ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ ایسی حوریں جو خیموں میں پردہ نشین ہیں ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ انہیں پہلے نہ کسی انسان ہی نے ہاتھ سے چُھوا ہے اور نہ کسی جِن نے ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ (اہلِ جنت) سبز قالینوں پر اور نادر و نفیس بچھونوں پر تکیئے لگائے (بیٹھے) ہوں گے ○ پس تم دونوں اپنے رب کی کِن کِن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے، جو صاحبِ عظمت و جلال اور صاحبِ

اِنعام واِکرام ہےo''

۵۔سورة الواقعة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُo لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌo خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌo إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّاo وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّاo
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّاo وَّ كُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةًo فَأَصْحَابُ
الْمَيْمَنَةِ مَآ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِo وَ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَآ
أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِo وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَo أُولٰئِكَ
الْمُقَرَّبُوْنَo فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِo ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَo وَ قَلِيْلٌ
مِّنَ الْاٰخِرِيْنَo عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍo مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا
مُتَقَابِلِيْنَo يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَo بِأَكْوَابٍ وَّ
أَبَارِيْقَ وَ كَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍo لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَo
وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَo وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَo وَ
حُوْرٌ عِيْنٌo كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِo جَزَآءً بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَo لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًاo إِلَّا قِيْلًا

سَلَامًا سَلَامًا ○ وَ أَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَآ أَصْحَابُ الْيَمِيْنِ○
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ○ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ○ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ○
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ○ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ○ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا
مَمْنُوْعَةٍ○ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○ إِنَّآ أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَآءً○
فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا○ عُرُبًا أَتْرَابًا ○ لِّأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ○ ثُلَّةٌ
مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ○ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ○ وَ أَصْحَابُ الشِّمَالِ مَآ
أَصْحَابُ الشِّمَالِ○ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ○ وَّ ظِلٍّ مِّنْ
يَّحْمُوْمٍ○ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ○ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ○ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ○ وَ كَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ أَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ○ أَوَ
اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ○ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ○ لَمَجْمُوْعُوْنَ
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ○ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ○ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ○ فَمَالِؤُوْنَ مِنْهَا
الْبُطُوْنَ○ فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ○ فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ
الْهِيْمِ○ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ○ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا
تُصَدِّقُوْنَ○ أَفَرَأَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ○ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ أَمْ نَحْنُ

الْخَالِقُوْنَ ○ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ○ عَلٰى أَنْ نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ○ أَفَرَأَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ○ أَ أَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ○ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ○ إِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ○ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ○ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ○ أَ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ○ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ○ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ○ أَ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِؤُوْنَ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ○ وَ إِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ○ إِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ○ فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ○ لَّا يَمَسُّهٗٓ إِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ○ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ○ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ أَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ○ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ○ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ○ وَ أَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ○ وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ○

فَلَوْ لَآ إِنْ كُنتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ○ تَرْجِعُوْنَهَآ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِيْنَ○ فَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ○ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ وَّ جَنَّةُ نَعِيْمٍ○ وَ أَمَّآ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِيْنِ○ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِيْنِ ○ وَ أَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ○ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ○ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ○ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○

(الواقعۃ، ۵٦: ۱۔۹٦)

’’(یاد رکھو کہ) جب قیامت واقع ہو جائے گیo (کہ) اس کے واقع ہونے میں کچھ بھی جھوٹ نہیں (تم اس کو آنکھوں سے دیکھ لو گے۔ شک و شبہ کی گنجائش نہ رہے گی)o (کسی کو) پست کرنے والی (اور کسی کو) بلند کرنے والی ہوگی (خود پرستوں کو پست کر دے گی خدا پرستوں کو بلند کر دے گی)o جب زمین کپکپا کر لرزنے لگے گی (یعنی زمین جلال الٰہی سے لرز رہی ہو گی)o اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گےo پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گےo اور تم لوگ (اس روز) تین قسموں میں بٹ جاؤ گےo یعنی (ایک) داہنے ہاتھ والے کیا کہنا ان داہنے ہاتھ والوں کا (یہ عرش عظیم کے داہنے جانب ہوں گے)o اور (دوسرے) بائیں ہاتھ واے (جو عرش عظیم کے بائیں جانب، بائیں ہاتھ میں اپنا نامہ اعمال لئے کھڑے ہوں گے) کیا برا حال ہو گا (ان) بائیں ہاتھ والوں کاo اور (تیسرے) سبقت لے جانے والے (یعنی جو ہر عمل صالح میں سبقت لے گئے۔ ہجرت کے لئے پہلے تیار ہوئے، جہاد

کے لئے پہلے نکل کھڑے ہوئے، اسلام قبول کرنے والوں کی صف اوّل میں رہے۔ ہر کار خیر میں آگے ہی بڑھتے رہے تو قیامت کے دن بھی وہ انعامات الٰہی میں بھی) سبقت ہی لے جانے والے ہوں گے (جنت میں بھی پہلے ہی داخل ہوں گے)o یہی مقرب بارگاہ ہیں (ان کو اللہ کا قرب حاصل ہو گا وہ سرکار دو عالم کے نزدیک ہوں گے)o (وہ) نعمتوں سے معمور جنتوں میں (ہوں گے)o ایک بڑا گروہ اگلوں میں سےo اور کچھ پچھلوں میں سے (ان جنتوں میں ہوں گے)o (یہ مقربین) سونے کے مرصع تختوں پرo ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گےo نوجوان خدمت گار جو ہمیشہ ایک حالت پر رہیں گے ان کے درمیان لئے پھرتے ہوں گےo آبخورے اور آفتابے اور پاکیزہ شراب کے پیالےo جس سے نہ دردِ سر ہو گا اور نہ عقل ہی میں فتور آئے گا (کہ انسان ان کو پی کر فضول بکواس کرنے لگے، یہ تو لذت و سرور کے جام ہوں گے)o اور میوے جو وہ پسند کریںo اور پرندوں کا گوشت جس کی وہ خواہش کریںo اور حوریں کشادہ آنکھوں والیo جیسے (محفوظ) پوشیدہ رکھے ہوئے موتیo یہ اجر ہو گا ان کے (نیک) اعمال کاo اس (جنت) میں نہ وہ فضول بکواس سنیں گے اور نہ وہ گناہ کی باتیں (جو ان کے دل آزاری کا سبب بنیں)o بس ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گیo اور داہنے (ہاتھ یا عرش عظیم کے داہنی جانب) والے کیا کہنا ان داہنے (ہاتھ) والوں کا (جن کے نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں ہوں گے)o بے خار بیریوں میں (جن کی ڈالیاں پھلوں کے بوجھ سے جھک رہی ہوں گی)o اور تہ بہ تہ کیلوں میںo اور لمبے لمبے سایوں میںo اور پانی کے جھرنوں میںo اور کثرت سے میووں کے

باغوں میں ہوں گےo جس کی نہ فصل ختم ہو گی اور نہ (وہاں کوئی) روک ٹوک ہو گیo اور اونچے (دبیز اور پرشکوہ) فرش ہوں گےo اور ان کی ہم جلیس وہ عورتیں ہوں گی کہ ہم نے ان کو خاص طور پر (حسین اور لطیف انداز پر) پیدا کیا ہےo یعنی ہم نے ان کو کنواریاں (ہی) بنایاo پیار دلانے والیاں ہم عمرo اصحاب یمین کے واسطے (کہ اہل جنت ان کو دیکھ کر اور وہ ان کو دیکھ کر خوش ہوں اور ان پر کیفیت فضاؤں میں ان کی مسرتوں میں ان کی شریک ہوں)o (اور ان داہنے ہاتھ والوں کا) ایک بڑا گروہ اگلوں میں سےo اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے ہو گاo اور بائیں ہاتھ والے (جن کے نامہ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں ہوں گے) کیسے برے حال میں ہوں گے یہ بائیں جانب والےo گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میںo اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گےo نہ اس میں ٹھنڈک ہو گی اور نہ وہ فرحت بخش (ہو گا)o بیشک وہ (اہل دوزخ) اس سے پہلے بڑے خوش حال لوگ تھے (ان کو طرح طرح کی نعمتیں حاصل تھیں لیکن انہوں نے ان نعمتوں کی قدر نہ کی)o اور وہ گناہ عظیم (یعنی شرک، کفر) پر مصر رہتے تھےo اور (یہی) کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جائیں گےo (اور) کیا ہمارے آباؤ اجداد کو بھی (پھر زندہ کیا جائے گا جو بہت پہلے مر چکے یہ کیسے ہوسکتا ہے)o آپ فرما دیجئے کہ بیشک اگلوں کو بھی اور پچھلوں کو بھیo (یعنی) سب کو جمع کیا جائے گا ایک مقرر دن کے مقرر وقت پرo پھر اے جھٹلانے والے گمراہو تم کوo یقیناً تھوہڑ کے درخت سے کھانا ہو گاo پھر اسی سے پیٹ بھرنا ہو گاo پھر اس پر گرم پانی پینا ہو گاo پھر تم (اسے) ایسے پیو گے جیسے پیاس کا مارا ہوا اونٹ

(جو ایک سانس میں پانی چڑھاتا ہی چلا جاتا ہے)o یہ ہوگی قیامت کے دن ان کی مہمانی (اسی کے وہ مستحق تھے)o (سوچو) ہم ہی نے تم کو پیدا کیا (کیوں اس عذاب میں پڑنا چاہتے ہو) پھر کیوں اس (حیات بعد الممات) کو سچ نہیں سمجھتےo بھلا دیکھو جس نطفہ کو تم ٹپکاتے ہو (اس سے انسان کون بناتا ہے؟)o کیا اس کو تم (انسان) بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیںo ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا ہے (جب جس کا وقت آتا ہے وہ اٹھتا جاتا ہے) اور ہم (اب بھی) عاجز نہیںo اس بات سے کہ (تم کو اس دنیا سے اٹھالیں اور) تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسی حالت (صورت یا ایسے جہان) میں پیدا کریں جس کو تم نہیں جانتےo اور تم کو تو پہلی پیدائش کا علم ہے ہی (اس میں تو شک کی گنجائش نہیں) پھر تم کیوں نہیں سوچتے (آخرت پر یقین کیوں نہیں لاتے اللہ کو کیوں یاد نہیں کرتے)o بھلا دیکھو تو جو تم بوتے ہوo کیا تم اسے اگاتے ہو یا اس کے اگانے والے ہم ہیںo اگر ہم چاہیں تو اس (تمہاری کھیتی) کو چورا چورا کر ڈالیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤo (یہی کہو کہ) ہم تو تاوان میں پڑ گئے (قرضدار بھی ہوئے اور کچھ نہ ملا)o بلکہ ہم تو محروم (اور بدنصیب) ہی رہےo بھلا (اس) پانی کو تو دیکھو جو تم پیتے ہوo کیا تم نے اس کو بادلوں سے اتارا ہے یا (اس کے) اتارنے والے ہم ہیںo اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کیوں ادا نہیں کرتےo بھلا آگ ہی کو دیکھو جس کو تم سلگاتے ہوo کیا اس کا درخت (جس سے تم آگ نکالتے ہو) تم نے پیدا کیا یا (اس کے) پیدا کرنے والے ہم ہیںo ہم ہی نے تو اس (درخت) کو (اپنی قدرت وحکمت کی) یاد دلانے والا اور مسافروں کے لئے نفع

کی چیز بنایاo پس آپ پروردگار کے نام کی پاکی بیان فرمایئے جو بڑی عظمت والا ہےo پس میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے ڈوبنے کی (یا منزلوں کی) o اور بیشک یہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم سمجھوo بلا شبہ یہ قرآن کریم ہے (بڑی بزرگی بڑی عزت والا)o لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) o اسے دل و دماغ کی پاکی ہی سے پایا جا سکتا ہے اس کو وہی چھوتے ہیں (وہی اس کی لذت کو پاتے ہیں) جو پاک (دل، پاک صفات) ہیںo(یہ قرآن) پروردگارِ عالم کی طرف سے نازل کیا گیا ہےoاب کیا اس بات سے تم منکر ہوo اورتم نے (اس کی) تکذیب کو اپنا حصہ (اپنا نصیبہ) بنالیا ہےo پس جب (تمہاری جان) حلق تک آ پہنچتی ہےoاورتم اس وقت (یاس و نا امیدی سے) تکتے رہ جاتے ہو (تم کو اپنی مجبوری کا شدید احساس ہوتا ہے)oاور ہم (اس وقت بھی) تمہاری نسبت اس (مرنے والے) سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے (اورنہیں سمجھتے)oپس (سوچوکہ) اگرتم کسی کے اختیار میں نہیں (تو اپنے مرتے ہوئے عزیز کو دیکھ کر)o اس کی روح کو کیوں نہیں لوٹا لیتے، اگر تم (اپنے دعووں میں) سچے ہوo پس اگر وہ (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہےo تو اس (کی روح) کے لیے روح (یعنی راحت اور وہ کیفیت مسرت ہے جو جملہ مسرتوں کا خلاصہ، تمام ظاہری اور باطنی مسرتوں کا نچوڑ ہے) اورخوشبودار کھانے اور نعمتوں والی جنت ہےo اور اگر وہ اصحابِ یمین (داہنے ہاتھ والوں) میں سے ہے (جن کے اعمال اللہ کے یہاں مقبول ہوگئے جن کی لغزشوں سے درگذرکیا گیا) تو (ان کی طرف سے بھی خاطر جمع رکھو۔ اس مرنے والے سے کہا جائے گا)o تیرے لیے سلامتی اور امن ہے کہ تو داہنے (ہاتھ) والوں میں سے ہےo اگر وہ جھٹلانے

والے گمراہوں میں سے ہےo تو کھولتے پانی سے اس کی مہمانی ہو گیo اور اس کو) دوزخ میں داخل ہونا ہوگاo بیشک یہ (جو کچھ مقربین، مسلمین اور مکذبین کے لیے بیان کیا گیا) یقیناً حق ہے (اس میں کسی قسم کے شبہ کی گنجائش نہیں) oاے حبیب! پس آپ اپنے رب کی پاکی بیان کرتے رہیے جو بڑی عظمت والا ہےo''

٦۔ سورة الحاقة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌo وَّ حُمِلَتِ الْأَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةًo فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُo وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌo وَالْمَلَكُ عَلٰى أَرْجَآئِهَاط وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ o يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌo فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْo إِنِّيْ ظَنَنْتُ أَنِّيْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْo فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍo فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍo قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ o كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًام بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِo وَ أَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ لَمْ أُوْتَ كِتَابِيَهْo وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْo يَا لَيْتَهَا كَانَتِ

الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ أَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝ إِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝ لَا يَأْكُلُهٗٓ إِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝ (الحاقة، ۶۹: ۱۳۔۳۷)

’’پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی جائے گی (یعنی پہلی بار جب صور پھونکا جائے گا)o اور زمین اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے پھر ایک بارگی (پٹک کر) ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گےo پس اسی وقت وہ جس کا ہونا یقینی ہے واقع ہو جائے گیo اور آسمان پھٹ جائے گا پھر اس دن وہ بالکل بودا (بے حقیقت) ہو جائے گاo اور (جب آسمان پھٹنا شروع ہو گا تو) فرشتے اس کے کناروں پر ہو جائیں گے اور آپ کے رب کے عرش (قدرت) کو اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوں گےo (لوگو) اس دن تم (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جاؤ گے تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گیo پھر جس کو اس دن اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا تو وہ (دوسروں سے خوش ہو کر) کہے گا لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔ (دیکھو اللہ نے کیسا فضل فرمایا، مجھ کو دنیا میں کیسی ہدایت دی)o مجھے (دنیا ہی میں) یقین تھا کہ ایک دن (میرا حساب و کتاب ہونے والا ہے) میرا نامہ اعمال مجھے ملے گاo پس (آخرت

میں) وہ خاطر خواہ زندگی بسر کرے گاo (یعنی) جنت کے عالی شان باغ میں ہو گاo جس کے میوے (پک کر) جھکے ہوئے ہوں گے (گویا توڑنے کی دعوت دے رہے ہوں گے اور اتنے قریب ہوں گے کہ آسانی سے توڑے جا سکیں)o (ان سے کہا جائے گا کہ اب جنت میں) خوب لطف سے کھاؤ پیو یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو تم گزشتہ دنوں میں بھیج چکے ہوo اور جس کو اس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا کاش مجھے میرا نامہ اعمال دیا ہی نہ جاتاo اور مجھے خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہےo اے کاش (میری) موت (ہمیشہ کے لئے) مجھے ختم کر گئی ہوتی (کہ یہ روز دیکھنا ہی نہ پڑتا)o (افسوس) میرا مال بھی میرے کچھ کام نہ آیاo مجھ سے میری حکومت بھی جاتی رہیo (حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو پھر زنجیر میں جکڑ دوo پھر دوزخ (کی آگ) میں اسے جھونک دوo تو پھر (اس دوزخ میں بھی) ایک زنجیر سے جس کا طول ستر گز ہے اس کو جکڑ دوo کیونکہ وہ خدائے بزرگ و برتر پر ایمان نہیں رکھتا تھاo اور نہ محتاجوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا (نہ اس نے اللہ کے حقوق ادا کئے نہ اس کے بندوں سے ہمدردی کی)o پس آج اس کا بھی یہاں کوئی ہمدرد نہیںo اور اس کے لئے کوئی غذا بجز زخموں کے دھوون کے نہیںo جس کو سوائے گنہگاروں کے کوئی نہ کھائے گاo‘‘

۷۔ سورۃ المعارج

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

سَأَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ○ لِّلۡكَافِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ○ مِّنَ اللهِ

ذِی الْمَعَارِجِ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا۝ وَّ نَرٰاهُ قَرِيْبًا۝ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ۝ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ۝ وَ لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ۝ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ أَخِيْهِ۝ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْيْهِ۝ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ۝ كَلَّا ؕ إِنَّهَا لَظٰی۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی۝ تَدْعُوْا مَنْ أَدْبَرَ وَ تَوَلّٰی۝ وَ جَمَعَ فَأَوْعٰی۝

(المعارج، ۷۰:۱۔۱۸)

”ایک طلب کرنے والے نے (سرکارِ دو عالم ﷺ سے ازراہِ انکار) اس عذاب کو طلب کیا جو واقع ہو کر رہے گاo (اور) جو منکروں کے واسطے ہے جس کو ٹالا نہ جا سکے گاo (وہ اس) اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کا مالک ہےo (یہ وہ وقت ہوگا جب) فرشتے اور جبریل اس کی طرف عروج کریں گے (اور یہ عذاب) اس دن (ہو گا) جس کا اندازہ (دنیا کے) پچاس ہزار سال ہےo (پس آپ ان کے سوال سے آزردہ خاطر نہ ہوں اور) صبر فرمائیں (وہ) صبرِ جمیل (جو آپ کی ذات کے ساتھ خاص ہے)o وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہےo اور ہماری نظر میں قریب ہےo (یہ وہ دن ہوگا) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہوگاo اور پہاڑ رنگین اون

کے گالے کی طرح ہوں گے (ہلکے اور مختلف رنگ کے)o اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان حال نہ ہو گاo حالانکہ ایک دوسرے کو دیکھتے بھی ہوں گے (مگر کوئی کسی کا ہمدرد نہ ہو گا دوست ہو یا عزیز اور) گنہگار تمنا کرے گا کہ کسی طرح اس روز کے عذاب سے بچنے کے لئے (بدلے میں) اپنے بیٹے دے دےo اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بھیo اور اپنے (کل) خاندان کو جن میں وہ (دن رات) رہتا تھاo اور جو لوگ زمین میں ہیں (بس چلے تو) سب کو دے دے، پھر (کسی طرح) اپنے کو (اس عذاب الٰہی سے) بچا لےo (لیکن ایسا) ہرگز نہیں (ہوسکتا عذاب الٰہی سے اسے کوئی چیز نہیں بچا سکتی ان کے لئے) وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہےo جو کھال ادھیڑ ڈالنے والی ہے (وہ اس میں جھونکے جائیں گے)o وہ ہر اس شخص کو پکارے گی جس نے (اللہ کے حکم سے دنیا میں) پیٹھ پھیری اور روگردانی کی ہو گیo اور (مال و دولت) جمع کیا اور اس کو سنبھال (سنبھال) کر رکھا ہو گاo‘‘

۸۔ سورۃ الدھر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًاO عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًاO يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًاO وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ أَسِيْرًا۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا

نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًاo إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًاo فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًاo وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًاo مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًاo وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًاo وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ أَكْوَاب كَانَتْ قَوَارِيْرَاo قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًاo وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًاo عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًاo وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ج إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًاo وَ إِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًاo عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ إِسْتَبْرَقٌ وَّ حُلُّوْآ أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ج وَ سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًاo إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًاo (الدھر، ۷۶: ۵۔۲۲)

’’البتہ نیکوکار ایسے جام پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی (جس کی ٹھنڈک، نورانیت و فرحت اپنی مثال آپ ہو گی، وہ کافور کیا ہے؟)o ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے (خاص) بندے (جو اللہ نے ان کے لئے مقدر فرمایا ہے) پئیں گے (اور

دوسروں کو بھی اس میں سے پلائیں گے اور اپنی نظر التفات سے) جہاں چاہیں گے اسے بہا کر لے جائیں گےo اپنی منتوں کو پورا کرتے ہیں اور اس (قیامت کے) دن سے ڈرتے ہیں جس (دن) کی مصیبت پھیل پڑے گیo اور(یہ وہ لوگ ہیں جو) مسکین، یتیم اور قیدی کو اس کی (یعنی اللہ کی) محبت میں کھانا کھلاتے ہیںo (ان کا کہنا یہ ہوتا ہے کہ) ہم تم کو محض اللہ کی خوشنودی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں نہ ہم تم سے کوئی معاوضہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہo ہم تو اپنے پروردگار سے اس دن (کے بارے میں) ڈرتے ہیں جو نہایت اداس کرنے والا (اور) سخت ہو گاo پھر اللہ ان کو (ان کے اس خدشہ اور خوف کے باعث) اس دن کے شر سے بچالے گا اور ان کو (یعنی ان کے چہروں کو) شگفتگی اور (دلوں کو) سرور عطا فرمائے گاo اور ان کے صبر کے بدلے ان کو جنت اور ریشمی پوشاک عطا ہو گیo وہ لوگ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ تو وہ (گرمی کی) تپش محسوس کریں گے نہ (سردی کی) ٹھٹھرن (ایک خوشگوار موسم ہو گا)o اور اس کے (درختوں کے) سائے ان سے قریب ہوں گے اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے (کہ جس طرح چاہیں وہ ان سے لطف اندوز ہوں)o اور (خدام) ان کے اردگرد چاندی کے ظروف اور شیشے کے (سے صاف ستھرے) گلاس لئے پھرتے ہوں گےo اور شیشے بھی چاندی کے جن کو انہوں نے (خدام نے) ٹھیک انداز سے (اور ہر شخص کی خواہش کے مطابق) بھرا ہو گاo اور ان (جنتیوں) کو وہاں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں زنجبیل کی آمیزش ہو گی (جو اپنی لذت اور فرحت میں اپنی مثال آپ ہو گی اس کا قیاس دنیا کی زنجبیل اور جنجر پر نہ کرنا چاہئے)o (یہ تو جنت کا) ایک چشمہ ہے جس

کا نام سلسبیل ہےo اور ان کے پاس (پیارے پیارے) بچے آئیں جائیں گے جو ہمیشہ ویسے ہی رہیں گے اگر تو ان کو دیکھے تو سمجھے کہ (گویا) موتی ہیں جو بکھر گئے ہیںo اور (اے مخاطب اس کا حال یوں سمجھ کہ) اس میں تو (جدھر نظر اٹھا کر) دیکھے گا تجھے نعمت ہی نعمت اور بڑی بادشاہت نظر آئے گی (جو ہر جنتی کو نصیب ہو گی اور)o ان (جنتیوں) کے جسم پر باریک سبز ریشم اور دبیز ریشم کے کپڑے ہوں گے اور ان کو (بطور اعزاز خاص کے) چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انہیں پاکیزہ شراب پلائے گا (جو قلب کو منور سے منور تر کر دے)o (اور ان سے کہا جائے گا کہ اے اہل جنت) یہ ہے تمہارا صلہ اور تمہاری محنت (جو تم دنیا میں اللہ کو راضی کرنے کے لئے کیا کرتے تھے آج) ٹھکانے لگیo''

۹۔ سورة المرسلات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِo

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا o فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا o وَّ النّٰشِرٰتِ نَشۡرًا o فَالۡفٰرِقٰتِ فَرۡقًا o فَالۡمُلۡقِيٰتِ ذِكۡرًاo عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا o اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ o فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡo وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتۡ o وَ اِذَا الۡجِبَالُ نُسِفَتۡo وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتۡ o لِاَىِّ يَوۡمٍ اُجِّلَتۡ o لِيَوۡمِ الۡفَصۡلِ o وَ مَا اَدۡرٰكَ مَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ o وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ o اَلَمۡ نُهۡلِكِ

الْاَوَّلِيْنَ ○ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ○ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
بِالْمُجْرِمِيْنَ ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ أَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ
مَّهِيْنٍ ○ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ○ إِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○ فَقَدَرْنَا
فَنِعْمَ الْقَادِرُوْنَ ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ أَلَمْ نَجْعَلِ
الْاَرْضَ كِفَاتًا ○ أَحْيَآءً وَّ أَمْوَاتًا ○ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
شٰمِخٰتٍ وَّ أَسْقَيْنَاكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○
اِنْطَلِقُوْآ إِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ○ اِنْطَلِقُوْآ إِلٰى ظِلٍّ ذِيْ
ثَلٰثِ شُعَبٍ ○ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ○ إِنَّهَا تَرْمِيْ
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ○ كَأَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ○ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ
فَيَعْتَذِرُوْنَ ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
جَمَعْنَاكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ○ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ○ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلَالٍ وَّ عُيُوْنٍ ○ وَّ
فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ○ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ○ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ○ كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ○ وَيْلٌ

یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ○ وَ إِذَا قِیْلَ لَھُمُ ارْکَعُوْا لَا یَرْکَعُوْنَ○ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ○ فَبِأَیِّ حَدِیْثٍ م بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْنَ○

(المرسلٰت، ۷۷)

’’قسم ہے ان نرم خوشگوار ہواؤں کی جو (انسان کے نفع اور فرحت کے لئے) بھیجی جاتی ہیں○ پھر (قسم ہے) تند و تیز ہواؤں کی (جو انتشار کا سبب بنتی ہیں)○ اور قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو (بادلوں کو ہر طرف) پھیلا دیتی ہیں○ پھر ان کی جو (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں○ پھر قسم ہے ان فرشتوں کی جو وحی کو اتار کر لاتے ہیں○ حجت تمام کرنے یا ڈرانے کے لئے○ بیشک تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور (پورا) ہو کر رہے گا (یعنی قیامت واقع ہو کر رہے گی)○ پھر (یہ وہ وقت ہوگا) جب تارے بے نور ہو جائیں گے○ اور جب آسمان پھٹ جائے گا○ اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ ہو کر) اڑتے پھریں گے○ اور جب رسولوں کو وقت معین پر جمع کیا جائے گا (کہ وہ ایک ترتیب سے اپنی اپنی امتوں کو لے کر رب العزت کے سامنے حاضر ہوں)○ (جانتے ہو کہ یہ سب کچھ) کس دن کے لئے ملتوی رکھا گیا ہے؟○ فیصلہ کے دن کے لئے (جو روز قیامت ہے)○ اور (اے مخاطب) تجھ کو کیا معلوم کہ وہ فیصلہ کا دن کیسا ہے○ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی (سخت تباہی) ہے○ کیا ہم نے اگلوں کو (جنہوں نے حق کو جھٹلایا تھا) ہلاک نہیں کر ڈالا○ پھر ہم ان پچھلوں کو بھی (جو دین کی تکذیب پر مصر ہیں) انہیں کے پیچھے بھیج دیں گے (یہ بھی انہیں کے ساتھ رہیں گے)○ گنہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں○ (یقیناً) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے○ (لوگو تم اپنی پیدائش پر غور کیوں نہیں

کرتے؟) کیا ہم نے تم کو حقیر پانی (کی ایک بوند) سے پیدا نہیں کیاo پھر اس کو ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں رکھاo ایک وقت معین تکo پھر ہم نے ایک اندازہ ٹھہرایا (کہ وقت مقررہ میں ایک پانی کے قطرہ سے بتدریج انسان بنے) پس ہم کیا خوب اندازہ ٹھہرانے والے ہیںo جھٹلانے والوں کے لئے اس دن سخت خرابی (سخت عذاب ہے)o (ذرا یہ لوگ زمین کی تخلیق ہی پر غور کریں) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایاo زندوں کے لئے اور مردوں کے لئے (یعنی زندوں کے لئے یہی زمین بقائے زیست کا سامان لئے ہوئے ہے اور مردوں کے لئے گوشہ قبر)o اور ہم نے زمین پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور (اسی زمین میں شیریں چشمے جاری کر دیئے اور) ہم نے تم کو میٹھا پانی پلایاo اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہےo (ان سے کہا جائے گا کہ اب) اس (عذاب) کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھےo تم (دوزخ کے دھویں کے) اس سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیںo جس میں نہ (ٹھنڈا) سایہ ہوگا اور نہ وہ (آگ کی) لپٹ سے بچائے گاo (بلکہ) وہ (ایسے) انگارے برسائے گا (جس کی چنگاریاں اور شعلے اتنے بڑے ہوں گے) جیسے محل (تو اندازہ کرو کہ وہ دوزخ کیا ہوگی)o (ان شعلوں کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوگا) گویا یہ زرد اونٹوں کی قطاریں ہیں (جن کو ان کفار نے اکثر دیکھا ہے لیکن آج ان پر یہ سواری کی تمنا نہ کریں گے)o (یاد رکھو کہ) جھٹلانے والوں کے لئے اس دن بڑی خرابی (سخت تباہی) ہےo یہ وہ دن ہوگا کہ نہ وہ بول ہی سکیں گےo اور نہ ان کو یہی اجازت ہوگی کہ عذر پیش کریںo (خوب سن لیں کہ) جھٹلانے والوں کے لئے اس دن بڑی تباہی ہےo (اے حق کی تکذیب کرنے والو) یہ فیصلہ کا دن ہے (جس

میں) ہم نے تم کو اور اگلوں کو جمع کر لیا ہے (تاکہ فیصلہ کے وقت سب کو ایک دوسرے کا حال معلوم ہو اور پھر سزا بھگتنے کے لئے اپنی اپنی جگہ پہنچ جائیں)o پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کی) کوئی تدبیر ہو تو مجھ سے کر چلوo اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی خرابی ہےo بلاشبہ (اللہ سے) ڈرنے والے (اس کی رحمت کے) سایوں اور چشموں میں ہوں گے (ہر سمت رحمت ہی رحمت ہو گی)o اور (وہ) ان میووں میں ہوں گے جو وہ پسند کریںo (ان سے کہا جائے گا) اب مزے سے کھاؤ پیو ان اعمال کے صلہ میں جو تم کیا کرتے تھےo (اور) ہم نیکو کاروں کو یوں ہی صلہ دیا کرتے ہیںo (حق کی) تکذیب کرنے والوں کے لئے اس دن بڑی خرابی ہےo (اے حق سے انکار کرنے والو! اس دنیا میں) تم تھوڑے دن کھا (پی) لو اور فائدہ اٹھا لو بیشک تم مجرم ہوo اس دن جھٹلانے والوں کے لئے سخت تباہی ہےo اور (ان کفار کا تو یہ حال ہے کہ) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے سامنے) جھکو (اس کا حکم مانو، اس کی عبادت کرو تو) یہ نہیں جھکتےo اس دن جھٹلانے والوں کے لئے سخت عذاب ہے (دوزخ کا ایک مخصوص گڑھا ان کا منتظر ہے)o آخر اس (قرآن و حدیث) کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گےo‘‘

۱۰۔ سورۃ النازعات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

وَالنَّازِعَاتِ غَرۡقًا○ وَّ النَّاشِطَاتِ نَشۡطًا○ وَّ السَّابِحَاتِ سَبۡحًا○ فَالسَّابِقَاتِ سَبۡقًا○ فَالۡمُدَبِّرٰتِ أَمۡرًا○ يَوۡمَ تَرۡجُفُ

الرَّاجِفَةُ ○ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ○ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ○ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ○ يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ○ ءَ إِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً○ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ○ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ○ فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ○

(النازعات، ۷۹:۱۔۱۴)

''ان (فرشتوں) کی قسم جو (کافروں کی جان انکے جسموں کے ایک ایک انگ میں سے) نہایت سختی سے کھینچ لاتے ہیں ○ اوران (فرشتوں) کی قسم جو (مومنوں کی جان کے) بند نہایت نرمی سے کھول دیتے ہیں ○ اوران (فرشتوں) کی قسم جو (زمین و آسمان کے درمیان) تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں ○ پھران (فرشتوں) کی قسم جو لپک کر (ایک دوسروں سے) آگے بڑھ جاتے ہیں ○ پھران (فرشتوں) کی قسم جو مختلف امور کی تدبیر کرتے ہیں ○ اس دن (کائنات کی) ہر متحرک چیز شدید حرکت میں آ جائے گی ○ پیچھے آنے والا ایک اور زلزلہ اس کے پیچھے آئے گا ○ اس دن (لوگوں کے) دل خوف واضطراب سے دھڑکتے ہوں گے ○ ان کی آنکھیں (خوف و ہیبت سے) جھکی ہوں گی ○ (کفار) کہتے ہیں کیا ہم پہلی زندگی کی طرف پلٹائے جائیں گے ○ کیا جب ہم بوسیدہ (کھوکھلی) ہڈیاں ہو جائیں گے (تب بھی زندہ کئے جائیں گے؟)○ وہ کہتے ہیں یہ (لوٹنا) تو اس وقت بڑے خسارے کا لوٹنا ہوگا ○ پھر تو یہ ایک ہی بار شدید ہیبت ناک آواز کے ساتھ (کائنات کے تمام اجرام کا) پھٹ جانا ہوگا ○ پھر وہ (سب لوگ) یکا یک کھلے میدان (حشر) میں آ موجود ہوں گے ○''

۱۱۔ سورۃ التکویر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ○ وَ إِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ○ وَ إِذَا
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ○ وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ○ وَ إِذَا الْوُحُوْشُ
حُشِرَتْ○ وَ إِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ○ وَ إِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ○
وَ إِذَا الْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ○ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ○ وَ إِذَا الصُّحُفُ
نُشِرَتْ ○ وَ إِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ○ وَ إِذَا الْجَحِيْمُ
سُعِّرَتْ ○ وَ إِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ○ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ
أَحْضَرَتْ○ فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ○ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ○ وَالَّيْلِ
إِذَا عَسْعَسَ○ وَ الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ○ إِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِيْمٍ○ ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ○ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِيْنٍ○
وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ○ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِيْنِ○ وَمَا هُوَ
عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ○ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ○ فَأَيْنَ
تَذْهَبُوْنَ○ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ○ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ
يَّسْتَقِيْمَ○ وَ مَا تَشَآؤُوْنَ إِلَّا أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ○

(التکویر، ۸۱)

''جب سورج لپیٹ کر بے نور کر دیا جائے گاo اور جب ستارے (اپنی کہکشاؤں سے) گر پڑیں گےo اور جب پہاڑ (غبار بنا کر فضا میں) چلا دیئے جائیں گےo اور جب حاملہ اونٹنیاں بیکار چھوٹی پھریں گیo اور جب وحشی جانور (خوف کے مارے) جمع کر دیئے جائیں گے۔ جب سمندر اور دریا (سب) ابھار دیئے جائیں گےo اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گیo اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گاo کہ وہ کس گناہ کے باعث قتل کی گئی تھیo اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گےo اور جب سماوی طبقات کو پھاڑ کر اپنی اپنی جگہوں سے ہٹا دیا جائے گاo اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گیo اور جب جنت قریب کر دی جائے گیo ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے حاضر کیا ہےo تو میں قسم کھاتا ہوں ان (آسمانی کروں) کی جو (ظاہر ہونے کے بعد) پیچھے ہٹ جاتے ہیںo جو بلا روک ٹوک چلتے رہتے ہیں (پھر ظاہر ہو کر) چھپ جاتے ہیںo اور رات کی قسم جب اس کی تاریکی جانے لگےo اور صبح کی قسم جب اس کی روشنی آنے لگےo بیشک یہ (قرآن) بڑی عزت و بزرگی والے رسول کا (پڑھا ہوا) کلام ہےo جو قوت و ہمت والے ہیں (اور) مالک عرش کے حضور بڑی قدر و منزلت (اور جاہ و عظمت) والے ہیںo (تمام جہانوں کے لئے) واجب الاطاعت ہیں (کیونکہ ان کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے) امانتدار ہیںo اور (اے لوگو!) یہ تمہیں اپنی صحبت سے نوازنے والے (محمد ﷺ) دیوانے نہیں (جو فرماتے ہیں وہ حق ہوتا ہے)o اور بیشک انہوں نے اس (مالک عرش کے حسن مطلق) کو (لامکان کے) روشن کنارے پر دیکھا ہےo

اور وہ (نبی اکرم) غیب (کے بتانے) پر بالکل بخیل نہیں ہیں (مالکِ عرش نے ان کے لئے کوئی کمی نہیں چھوڑی)o اور وہ (قرآن) ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہےo پھر (اے بدبختو!) تم (اتنے بڑے خزانے کو چھوڑ کر) کدھر چلے جا رہے ہوo یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے لئے (صحیفہ) نصیحت ہےo تم میں سے ہر اس شخص کے لئے (اس چشمہ سے ہدایت میسر آ سکتی ہے) جو سیدھی راہ چلنا چاہےo اور تم وہی کچھ چاہ سکتے ہو جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہےo‘‘

۱۲۔ سورۃ الإنفطار

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْo وَ إِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْo وَ إِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ o وَ إِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْo عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ أَخَّرَتْ o يٰٓأَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِo الَّذِىْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ o فِىْٓ أَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ o كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ o وَ إِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ o كِرَامًا كَاتِبِيْنَo يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَo إِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍo وَ إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِىْ جَحِيْمٍo يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ o وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَo وَ مَآ أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ o ثُمَّ مَآ

اَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ○ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ط وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ○ (الانفطار، ۸۲:۱۔۱۹)

’’جب (سب) آسمانی کرّے پھٹ جائیں گےo اور جب سیارے گر کر بکھر جائیں گےo اور جب سمندر (اور دریا) ابھر کر بہہ جائیں گےo اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گیo تو ہر شخص جان لے گا کہ کیا عمل اس نے آگے بھیجا اور (کیا) پیچھے چھوڑ آیا تھاo اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیاo جس نے تجھے پیدا کیا پھر اس نے تجھے درست اور سیدھا کیا پھر وہ تیری ساخت میں متناسب تبدیلی لایاo جس صورت میں بھی چاہا اس نے تجھے ترکیب دے دیاo حقیقت تو یہ ہے (اور) تم اس کے برعکس روز جزا کو جھٹلاتے ہوo حالانکہ تم پر نگہبان فرشتے مقرر ہیںo (جو) بہت معزز ہیں (تمہارے اعمال نامے) لکھنے والے ہیںo وہ ان (تمام کاموں) کو جانتے ہیں جو تم کرتے ہوo بیشک نیکو کار جنت نعمت میں ہوں گےo اور بیشک بدکار دوزخ (سوزاں) میں ہوں گےo وہ اس میں قیامت کے روز داخل ہوں گےo اور وہ اس (دوزخ) سے (کبھی بھی) غائب نہ ہو سکیں گےo اور آپ نے کیا سمجھا کہ روز جزا کیا ہے؟o پھر آپ نے کیا جانا کہ روز جزا کیا ہے؟o (یہ) وہ دن ہے جب کوئی شخص کسی کے لئے کسی چیز کا مالک نہ ہو گا اور حکم فرمائی اس دن اللہ ہی کی ہو گیo‘‘

۱۳۔ سورۃ المطففین

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

كَلَّآ إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ○ وَ مَآ أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّوْنَ○ كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ○ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ○ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ○ عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ○ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ○ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ○ خِتَامُهُ مِسْكٌ ط وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ○ وَ مِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيْمٍ○ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ○ (المطففين، ۸۳: ۱۸۔۲۸)

’’یہ (بھی) حق ہے کہ بیشک نیکوکاروں کا نوشتۂ اعمال عِلّیّین (یعنی دیوان خانۂ جنت) میں ہےo اور آپ نے کیا جانا کہ عِلّیّین کیا ہے؟o (یہ جنت کے اعلیٰ درجہ میں اس بڑے دیوان کے اندر) لکھی ہوئی (ایک) کتاب ہےo اس جگہ (اللہ کے) مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیںo بیشک نیکوکار (راحت و مسرت سے) نعمتوں والی جنت میں ہوں گے o تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے o آپ ان کے چہروں سے ہی نعمت و راحت کی رونق اور شگفتگی معلوم کر لیں گے o انہیں سر بہ مہر بڑی لذیز شراب طہور پلائی جائے گی o اس کی مہک کستوری کی سی ہوگی اور (یہی وہ شراب ہے) جس کے حصول میں شائقین کو جلد کوشش کر کے سبقت لینی چاہئے o اور اس (شراب) میں آبِ تسنیم کی آمیزش ہوگی o (یہ تسنیم) ایک چشمہ ہے جہاں سے صرف اہلِ قربت پیتے ہیں o‘‘

۱۴۔ سورۃ الإنشقاق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

إِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ○ وَ أَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتۡ○ وَ إِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ○ وَ أَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَ تَخَلَّتۡ○ وَ أَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ○ يآَأَيُّهَا الۡإِنۡسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلٰى رَبِّكَ كَدۡحًا فَمُلٰقِيۡهِ○ فَأَمَّا مَنۡ أُوۡتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ○ فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيۡرًا○ وَّ يَنۡقَلِبُ إِلٰٓى أَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا○ وَ أَمَّا مَنۡ أُوۡتِيَ كِتَابَهٗ وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ○ فَسَوۡفَ يَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا○ وَّ يَصۡلٰى سَعِيۡرًا○ إِنَّهٗ كَانَ فِيۡٓ أَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا○ إِنَّهٗ ظَنَّ أَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ○ بَلٰٓى إِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيۡرًا○ (الانشقاق، ۸۴:۱۔۱۵)

''جب (سب) آسمانی کرّے پھٹ جائیں گے ○ اور اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجا لائیں گے اور (یہی تعمیل امر) اس کے لائق ہے ○ اور جب زمین (ریزہ ریزہ کر کے) پھیلا دی جائے گی ○ اور جو کچھ اس کے اندر ہے وہ اسے نکال باہر پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی ○ اور (وہ بھی) اپنے رب کا حکم (انشقاق) بجا لائے گی اور (یہی اطاعت) اس کے لائق ہے ○ اے انسان! تو اپنے رب تک پہنچنے میں سخت مشقتیں برداشت کرتا ہے بالآخر تجھے اسی سے جا ملنا ہے ○ پس جس شخص کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ○ تو عنقریب اس سے آسان سا حساب لیا جائے گا ○ اور وہ اپنے اہل

خانہ کی طرف مسرور و شاداں پلٹے گاo اور البتہ وہ شخص جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گاo تو وہ عنقریب موت کو پکارے گاo اور دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گاo بیشک وہ (دنیا میں) اپنے اہلِ خانہ میں خوش و خرم رہتا تھاo بیشک اس نے یہ گمان کرلیا تھا کہ وہ حساب کے لئے (اللہ کے پاس) ہرگز لوٹ کر نہ جائے گاo کیوں نہیں بیشک اس کا رب اس کو خوب دیکھنے والا ہےo''

۱۵۔ سورۃ الغاشیۃ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ o وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌo عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌo تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةًo تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍo لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍo لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍo وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌo لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌo فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍo لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً o فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ o فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ o وَّ أَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌo وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌo وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌo (الغاشیۃ، ۸۸:۱۔۱۶)

''کیا آپ کو (ہر چیز پر) چھا جانے والی قیامت کی خبر پہنچی ہےo اس دن کتنے ہی چہرے ذلیل و خوار ہوں گےo (اللہ کو بھول کر دنیاوی) محنت کرنے والے (چند روزہ عیش و آرام کی خاطر سخت) مشقتیں جھیلنے والےo دہکتی ہوئی آگ میں جا گریں

گےo (اُنہیں) کھولتے ہوئے چشمہ سے (پانی) پلایا جائے گاo ان کے لئے خاردار خشک زہریلی جھاڑیوں کے سوا کچھ کھانا نہ ہو گاo (یہ کھانا) نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک ہی دور کرے گاo (اس کے برعکس) اس دن بہت سے چہرے (حسین) بارونق اور تروتازہ ہوں گےo اپنی (نیک) کاوشوں کے باعث خوش وخرم ہوں گےo عالیشان جنت میں (قیام پذیر) ہوں گےo اس میں کوئی لغویات نہ سنیں گےo اس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گےo اس میں اونچے (بچھے ہوئے) تخت ہوں گےo اور جام (بڑے قرینے سے) رکھے ہوئے ہوں گےo اور غالیچے اور گاؤ تکیے قطار در قطار لگے ہوں گےo اور نرم و نفیس قالین اور مسندیں بچھی ہوں گیo‘‘

۱۶۔ سورة القارعة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِO

اَلۡقَارِعَةُO مَا الۡقَارِعَةُO وَ مَآ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ O يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ O وَ تَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِO فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ O فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍO وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗO فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌO وَ مَآ اَدۡرٰىكَ مَاهِيَهۡ O نَارٌ حَامِيَةٌO (القارعة، ۱۰۱:۱۔۱۱)

’’کھڑکھڑا دینے والا شدید جھٹکا اور کڑکo وہ (ہر شے کو) کھڑکھڑا دینے والا شدید جھٹکا اور کڑک کیا ہے؟o اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ (ہر شے کو) کھڑکھڑا دینے والے شدید جھٹکے اور کڑک سے مراد کیا ہے؟o (اس سے مراد) وہ یوم قیامت ہے جس دن

(سارے) لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گےo اور پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گےo پس وہ شخص کہ جس (کے اعمال) کے پلڑے بھاری ہوں گےo تو وہ خوشگوار عیش و مسرت میں ہوگاo اور جس شخص کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گےo تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ (جہنم کا گڑھا) ہوگاo اور آپ کیا سمجھے ہیں کہ ہاویہ کیا ہے؟o (وہ جہنم کی) سخت دہکتی ہوئی آگ (کا انتہائی گہرا گڑھا) ہےo‘‘

باب چہارم

وظائف

النِسبةِ المحمدية ﷺ

(نسبتِ محمدی ﷺ کی پختگی کے وظائف)

﴿ ضروری ہدایت ﴾

اس باب میں **نسبتِ محمدی ﷺ کی پختگی اور زیارتِ نبوی ﷺ** کے لئے وظائف دیئے جا رہے ہیں جو کہ ۲۰ منزلوں پر مشتمل ہیں ہر منزل کی ابتداء کا طریقہ اور معمول لکھ دیا ہے۔ حسبِ اجازت اپنا وظیفہ جاری رکھیں، اگلی منزل کی اجازت ان شاءاللہ تعالیٰ ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرہ اعتکاف کے دوران ملا کرے گی۔

یہ دس روزہ اعتکاف پچھلی منزل کی تکمیل، اگلی منزل کی ابتداء اور اجازت کے لئے خلوت کا درجہ رکھتا ہے اس موقع پر نسبتِ محمدی ﷺ کی پختگی کی ریاضت خصوصی نگرانی میں کروائی جاتی ہے جب بھی پچھلی منزل کی تکمیل ہو گی تو اگلی منزل کی اجازت دی جائے گی جس کے بعد پچھلی منزل کے وظائف کو دہرانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

پہلی منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلّٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

سینے کی دائیں جانب — یَا اَحْمَدُ

سینے کی بائیں جانب — یَا مُحَمَّدُ

اور درمیان میں دِل کے مقام پر — یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

❁ اس وظیفہ کا عدد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ ہے اور اگر فرصت ہوتو ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

اس کے بعد درج ذیل درودشریف **سو(۱۰۰)** مرتبہ پڑھیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

بعدازاں حالتِ طہارت میں درود شریف پڑھتے ہوئے سو جائیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) دن جاری رکھیں یہ اس وظیفے کا عام معمول ہے ۱۰۰ دن کی بھی اجازت ہے، بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

دوسری منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کر کے حضور ﷺ کی طرف سے **دو(۲) رکعت** نماز نفل ادا کریں۔

ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور پندرہ (۱۵) بار سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

پھر مصلّٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

- اس وظیفہ کا عدد **ایک ہزار (۱۰۰۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔
- یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔
- اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔ مزید عذابِ قبر اٹھ جائے گا مغفرت و جنت کی خوشخبری ملے گی، سکراتِ موت آسان ہو گا اور روزِ قیامت عزّت اور راحت ملے گی۔

تیسری منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں،

اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کر کے مصلیٰ پر مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے بیٹھیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں حضور ﷺ کا تصور سفید شفاف لباس، سبز عمامہ مبارک اور نہایت منور چہرہ اقدس کی صورت میں جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

سینے کی دائیں جانب

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللهِ

سینے کی بائیں جانب

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللهِ

اور درمیان میں دل کے مقام پر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللهِ

یہ تینوں ملا کر ایک وظیفہ ہے۔

- اس وظیفہ کا عدد **ایک سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔
  اس سے زیادہ بار پڑھنے کی صورت میں شمار کرنے کی ضرورت نہیں۔
- یہ وِردِ خفی آواز سے ضرب لگا کر کریں۔ دیر تک متواتر اِسی عمل کو اِنہماک اور محبت سے جاری رکھیں۔ اِختتام پر **سو (۱۰۰)** مرتبہ درج ذیل صیغہ کے ساتھ درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ

الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

پھر حالتِ طہارت میں ہی سوتے وقت 21 مرتبہ **سورۃ النصر**:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اِذَآ جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَ الْفَتْحُ○ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَ اسْتَغْفِرْہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا○

مکمل پڑھیں اور آپ ﷺ کے جمالِ مبارک کا تصور کرکے پھر تین مرتبہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

وَ عَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

پڑھ کر اپنی داہنی ہتھیلی پر دم کریں، اسے سر کے نیچے رکھیں اور قبلہ رُخ سو جائیں۔

✿ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

✿ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اس وظیفہ میں عدد جس قدر زیادہ ہوگا اس قدر فائدہ بھی زیادہ ہوگا۔

چوتھی منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کر کے مصلّٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

❁ اس وظیفہ کا عدد **ایک سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔

اختتام پر درج ذیل کلمات کے ساتھ دعا کریں:

أَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ بِهِ الْعِبَادَ○ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ طَالَ حُزْنِيْ بِهٖ ○ أَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ وَ امْنُنْ عَلَيَّ مِنْ نَظْرِ وَجْهِهٖ وَ نِسْبَةِ رُوْحِهٖ وَ حَضْرَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ سَلَّمَ○

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری

رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

دعاؤں کی قبولیت، دشمن پر مدد، گناہوں کی معافی اور کثرت سے دیگر روحانی برکات کے علاوہ اس وظیفہ کی برکت سے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ کی حضوری اور خصوصی قربت نصیب ہو گی، خاص روحانی عزت اور وجاہت کا لباس پہنایا جائے گا۔

پانچویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کر کے مصلّٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ وَّارْحَمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ وَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَةِ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ۔

❁ اس وظیفہ کا عدد **ایک سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

❁ اس وظیفہ کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ حضور ﷺ اپنی کچہری میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء عظام کے ہمراہ شرفِ حضوری عطا فرمائیں گے۔

❁ زیارتِ نبوی ﷺ اور نسبتِ محمدی ﷺ کے لئے یہ وظیفہ نہایت مجرب اور مفید ہے۔

چھٹی منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلیٰ پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہوسکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جمالیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَةٍ وَّ نَفَسٍ وَّ لَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَی الْاَبَدِ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

❁ اس وظیفہ کا عدد **ایک سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

❁ زیارتِ نبوی ﷺ اور نسبتِ محمدی ﷺ کے لئے یہ وظیفہ نہایت مفید اور

مؤثر ہے۔

ساتویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کرنماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلیٰ پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَ هُوَ لَهَا اَهْلٌ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ وَ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۔

- اس وظیفہ کا عدد **ایک سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔
- یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔
- اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

❁ زیارتِ نبوی ﷺ اور نسبتِ محمدی ﷺ کے لئے یہ وظیفہ نہایت مجرب اور مفید ہے۔

آٹھویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلیٰ پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

أَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ○

إِقْرَأْ علٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ السَّلَامَ

❁ اس وظیفہ کا عدد **ایک سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔

اختتام پر ان کلمات کے ساتھ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ بِهِ الْعِبَادَ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طَالَ حُزْنِيْ بِهٖ○ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ وَامْنُنْ عَلَيَّ مِنْ نَظْرِ وَجْهِهٖ وَ نِسْبَةِ رُوْحِهٖ وَ حَضْرَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ سَلَّمَ○

اس کے بعد کسی سے کلام کئے بغیر سو جائیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری

رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

۞ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔

اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ کی خیرات کے ساتھ خواب میں آپ ﷺ کا دیدار بھی نصیب ہو گا اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کر کے حضور ﷺ کی طرف سے **دو (۲) رکعت** نماز نفل ادا کریں۔

ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھیں۔

پھر مصلّٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر پوری دلجمعی اور حضورِ قلب کے ساتھ درج ذیل وظیفہ کریں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَجْهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْوُجُوْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَفْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْرَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَنْوَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَمْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَاعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَصَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَبْصَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْقِفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَوَاقِفِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَشْهَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَشَاهِدِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَرَكَتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْحَرَكَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سُكُوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى السَّكَنَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قُعُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُعُوْدَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قِيَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقِيَامَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْكَلِمَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سُكُوْتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى السَّكِتَاتِ

❁ اس وظیفہ کا عدد **چالیس (۴۰)** مرتبہ روزانہ ہے۔

❁ چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھ کر آخری بار ایک مرتبہ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَ سَلِّمْ

کے کلمات ساتھ ملا لیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ حصول نسبتِ محمدی ﷺ میں آسانی ہوگی اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور ناغہ نہ ہونے دے تو درج بالا درودِ پاک گیارہ بار پڑھے۔

دسویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO
لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌO (التوبہ، ۹: ۱۲۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ سَلَّمْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الاَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ، عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ حَبِيْبِكَ، السَّيِّدِ الصَّفِيِّ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتَمِ الْوَاصِلِ صَاحِبِ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ وَ الْمَشْعَرِالْحَرَامِ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، صَاحِبِ الْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى و قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ اَدْنٰى، السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ، صَاحِبِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ و الْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُوْدِ، مَعْدَنِ الْإِحْسَانِ وَ الْجُوْدِ، حَبِيْبِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ، النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَ

الدُّرِّ النَقِيِّ، الْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ وَ الْعَرِيْشِ السَّقِيِّ، خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ، حَبِيْبِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ الْأَرْضِيْنَ، غَيَاثِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ شَفِيْعِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ و ذُرِّيَّاتِهٖ وَ أَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ وَ أَشْيَاعِهٖ و أَتْبَاعِهٖ صَلاةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً بَاقِيَةً وَ سَلَامًا مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَ الْأَيَّامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ

بحق بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ ج وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ (اٰل عمران، ۳: ۱۶۴)

و بحق بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ○ (الحجر، ۱۵: ۸۷)

و بحق بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَهَلْ

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَO (الانبياء، ۲۱:۱۰۶۔ ۱۰۸)

و بحق بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَO نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُO عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ O بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍO

(الشعرآء، ۲۶: ۱۹۲۔ ۱۹۵)

و بحق بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

يٰسٓO وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِO اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ O عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍO (يٰسٓ، ۳۶:۱۔۴)

و بحق بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَO مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ Oوَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ Oوَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ O

(القلم، ۶۸:۱۔۴)

دُعا: اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِرُؤْيَةِ حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِىْ عَلٰى خِدْمَتِهٖ وَ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَ وَفِّقْ رُوْحِىْ مِنْ نِسْبَتِهٖ وَحَقِّقْ سِرِّىْ فِىْ حَضْرَتِهٖ وَانْفَعْنِىْ مِنْ مَعْرِفَتِهٖ وَاسْقِنِىْ بِكَاْسَتِهٖ وَلَذِّذْنِىْ بِزِيَارَتِهٖ وَأَحْيِنِىْ عَلٰى

خِدْمَتِهٖ وَ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی شَفَاعَتِهٖ وَ مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ حِزْبِهٖ وَ زُمْرَتِهٖ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اس کے بعد سورۃ مریم کی پہلی چار آیات کی تلاوت کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

کٓهٰیٰعٓصٓ○ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا ○ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ○ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ لَمْ اَکُنْۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ○

اور آخر میں

”وَّ لَمْ اَکُنْۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا“

کے کلمات کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور

ناغہ نہ ہونے دے تو درج بالا آیات گیارہ مرتبہ پڑھے۔

گیارھویں منزل

ہر رات نصف شب یا کچھ دیر بعد اُٹھ کر صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ تہجد ادا کریں، اِس کے بعد رُخ مدینہ منورہ کی طرف کرکے حالتِ تشہد میں بیٹھیں اور تصور، طبیعت اور دل مکمل یکسوئی کے ساتھ بارگاہِ محمدی ﷺ کی طرف متوجہ کریں اور حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

یا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

❁ اس وظیفہ کا عدد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ ہے۔

اس کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ○

وظیفہ کے بعد نسبتِ محمدی ﷺ کے حصول اور بارگاہِ محمدی ﷺ کی حضوری کی دعا کر کے قبلہ رُخ سو جائیں اور مقررہ وقت پر اُٹھ کر نمازِ فجر ادا کریں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

اگر اس میں دوام رکھا جائے تو نسبتِ محمدی ﷺ کے حصول اور تحقق کے لئے بڑا ہی مفید ہوگا۔

سورۃ الکوثر نماز تہجد کی رکعات میں بھی پڑھ سکتے ہیں اس صورت میں ہر رکعت میں برابر عدد کے حساب سے تقسیم کر لیں۔ ایسی صورت میں درود شریف کا وظیفہ تہجد سے فراغت کے بعد کر سکتے ہیں۔

بارھویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کر کے مصلّٰی پر مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے بیٹھیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں حضور ﷺ کا تصور سفید شفاف لباس، سبز عمامہ مبارک

اور نہایت منور چہرہ اقدس کی صورت میں جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

❁ پہلے سو(۱۰۰) مرتبہ درودشریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

❁ اس کے بعد **چالیس (۴۰)** مرتبہ سورۃ الضحیٰ کا وِرد کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰی ○ وَ الَّیْلِ إِذَا سَجٰی ○ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ○ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ○ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ○ أَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ○ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ○ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ○ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○ وَ أَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

جب آخری بار پڑھتے ہوئے

”وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی“

پر پہنچیں تو اس آیت کریمہ کا **سو (۱۰۰)** مرتبہ ورد کریں پھر بقیہ سورت مکمل کر لیں۔

❁ اختتام پر چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھیں:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَ عَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور ناغہ نہ ہونے دے تو اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھے۔

تیرھویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کر کے مصلیٰ پر مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے بیٹھیں اور آنکھیں بند کر کے مراقبہ میں حضور ﷺ کا تصور سفید شفاف لباس، سبز عمامہ مبارک اور نہایت منور چہرہ اقدس کی صورت میں جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

❁ پہلے **سو(۱۰۰)** مرتبہ درودشریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

❁ اس کے بعد **چالیس (۴۰)** مرتبہ سورۃ الانشراح کا وِرد کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِىْ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا○ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا○ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○

جب آخری بار پڑھتے ہوئے

"وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

پر پہنچیں تو اِس آیت کریمہ کا **سو (۱۰۰)** مرتبہ ورد کریں پھر بقیہ سورت مکمل کر لیں۔

❁ اختتام پر **چالیس (۴۰)** مرتبہ پڑھیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَ عَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔

اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور ناغہ نہ ہونے دے تو اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھے۔

چودھویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازعشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلیٰ پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

- پہلے سو **(۱۰۰)** مرتبہ درود شریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ، و سِرِّ الْاَسْرَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْمُخْتَارِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَ اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ كَلِمَتِكَ ۔

- اس دوران نورِ محمدی ﷺ کے تصور کا مراقبہ کریں
- اس کے بعد سورۂ طٰہٰ کی پہلی آٹھ (۸) آیات کا وِرد **چالیس (۴۰)** مرتبہ کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

طٰهٰ○ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ○ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

يَّخْشٰی○ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی○ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰی○ وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰی○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی○

- یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔
- اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اس وظیفہ کی برکت سے ان شاء اللہ دل نورِ حق سے معمور ہوگا اور حضور ﷺ کی زیارت اور اعلیٰ نسبت نصیب ہو گی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور ناغہ نہ ہونے دے تو ان آیات کو گیارہ بار پڑھے۔

پندرھویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلّٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ

انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

❁ پہلے سو(۱۰۰) مرتبہ درود شریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ، وَ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْءَ مَا عَلِمْتَ۔

اس کے بعد سورۃ الانبیاء کی تین آیات: ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸ کا ورد **چالیس (۴۰)** مرتبہ کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ۝ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ۝ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝

آخری بار آیت

''وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ''

سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور پھر بقیہ وظیفہ مکمل کر لیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور

ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

❁ اس وظیفہ کی برکت سے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ کی حضوری اور خصوصی قربت نصیب ہوگی، خاص روحانی عزت اور وجاہت کا لباس پہنایا جائے گا۔

سولھویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلیٰ پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہوسکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

❁ پہلے سو(۱۰۰) مرتبہ درود شریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ و بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْكَرِيْمِ عَالِي الْقَدْرِ ذِى الْجَاهِ الْعَظِيْمِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اس کے بعد سورۃ یٰسین کی پہلی پانچ آیات کا ورد **چالیس (۴۰)** مرتبہ اس طرح کریں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

یٰسٓ، یٰسٓ، یٰسٓ، یٰسٓ، یٰسٓ، یٰسٓ، یٰسٓ○

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ○ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ○ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ○ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ○

ہر بار شروع میں ’’**یٰسٓ**‘‘ کا کلمہ **سات مرتبہ** دہرائیں اور پھر بقیہ چار آیات پڑھیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

سترہویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلّٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

❁ پہلے سو(۱۰۰) مرتبہ درود شریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ ۔

اس کے بعد سورۃ البقرہ کی آیت ۱۴۴ کا ورد **چالیس (۴۰)** مرتبہ ریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ○

جب آخری بار پڑھنے لگیں تو

"قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ"

کے کلمات کا **سو (۱۰۰)** مرتبہ ورد کریں پھر حسب سابق آیت مکمل کر لیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

۞ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

۞ اس وظیفہ سے نسبت محمدی ﷺ کے حصول کے ساتھ زیارت نبوی ﷺ کی کثرت کا فیض نصیب ہوگا، انوارِ الٰہیہ اور انوارِ نبوت دونوں کی خیرات ملے گی۔

اٹھارہویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نمازِ عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

۞ پہلے سو(۱۰۰) مرتبہ درود شریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اس کے بعد سورۃ الفتح کی پہلی چار آیات (۱،۲،۳،۴) اور اگلی تین آیات (۸، ۹، ۱۰) کو ملا کر چالیس (۴۰) مرتبہ ورد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ○ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

ذَنْبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ○ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

جب آخری بار ورد کرنے لگیں تو پہلی آیت

''اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا''

سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور پھر بقیہ آیات حسب سابق پڑھ کر وظیفہ مکمل کر لیں۔

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔

اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور ناغہ نہ ہونے دے تو درج بالا آیات گیارہ بار پڑھے۔

انیسویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلٰی پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِ انور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

❁ پہلے **سو(۱۰۰)** مرتبہ درود شریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ مَا اَحْصٰی بِهٖ كِتَابُكَ وَ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَیْهِ اَمْرُكَ وَمَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

اس کے بعد سورۃ التوبہ کی درج ذیل تین آیات کا ورد **چالیس (۴۰)** مرتبہ کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ لا وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ○

(التوبہ، ۹: ۵۹)

وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ط اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ط سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (التوبہ، ۹: ۹۹)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

(التوبہ، ۹: ۱۰۳)

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہوگی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور ناغہ نہ ہونے دے تو درج بالا آیات گیارہ بار پڑھے۔

بیسویں منزل

صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز عشاء پڑھیں، اِس کے بعد سونے سے قبل تازہ وضو کرکے مصلیٰ پر قبلہ رُخ بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے مراقبہ میں حضور ﷺ کی صورتِ مثالیہ کا نورانی تصور جمائیں اگر یہ تصور قائم نہ ہو سکے تو قبرِانور یا جالی مبارک کا تصور جما لیں اور اسی کا مراقبہ کریں، پھر درج ذیل وظیفہ کریں:

❁ پہلے **سو(۱۰۰)** مرتبہ درود شریف درج ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ وَ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ عَدَدَ مَا شَهِدَ بِهِ الشَّاهِدُوْنَ وَ عَدَدَ مَا اسْتَشْفَعَ بِهِ الْمُذْنِبُوْنَ إِلٰى يومٍ يُّبْعَثُوْنَ وَ بِرَحْمَتِكَ يُرْحَمُوْنَ۝

اس کے بعد سورۃ النساء کی درج ذیل چار (۴) آیات کا **چالیس (۴۰)** مرتبہ کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا۝ (النساء،۴: ۴۱)

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

ظَلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○ (النساء، ۴: ۶۴)

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُوْلٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ج وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ط وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ○ (النساء، ۴: ۶۹۔۷۰)

❁ یہ وظیفہ پیر کی رات کو شروع کریں اور کم از کم چالیس (۴۰) راتیں جاری رکھیں۔ بعدازاں حسبِ سہولت پیر کی شب یا جمعہ کی شب دو میں سے کسی ایک کا ہفتہ وار معمول بنا لیں۔ اگلی اجازت تک اس منزل کو پابندی کے ساتھ جاری رکھیں اور ناغہ نہ ہونے دیں۔

❁ اِس وظیفہ کو نہایت محبت، ادب، اخلاص اور انہماک سے جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ نسبتِ محمدی ﷺ اور زیارت نبوی ﷺ کی خیرات نصیب ہو گی اور کثیر روحانی فیوضات، توجہات اور برکات عطا ہوں گی۔

<u>نوٹ:</u> اگر کسی کے پاس فرصت کم ہو اور وظیفہ میں تسلسل برقرار رکھنا چاہے اور ناغہ نہ ہونے دے تو درج بالا آیات گیارہ بار پڑھے۔

حصّہ دُوُم

حصولِ برکات وفتوحات
کے
وظائف واذکار

باب پنجم

وظائف الآیات

(حصول برکات کے لئے قرآنی آیات کے وظائف)

۱۔ ﴿ وظیفۃ الفاتحہ ﴾

- رات دن میں ۱۰۰ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنا کثیر دینی روحانی اور دنیوی خیر و برکت اور فوائد و عجائبات کا باعث ہے۔
- نمازِ پنجگانہ کے بعد پڑھنے کی ترتیب درج ذیل ہے۔

نماز فجر کے بعد ۳۰ مرتبہ، نماز ظہر کے بعد ۲۵ مرتبہ،

نمازعصر کے بعد ۲۰ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد ۱۵ مرتبہ

نماز عشاء کے بعد ۱۰ مرتبہ۔

- مندرجہ بالا ترتیب کے ساتھ روزانہ **۱۰۰ مرتبہ** مکمل کرنے کے بعد تین مرتبہ ان الفاظ کیساتھ دعا کریں:

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) مُنَوِّرِ أَبْصَارِ الْعَارِفِيْنَ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ ۞ وَ جَاذِبِ أَزِمَّةِ أَسْرَارِ الْمُحَقِّقِيْنَ بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَ التَّمْكِيْنِ فَاتِحِ أَقْفَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِيْنَ بِفَاتِحَةِ التَّوْحِيْدِ وَ الْفَتْحِ الْمُبِيْنِ۞ الَّذِیْ أَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهُ وَ بَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِيْنٍ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْأَوَّلِ الْقَدِيْمِ خَاطَبَ

مُوْسٰى الْكَلِيْمَ بِخِطَابِ التَّكْرِيْمِ وَ شَرَّفَ نَبِيَّهُ الْكَرِيْمَ بِالنَّصِّ الشَّرِيْفِ وَ لَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِى وَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ (مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ) قَاهِرِ الْجَبَابِرَةِ وَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ وَ مُبِيْدِ الطُّغَاةِ الْجَاحِدِيْنَ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ فَيَامَنْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا مُعِيْنَ (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) مُعْتَرِفِيْنَ بِالْعَجْزِ عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّكَ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَ حِيْنٍ ❁ يَا بَاعِثَ الرِّيْحِ الْعَقِيْمِ يَا مُحْيِىَ الْعِظَامِ وَ هِىَ رَمِيْمٌ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ) صِرَاطَ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَ التَّسْلِيْمِ (صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلِيْهِمْ) صِرَاطَ الَّذِيْنَ تَسَلَّوْا بِالْهُدَى وَ فَرِحُوْا بِمَا لَدَيْهِمْ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ) هَبْنَا اللّٰهُمَّ مِنْكَ مَوَاجِبَ الصِّدِّيْقِيْنَ ❁ وَ أَشْهِدْنَا مَشَاهِدَ الشُّهَدَاءِ وَ لَا تَجْعَلْنَا ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا تَحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَةِ الظَّالِمِيْنَ (وَلَا الضَّالِّيْنَ) (آمِينَ) اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْفَاتِحَةِ افْتَحْ لَنَا فَتْحًا قَرِيْبًا اللّٰهُمَّ بِحَقِّ

هٰذِهِ الشَّافِيَةِ اشْفِنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَافِيَةِ اكْفِنَا مَا أَهَمَّنَا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَجْرِ تَعَلُّقَاتِي وَ تَعَلُّقَاتِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى أَجَلِّ عَوَائِدِكَ وَ اشْفَعْ لَنَا بِنَفْسِكَ عِنْدَ نَفْسِكَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ إِذْ لَا أَرْحَمَ بِنَا وَبِهِمْ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

۲۔ ﴿مسبّعاتِ عشرہ﴾

تعارف

یہ وظیفہ حضرت خضر علیہ السلام نے خود حضور نبی اکرم ﷺ سے اجازت کے ساتھ حاصل کیا تھا اور حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سمیت تمام طرق و سلاسل کے اولیاء و مشائخ کا معمول رہا ہے۔ یہ وظیفہ کثیر دینی، روحانی اور دنیوی خیر و برکات کا باعث ہے۔

- جادو وسحر، آسیب اور شرِ جنات سے نجات اور دائمی حفاظت کے لئے بھی مسبعات عشرہ کا وظیفہ نہایت مفید اور موثر ہے۔

❁ مسبّعات عشرہ بعد نمازِ فجر طلوعِ آفتاب سے پہلے اور بعد نماز عصر غروبِ آفتاب سے پہلے پڑھنے کے فضائل اور خصوصاً حل مشکلات، جادو سحر اور دفعِ شرّ و جنّات کے لئے فوائد وتاثیرات زیادہ ہیں۔

مسبّعات عشرہ کا وظیفہ درج ذیل ہے۔

- أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ أَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنِ۔ (۱مرتبہ)

۱۔ سورۃ الفاتحہ: ۷مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ○﴾

۲۔ آیۃ الکرسی: ۷مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُO﴾ (البقرة، ۲: ۲۵۵)

۳۔ سورۃ الانشراح: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ
صَدْرَكَ O وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ O الَّذِيْ اَنْقَضَ
ظَهْرَكَ O وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ O فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا O اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا O فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ O وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ O﴾

۴۔ سورۃ القدر: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ
الْقَدْرِO وَ مَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ O لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○ ﴾

۵۔ سورۃ الکافرون: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ ○ ﴾

۶۔ سورۃ النصر: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ○ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ ﴾

۷۔ سورۃ اللّھب: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ط حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ○ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○﴾

۸۔ سورۃ الاخلاص: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ﴿قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ○ اَللهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ○ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○﴾

۹۔ سورۃ الفلق: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○﴾

۱۰۔ سورۃ الناس: ۷ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○﴾

- أَللّٰهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى أَسْعَدِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ۔
- اسم جلالت: **اللہ** ایک ہزار (**۱۰۰۰**) مرتبہ

۳۔ ﴿وظیفۂ شفاء﴾

جملہ ظاہری و باطنی، جسمانی و روحانی امراض و تکالیف کے لئے درج ذیل آیات شفاء کا وظیفہ نہایت مؤثر، مفید اور کثیر برکات کا باعث ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

۱۔ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ○ (التوبہ، ۹:۱۴)

۲۔ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ۔ (یونس، ۱۰: ۵۷)

۳۔ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ (النحل، ۱۶: ۶۹)

۴۔ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (الاسراء، ۱۷: ۸۲)

۵۔ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ○ (الشعراء، ۲۶: ۸۰)

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ۔ (فصلت، ۴۱: ۴۴)

❁ ان چھ (۶) آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہو گا،

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۔ ﴿ وظیفۂ سلام ﴾

پہلا وظیفہ: ہر قسم کے شر اور پریشانی سے عافیت و سلامتی اور بہتری کے لئے درج ذیل آیاتِ سلام کا مختصراً وظیفہ مفید و مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۱۔ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ (یٰسٓ، ۳۶: ۵۸)

۲۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○ (الصافات، ۳۷: ۷۹)

۳۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ (الصافات، ۳۷: ۱۰۹)

۴۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ○ (الصافات، ۳۷: ۱۲۰)

۵۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ○ (الصافات، ۳۷: ۱۳۰)

۶۔ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ○ (الزمر، ۳۹: ۷۳)

۷۔ سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○ (القدر، ۹۷: ۵)

❁ ان سات (۷) آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہوگا۔

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

دوسرا وظیفہ: اگر کسی شخص کے پاس فرصت اور وقت ہو تو وہ درج ذیل آیاتِ سلام کا تفصیلی وظیفہ کر سکتا ہے:

۱۔ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ○ (الرعد، ۱۳: ۲۴)

۲۔ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ○ (ابراہیم، ۱۴: ۲۳)

۳۔ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ○ (الحجر، ۱۵:۴۶)

۴۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ (النحل، ۱۶:۳۲)

۵۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ○ (الاحزاب، ۳۳:۴۴)

۶۔ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ (یٰسٓ، ۳۶:۵۸)

۷۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○ (الصافات، ۳۷:۷۹)

۸۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ (الصافات، ۳۷:۱۰۹)

۹۔ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ○ (الصافات، ۳۷:۱۲۰)

۱۰۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ○ (الصافات، ۳۷:۱۳۰)

۱۱۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○ (الزمر، ۳۹:۷۳)

۱۲۔ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ○ (ق، ۵۰:۳۳۔۳۴)

۱۳۔ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ (الواقعۃ، ۵۶:۹۱)

۱۴۔ سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○ (القدر، ۹۷:۵)

❁ ان آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہو گا۔

❁ ان آیات کی

● روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ

مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اپنا معمول بنالیں۔

- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۔ ﴿ وظیفۂ محبتِ الٰہی ﴾

دل میں محبتِ الٰہی پیدا کرنے کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ خاص طور پر مفید و مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ (البقرة، ۲: ۱۶۵)

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ○ (البقرة، ۲: ۲۲۲)

۳۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ○ (ال عمران، ۳: ۱۴۶)

۴۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ○ (ال عمران، ۳: ۱۵۹)

۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ○ (المائدة، ۵: ۱۳)

۶۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَO (المائدة، ۵:۴۲)

۷۔ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗ۔ (المائدة، ۵:۵۴)

۸۔ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَO (التوبة، ۹: ۱۰۸)

۹۔ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات، ۴۹: ۷)

۱۰۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌO (الصّف، ۶۱: ۴)

❁ ان آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہو گا،

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔
- ان آیات کی کثرت تلاوت سے دل میں محبتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۔ ﴿وظیفۂ توکل﴾

<u>پہلا وظیفہ:</u> قلب و باطن میں توکل کی کیفیت پیدا کرنے کے لئے، اذیتوں اور پریشانیوں پر صبر، آفات و بلیات، ذہنی کرب، فکری الجھنوں، رنج و الم، غم و اندوہ اور پریشانیوں سے نجات، رزق میں وسعت اور فتح مشکلات کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

۱۔ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ○ (البقرة،۲: ۲۵۵)

۲۔ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰنَا ج وَ عَلَی اللهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ○ (التوبہ، ۹: ۵۱)

۳۔ فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ○ (التوبہ، ۹: ۱۲۹)

۴۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللهِ وَ قَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ○ (ابراہیم، ۱۴: ۱۲)

۵۔ قُلْ حَسْبِيَ اللهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ○ (الزمر، ۳۹: ۳۸)

۶۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا○ (الطلاق، ۶۵: ۳)

۷۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا○ (المزمل، ۷۳: ۹)

فوائد و برکات: اس وظیفہ کی برکت سے قلب و باطن میں توکل کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، اذیتوں اور پریشانیوں پر صبر کی توفیق نصیب ہوتی ہے، رزق کے بند دروازے کھل جاتے ہیں۔ فتح مشکلات اور ازالۂ آفات و بلیات کے لئے یہ آیات کاشفات الضر اور فاتحات البرکۃ ہیں۔ ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نصیب ہوتی ہے، تکلیف اور پریشانیوں سے نجات ملتی ہے، غیبی مدد و نصرت نصیب ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل و کرم اور ہدایت کے راستے کھل جاتے ہیں۔

- ان آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہو گا،
- ان آیات کی
- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ

مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔

- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

دوسرا وظیفہ: اگر کسی شخص کے پاس فرصت اور وقت میسر ہو تو حصولِ توکل کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ بھی کرسکتا ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

۱۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ مَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ○ (البقرۃ، ۲: ۲۵۵)

۲۔ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَاج ھُوَ مَوْلٰنَاج وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ○ (التوبۃ، ۹: ۵۱)

۳۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (التوبہ، ۹:۱۲۹)

۴۔ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ج وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ (یونس، ۱۰:۱۰۷)

۵۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ (ہود، ۱۱:۶)

۶۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ط وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ (ابراہیم، ۱۴:۱۲)

۷۔ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ق اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (العنکبوت، ۲۹:۶۰)

۸۔ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ م بَعْدِهٖ ط وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (فاطر، ۳۵:۲)

٩۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَرَءَ يْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ط قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ط عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ○ (الزمر، ٣٩: ٣٨)

١٠۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○ (الحشر، ٥٩: ٢٢-٢٤)

١١۔ وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○ (الطلاق، ٦٥: ٣)

١٢۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

وَكِيْلًاO (المزمل، ۷۳: ۹)

❁ ان آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہو گا۔

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پیئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۔ ﴿ وظیفۂ استعاذہ ﴾

جادو، ٹونہ، شرِ جنات، شیطانی عملیات، نظرِ بد اور دیگر ہر قسم کے برے اثرات سے نجات، حفاظت اور شفایابی کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ کرنا نہایت مفید اور مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

۱۔ قَالَ اَعُوْذُ بِاللهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَO (البقرة، ۲: ۶۷)

۲۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿وَ اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ

وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○﴾ (آل عمران، ۳: ۳٦)

۳۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا○﴾ (مريم، ۱۹: ۱۸)

۴۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ○ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ○﴾ (المؤمنون، ۲۳: ۹۷۔۹۸)

۵۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ○﴾ (المؤمن، ۴۰: ۲۷)

٦۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ ط﴾ (حم السجدة، ۴۱: ۳٦)

۷۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ○﴾ (الدخان، ۴۴: ۲۰)

۸۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق، ۱۱۳: ۱۔۵)

۹۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○ مَلِكِ النَّاسِ○ اِلٰهِ النَّاسِ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ٥ الْخَنَّاسِ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ○﴾ (الناس، ۱۱۴: ۱۔۶)

❁ ان آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہوگا،

❁ ان آیات کی

● روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنالیں۔

● ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔

● ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسبِ ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۔ ﴿ وظیفہ حفاظت ﴾

گھر بار، مال و متاع کی چوری اور نقصان سے حفاظت کے لئے درج

ذیل آیات کا وظیفہ مفید ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

١۔ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ○ (البقرة، ٢: ٢٥٥)

٢۔ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط (الانعام، ٦: ٦١)

٣۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ○ (هود، ١١: ٥٧)

٤۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ○ (يوسف، ١٢: ٦٤)

٥۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللهِ۔ (الرعد، ١٣: ١١)

٦۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ○ (الحجر، ١٥: ٩)

٧۔ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ○ (الحجر، ١٥: ١٧)

۸۔ وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ۝ (الانبیاء، ۲۱ : ۸۲)

۹۔ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ حَفِيۡظٌ ۝ (سبا، ۳۴ : ۲۱)

۱۰۔ وَ حِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ (الصافات، ۳۷ : ۷)

۱۱۔ فَقَضٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ فِيۡ يَوۡمَيۡنِ وَ اَوۡحٰى فِيۡ كُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَ حِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۝ (حٰم السجدۃ، ۴۱ : ۱۲)

۱۲۔ اَللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ وَمَآ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۝ (الشوریٰ، ۴۲ : ۶)

۱۳۔ وَ عِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ۝ (ق، ۵۰ : ۴)

۱۴۔ وَ اِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحٰفِظِيۡنَ ۝ (الانفطار، ۸۲ : ۱۰)

۱۵۔ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ۝ فِيۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۝ (البروج، ۸۵ : ۲۱۔۲۲)

۱۶۔ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ۝ (الطارق، ۸۶ : ۴)

❀ ان سولہ (۱۶) آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک بار تصور ہوگا،

❀ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس

وظیفہ کو اپنا معمول بنالیں۔

- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسبِ ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۔ ﴿ وظیفۂ اخلاقِ حسنہ ﴾

بعض لوگوں میں ترش روئی، درشتی، بدزبانی، اکھڑپن، بدمزاجی، سنگدلی جیسے ناپسندیدہ اخلاق پائے جاتے ہیں، اگر وہ اپنے احوال کو سنوارنے کے لئے درج ذیل آیات کی تلاوت کثرت کے ساتھ بطور وظیفہ بڑے شغف اور ذوق سے کرتے رہیں تو ان شاء اللہ اخلاقِ حسنہ سے متصف ہوں گے اور بداخلاقی سے نجات مل جائے گی:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

۱۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَO

(آل عمران، ۳: ۱۳۴)

۲۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَO (آل عمران، ۳: ۱۵۹)

۳۔ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًاO وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًاO (الفرقان، ۲۵: ۶۳-۶۴)

۴۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًاO

(الاحزاب، ۳۳: ۲۱)

۵۔ وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ O (القلم، ۶۸: ۴)

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسبِ ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

دوسرا وظیفہ: یَا حَمِیْدُ : یَا لَطِیْفُ

اس وظیفہ کی برکت سے طبیعت میں اللہ کے بندوں کے لئے نرمی و رقت پیدا ہوتی ہے اور اخلاق حسنہ نصیب ہوتے ہیں۔ نفس کے احوال سے آگاہی نصیب ہوتی ہے اور وہ اپنے قلب و نفس کو نواہی کے ارتکاب سے روک لیتا ہے۔

❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **۱۰۰ مرتبہ** روزانہ کریں۔ حسبِ ضرورت جاری رکھیں۔

۱۰۔ ﴿ وظیفۂ ذوقِ عبادت ﴾

پہلا وظیفہ: عبادت گذاری اور اس میں رغبت اور ذوق و شوق کے لئے یہ وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO ﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَO لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَO وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُO وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْO وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُO لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِO ﴾

فضیلت: سورۃ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اس کی تلاوت سے شرک سے نجات نصیب ہوتی ہے اور توحید میں پختگی آتی ہے۔

❁ ۴۰ مرتبہ یا حسب ضرورت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

● اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ: اگر کسی کے اندر عبادت کا ذوق پیدا نہ ہوتا ہو، عبادت میں دل نہ لگتا ہو، یکسوئی اور خشوع و خضوع کی کمی ہو اور وہ چاہے کہ دل عبادت کی طرف راغب ہو کر اللہ رب العزت کی طرف متوجہ ہو جائے تو اس کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ بھی مفید و مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

۱۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ (الفاتحۃ، ۱:۵)

۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ○ (البقرۃ، ۲:۲۱)

۳۔ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ○ (البقرۃ، ۲:۱۳۳)

۴۔ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ○ (ہود، ۱۱:۲)

۵۔ قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

اُدعُوا وَ اِلَیهِ مَاٰبِ ۝ (الرعد، ۱۳:۳۶)

۶۔ وَاعبُد رَبَّكَ حَتّٰی یَاْتِیَكَ الیَقِینُ ۝ (الحجر، ۱۵:۹۹)

۷۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوا ارکَعُوا وَاسجُدُوا وَ اعبُدُوا رَبَّكُم وَافعَلُوا الخَیرَ لَعَلَّكُم تُفلِحُونَ ۝ (الحج، ۲۲:۷۷)

۸۔ اِنَّآ اَنزَلنَآ اِلَیكَ الكِتٰبَ بِالحَقِّ فَاعبُدِ اللّٰهَ مُخلِصًا لَّهُ الدِّینَ ۝ (الزمر، ۳۹:۲)

۹۔ قُلِ اللّٰهَ اَعبُدُ مُخلِصًا لَّهٗ دِینِی ۝ (الزمر، ۳۹:۱۴)

۱۰۔ وَمَا خَلَقتُ الجِنَّ وَالاِنسَ اِلَّا لِیَعبُدُونِ ۝ (الذاریات، ۵۱:۵۶)

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۱۔ ﴿ وظیفۂ ذوقِ تلاوت ﴾

تلاوتِ قرآن حکیم کی رغبت، ذوق و شوق، انوارِ قرآنی اور قرآنی لطائف و برکات کے حصول کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ مفید اور مؤثر ہے۔

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

۱۔ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ۔ (البقرۃ، ۲: ۱۲۱)

۲۔ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ یُزَكِّیْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ○ (البقرۃ، ۲: ۱۲۹)

۳۔ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَ یُزَكِّیْكُمْ وَ یُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ یُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ○ (البقرۃ، ۲: ۱۵۱)

۴۔ تِلْكَ اٰیٰتُ اللهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ○ (البقرۃ، ۲: ۲۵۲)

۵۔ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ○ (ال عمران، ۳: ۵۸)

۶۔ وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ط وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ○ (اٰل عمران، ۳:۱۰۱)

۷۔ تِلْكَ اٰيٰتُ اللهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ○ (اٰل عمران، ۳:۱۰۸)

۸۔ لَيْسُوْا سَوَآءً ط مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ○ (اٰل عمران، ۳:۱۱۳)

۹۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ ج وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ○ (اٰل عمران، ۳:۱۶۴)

۱۰۔ وَ إِذَا سَمِعُوْا مَآ أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰى أَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ○ (المائدہ، ۵:۸۳)

۱۱۔ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ○ (الاعراف، ۷:۲۰۴)

١٢۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ
إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيَاتُهٗ زَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ○ (الانفال، ٨: ٢)

١٣۔ الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ (یونس، ١٠: ١)

١٤۔ الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ (یوسف، ١٢: ١)

١٥۔ الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ
رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (الرعد، ١٣: ١)

١٦۔ الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ (الحجر، ١٥: ١)

١٧۔ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ
قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ○ وَّ
يَقُوْلُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ○
(بنی اسرائیل، ١٧: ١٠٧۔ ١٠٨)

١٨۔ طٰسٓمّٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ (الشعراء، ٢٦: ١، ٢)

١٩۔ وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○ (النمل، ٢٧: ٩٢)

٢٠۔ طٰسٓمّٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ (القصص، ٢٨: ١، ٢)

٢١۔ وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ○ (القصص، ٢٨: ٥٢)

٢٢۔ الٓمّٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ (لقمٰن، ٣١: ١۔٢)

٢٣۔ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ○ (الاحزاب، ٣٣: ٣٤)

٢٤۔ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ (الجمعة، ٦٢: ٢)

٢٥۔ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ○ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَ مَنْ يُّؤْمِنْ م بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ○ (الطلاق، ٦٥: ١١)

٢٦۔ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

مَّرْضٰى وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا
تَيَسَّرَ مِنْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ط وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ط وَ اسْتَغْفِرُوا
اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O (المزمل، ۷۳: ۲۰)

۲۷۔ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ O (القیامۃ، ۷۵: ۱۸)

۲۸۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً O فِيْهَا كُتُبٌ
قَيِّمَةٌ O (البینۃ، ۹۸: ۲،۳)

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۲۔ ﴿ وظیفۂ رقت و خشیت ﴾

دل کی شقاوت دور کر کے اسے نرم کرنے اور خوف و خشیت الٰہی اور طبیعت میں رقت اور قلبی خستگی پیدا کرنے کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ نہایت مفید ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

۱۔ وَ إِذَا سَمِعُوْا مَآ أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰى أَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَO (المائدہ، ۵: ۸۳)

۲۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيَاتُهٗ زَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَO (الانفال، ۸: ۲)

۳۔ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًاO وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًاO وَ يَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًاO(۱) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۔
(بنی اسرائیل، ۱۷: ۱۰۷۔۱۱۱)

(۱) اس آیت کی تلاوت کے بعد سجدۂ تلاوت کریں۔

۴۔ اَلَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلَى مَآ أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ۝
(الحج، ۲۲:۳۵)

۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ۝ (المومنون، ۲۳: ۵۷۔ ۵۸)

۶۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ۝ (يس، ۳۶: ۱۱)

۷۔ اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ إِلٰى ذِكْرِ اللهِ ط ذٰلِكَ هُدَى اللهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ۝ (الزمر، ۳۹: ۲۳)

۸۔ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ۝ نِادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ۝ (ق، ۵۰: ۳۱۔ ۳۵)

۹۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ أَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ وَمَا

نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا یَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ مِنْ
قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ط وَ کَثِیْرٌ مِّنْهُمْ
فَاسِقُوْنَ○ (الحدید، ۵۷:۱۶)

۱۰۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْیَةِ اللهِ ط وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ○ (الحشر، ۵۹ : ۲۱)

۱۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ
کَبِیْرٌ○ (الملک، ۶۷ : ۱۲)

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پیئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۳۔ ﴿ وظیفۂ سخاوتِ نفس ﴾

اگر کسی کے نفس اور طبیعت میں بخل، کنجوسی، تنگدلی اور زر پرستی کا غلبہ ہو، مال و دولت خرچ کرتے ہوئے ہاتھ رک جاتے ہوں اور طبیعت میں وسعت و سخاوت پیدا نہ ہوتی ہو تو اس کا علاج درج ذیل آیات قرآنی سے ممکن ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

۱۔ وَ اٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَی الزَّکٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ حِیْنَ الْبَاْسِ ط اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ط وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ○ (البقرة، ۲:۱۷۷)

۲۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط وَ اللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ○ (البقرة، ۲:۲۶۱)

۳۔ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِکُمْ ط وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ط وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْکُمْ وَ

اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ○ (البقرة، ۲:۲۷۲)

۴۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ○ (البقرة، ۲:۲۷۴)

۵۔ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ○ (ال عمران، ۳: ۱۷)

۶۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ○ (ال عمران، ۳:۹۲)

۷۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ○ (ال عمران، ۳:۱۳۴)

۸۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ○ (التوبہ، ۹:۵۹)

۹۔ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ط اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ

لَّهُمْ ط سَيُدْخِلُهُمُ اللهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط اِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
(التوبة، ۹: ۹۹)

۱۰۔ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ط وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ○ (الاسراء، ۱۷: ۲۰)

۱۱۔ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا م بَصِيْرًا ○ (الاسراء، ۱۷: ۳۰)

۱۲۔ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ لا وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (الحج، ۲۲: ۳۵)

۱۳۔ وَ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللهِ الَّذِيْ اٰتٰـكُمْ۔ (النور، ۲۴: ۳۳)

۱۴۔ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُ وْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (القصص، ۲۸: ۵۴)

۱۵۔ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (السجدة، ۳۲: ۱۶)

۱۶۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ط وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ج وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ (سبا، ۳۴: ۳۹)

۱۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ○
(الفاطر، ۳۵:۲۹)

۱۸۔ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ص وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (الشوریٰ، ۴۲: ۳۸)

۱۹۔ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ط وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ ط لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا ط سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ○ (الطلاق، ۶۵:۷)

۲۰۔ وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ○ (الدھر، ۷٦:۸)

❁ ان آیات کو ترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک وظیفہ ہے۔

❁ ان آیات کی

- روزانہ نمازِ فجر کے بعد کم از کم تین بار تلاوت کریں۔ اگر فرصت ہو تو نمازِ مغرب یا عشاء کے بعد جس وقت زیادہ یکسوئی اور تنہائی مل سکے، اس وظیفہ کو اپنا معمول بنا لیں۔
- ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھنے میں بہت برکات ہیں۔
- ہاتھ پر پھونک کر سینے پر مل لیں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن یا ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

باب ششم

وظائف السُّوَر

(قرآنی سورتوں کے خاص وظائف)

۱۔ ﴿سورۃ الفاتحہ کا وظیفہ﴾

وظیفۂ شفاء

سورۃ فاتحہ کے مختلف اسماء ہیں جن سے اس کے متعدد فضائل و برکات اور کمالات و تاثیرات کا بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے، دیگر کسی بھی سورت کے اس قدر اسماء اور فضائل بیان نہیں کئے گئے۔ یہ سورت چونکہ ظاہری و باطنی علوم و معارف اور فوائد و برکات کی جامع ہے، اس لئے اسی کو قرآن کی افتتاحی سورت ہونے کا شرف عطا کیا گیا۔

اس کے متعدد ناموں میں سے ایک نام ’’سورۃ الشفاء‘‘ اور ’’سورۃ الشافیۃ‘‘ ہے۔

۱۔ امام دارمیؒ نے اپنی ’مسند‘ اور بیہقیؒ نے ’شعب الایمان‘ میں صحیح اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

فاتحة الکتاب شفاء من کل دآء۔

’’فاتحۃ الکتاب (سورۃ الفاتحہ میں) ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔‘‘

۲۔ اسی طرح حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

قال رسول اللہ ﷺ: فاتحة الکتاب فیها شفاء من کل دآء۔
(ابن کثیر، ۱:۱۰)

’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاتحۃ الکتاب میں ہر مرض کے لئے شفاء ہے۔‘‘

۳۔ بیہقی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں:

فاتحة الكتاب شفاء من السم

''فاتحۃ الکتاب زہر کے لئے شفاء ہے۔''

۴۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سورۃ فاتحہ کو آنحضرت ﷺ کے حکم کے مطابق فی الواقعہ شفاء سمجھتے اور کئی امراض کا علاج اس سورہ کے ذریعے کرتے تھے۔ صحیح مسلم، سنن نسائی اور دیگر کتب حدیث میں منقول ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سانپ اور بچھو کے کاٹے پر، مجنون اور اہل صرع (یعنی مرگی کے مریض) پر سورت فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تھے جس سے مریض اسی وقت تندرست ہو جاتا تھا۔ بزرگوں نے بھی مختلف امراض کے لئے سورۃ فاتحہ کو مخصوص اوقات میں یا مخصوص تعداد میں پڑھ کر دم کرنے کی وہی تاثیر بیان کی ہے۔

امام بخاریؒ نے صحیح میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سفر میں تھے، دریں اثناء کسی عورت نے ان سے سانپ کے ڈسے کے لئے تریاق کے بارے میں دریافت کیا۔ جس پر ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ شخص وہیں ٹھیک ہوگیا، پھر یہ ماجرا حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

ما كان يدريه أنها رقية۔

''کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ سورت تریاق ہے۔''

اس وجہ سے اس کا ایک نام سورۃ الرقیۃ بھی ہے جو خود حضور نبی اکرم ﷺ کا تجویز کردہ ہے۔

۵۔ یہ سورۃ اپنے خصوصی اثرات و برکات کے باعث انسان کو شدائد و مصائب سے بھی بچاتی ہے، اس کی تلاوت سے انسان شیطانی فتن و شرور اور مصائب و آلام سے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے۔حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

إذا وضعت جنبك على الفراش و قرأت فاتحة الكتاب و قل هو الله أحد، فقد أمنت كل شی إلا الموت۔

(ابن کثیر، ۱:۱۲)

''اگر تم بستر پر دراز ہوتے وقت سورۃ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھ لیا کرو تو سوائے موت کے تم ہر شے سے محفوظ و مامون ہو جاؤ گے۔''

اسی تاثیر کے باعث اس کا نام سورۃ الواقیۃ بھی ہے۔

۶۔ سورۃ الفاتحہ کی تاثیر و برکات میں یہ بھی ہے کہ یہ مشکلوں کو آسانیوں اور تنگیوں کو فراوانیوں میں بدل دیتی ہے۔اس سے انسان پر حقیقی برکت و سعادت کا راستہ کھلتا ہے، ذہنی کرب، فکری الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔ رنج والم اور غم و اندوہ رفع ہوتے ہیں۔ بیمار کو تندرستی ملتی ہے، تنگدست کو فراخی رزق عطا ہوتی ہے، محروم کو فتح نصیب ہوتی ہے اور سب غموں اور دکھوں کا مداوا ہو جاتا ہے۔

فتحِ مشکلات اور روحانی برکات کے لئے، ہر قسم کی مہمات میں کامیابی کے لئے، آفات و بلیّات سے حفاظت، جملہ امراض سے شفایابی اور اللہ کی خاص مدد و نصرت کے لئے یہ وظیفہ مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ۝﴾ (الفاتحہ، ۱:۱۔۷)

- اسے ۱۱ مرتبہ پڑھیں، ۱۰ بار پڑھ لینے کے بعد جب ۱۱ویں مرتبہ پڑھنے لگیں اور اس آیت پر پہنچیں:

”اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝“

تو اسی ایک آیت کی **ایک تسبیح** (۱۰۰ مرتبہ) کریں اور پھر بقیہ سورت مکمل کر لیں۔

- اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- پانی دم کر کے پئیں۔
- اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔
- سادہ طریق سے فقط ”سورت“ کا ۳ بار، ۷ بار، ۱۱ بار، ۴۰ بار یا ۱۰۰ بار حسب ضرورت پڑھنا بھی کثیر فوائد و برکات کا باعث ہے۔

۲۔ ﴿ وظیفۂ آیۃ الکرسی ﴾

وظیفۂ حفاظت

شرِ حاسدین، شرِ اعداء اور جملہ خطرات و پریشانیوں سے حفاظت اور دیگر روحانی خیرات و برکات کے لئے یہ وظیفہ مفید و مؤثر ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○﴾ (البقرة، ۲: ۲۵۵)

- آیۃ الکرسی ۱۱ بار پڑھیں، جب ۱۱ویں بار پڑھتے ہوئے

"وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ"

پر پہنچیں تو فقط اسی حصہ کو **۱۰۰ مرتبہ** پڑھیں۔

- اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔
- پوری آیۃ الکرسی کو سادہ طریق سے اعداد کے ساتھ یا کثرت کے ساتھ پڑھنا بھی نہایت مفید اور باعثِ برکات ہے۔

۳۔ ﴿ وظیفۂ حوامیم ﴾

وظیفۂ خلاصی جہنم

قرآن مجید کی وہ سورتیں جن کی ابتداء **حٰمٓ** سے ہوتی ہے **حوامیم** کہلاتی

ہیں ان کی تعداد سات (۷) ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کے معمولات میں سورۃ **الملك** کے علاوہ ان سات سورتوں کی تلاوت بھی شامل تھی۔ آپ ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ جہنم کے سات دروازے ہیں قیامت کے دن ہر ہر سورۃ **حٰمٓ** جہنم کے ایک ایک دروازے پر کھڑی ہو جائے گی اور ان کی تلاوت کرنے والے قاری کو جہنم سے نجات دلائے گی۔ ان **حوامیم** کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے:

۱۔ حٰمٓ ○ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ○ (المؤمن، ۴۰)

۲۔ حٰمٓ ○ تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ (حم السجدۃ، ۴۱)

۳۔ حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ ○ كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَ اِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ○ (الشوریٰ، ۴۲)

۴۔ حٰمٓ ○ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ○ (الزخرف، ۴۳)

۵۔ حٰمٓ ○ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ○ (الدخان، ۴۴)

۶۔ حٰمٓ ○ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ○ (الجاثیہ، ۴۵)

۷۔ حٰمٓ ○ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ○ (الاحقاف، ۴۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ **حوامیم** قرآن کی زینت و آرائش ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہر شے کا ایک خلاصہ ہوتا ہے قرآن کا خلاصہ یہی حوامیم ہیں۔

الغرض **حوامیم** کی تلاوت کا معمول کثیر روحانی خیرات و برکات کا باعث ہے۔

۴۔ ﴿ وظیفۂ مفصّلات ﴾
وظیفۂ مدد و نصرت الٰہی

یوں تو اللہ رب العزت کا سارا کلام ہی باعث خیر و برکت ہے مگر ان میں سے بعض سورتوں اور آیات کی مخصوص فضیلتیں احادیث میں بیان ہوئی ہیں اگر کوئی شخص ان فضائل و اثرات کے مطابق ان سورتوں کی تلاوت کو اپنا معمول بنائے تو اسے دیگر فوائد و برکات کے علاوہ اللہ رب العزت کی طرف سے خاص تائید اور مدد و نصرت بھی نصیب ہو گی۔

قرآنی سورتوں کی چار اقسام پر مشتمل تقسیم میں چوتھی قسم مفصلات ہیں، یہ **سورۃ ق** سے شروع ہو کر اختتام قرآن حکیم تک **کل ٦۵ سورتیں** بنتی ہیں۔

ان کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ان سورتوں کی وجہ سے تمام انبیاء پر فضیلت عطا کی گئی ہے۔

حضرت عرباض بن ساریہ اور حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضور نبی اکرم ﷺ کے معمولات میں سے تھا کہ آپ رات کو استراحت فرمانے سے قبل مفصلات میں سے **مسبحات** کو پڑھتے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان میں ایک ایسی آیت بھی ہے جو ثواب اور درجے کے اعتبار سے ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے مسبحات سے مراد وہ سورتیں ہیں جن کی ابتدا **سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ** سے ہوتی ہے ان کی تعداد **چھ (٦)** ہے۔ ان مسّبحات کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے:

١۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (الحديد، ٥٧)

٢۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (الحشر، ٥٩)

٣۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (الصّف، ٦١)

٤۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ (الجمعة، ٦٢)

٥۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (التغابن، ٦٤)

٦۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ○ (الاعلٰی، ٨٧)

۵۔ ﴿ وظیفہ سورۃ الفیل ﴾

وظیفہ برائے دفعِ شرِ اعداء

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، اس کی تدبیروں کو ناکام کرنے اور حملہ آور کے شر و نقصان سے بچنے کے لئے اس سورت کا وظیفہ نہایت مفید اور موثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ﴿ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ○ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ○ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ○ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ○ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ○ ﴾

- یہ وظیفہ ۱۱ بار، ۴۰ بار یا حسب ضرورت ۱۰۰ بار پڑھیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کا بہتر وقت بعداز نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے اور بعد نمازِ عصر غروبِ آفتاب سے پہلے کا ہے۔
- اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔
- اگر گیارہ یا چالیس بار پڑھتے ہوئے آخری بار پڑھنے لگیں تو آخری آیت **''فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ''** کی **۱۰۰ بار** ایک تسبیح کر لیں تو اس کی تاثیر مزید زیادہ ہو گی۔ انشاء اللہ دشمن سے نقصان پہنچانے کی توفیق سلب ہو جائے گی۔

۶۔ ﴿ وظیفہ سورۃ القریش ﴾

وظیفہ برائے وسعتِ رزق، خلاصی از قرض و حصولِ امان

وسائل رزق اور کاروبار میں وسعت و برکت کے لئے، بالخصوص قرض

سے خلاصی اور خطرات سے امان پانے کے لئے یہ وظیفہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ﴿لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ○ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ○ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ○﴾

- ۱۱ بار، ۴۰ بار یا حسب ضرورت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کا بہتر وقت بعد از نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے اور بعد نماز عصر غروبِ آفتاب سے پہلے ہے۔
- اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

۷۔ ﴿وظیفہ سورۃ الماعون﴾

وظیفہ برائے ادائے قرض

رزق کی تنگی کو دور کرنے اور قرض سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے، علاوہ ازیں بخل و کنجوسی سے نجات کے لئے یہ وظیفہ مفید اور موثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَرَءَ يْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ

سَاهُوْنَ ○ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ○ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ○﴾

- ۱۱ بار، ۴۰ بار یا حسب ضرورت ۱۰۰ بار پڑھیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کا بہتر وقت بعد از نمازِ فجر طلوع آفتاب سے پہلے اور بعد نمازِ عصر غروبِ آفتاب سے پہلے ہے۔
- اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

۸۔ ﴿ وظیفہ سورۃ الکوثر ﴾

وظیفہ برائے کثرتِ رزق و رحمت و کثرتِ خیرات و برکات

ہر قسم کی خیر و برکت، رزق و رحمت کی کثرت اور انعاماتِ الٰہیہ کے لئے یہ وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○

- ۱۱ بار، ۴۰ بار یا ۱۰۰ بار پڑھیں۔
- اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کا بہتر وقت بعداز نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے، بعد نماز عصر غروبِ آفتاب سے پہلے یا بعد نماز عشاء سونے سے پہلے ہے۔
- اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

۹۔ ﴿ وظیفہ سورۃ الکافرون ﴾

وظیفہ برائے رغبت و ذوقِ عبادت

عبادت گذاری اور اس میں رغبت اور ذوق و شوق کے لئے یہ وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO ﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَO لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَO وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُO وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْO وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُO لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِO ﴾

فضیلت: سورۃ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اس کی تلاوت سے شرک سے نجات نصیب ہوتی ہے اور توحید میں پختگی آتی ہے۔

- ۴۰ مرتبہ یا حسب ضرورت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کو کم از کم ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

۱۰۔ ﴿ وظیفہ سورۃ النصر ﴾

وظیفہ برائے فتح و نصرتِ الٰہی

کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو دور کرنے، اللہ کی مدد و نصرت اور فتح و کامرانی

حاصل کرنے اور مشکل صورتحال سے نکلنے کے لئے یہ وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿اِذَآ جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝﴾

فضیلت: سورۃ النصر کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

- ۱۱ مرتبہ، ۴۰ مرتبہ یا حسب ضرورت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کا بہتر وقت بعد از نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے یا بعد نماز عصر غروبِ آفتاب سے پہلے ہے۔
- اس وظیفہ کو ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

۱۱۔ ﴿ وظیفہ سورۃ اللھب ﴾

وظیفہ برائے نجات از شر و مکرِ اعداء

دشمن کی مکاری اور اس کے شر و نقصان سے بچاؤ کے لئے یہ وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝﴾

❁ ۱۱ مرتبہ، ۴۰ مرتبہ یا حسب ضرورت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

● اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔

● اس وظیفہ کا بہتر وقت بعد از نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے یا بعد نماز عصر غروبِ آفتاب سے پہلے ہے۔

❁ اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

۱۲۔ ﴿ وظیفۂ سورۃ الاخلاص ﴾

وظیفہ برائے حصولِ اخلاص و نورِ توحید و حصولِ یقین و قوتِ ایمانی

﴿من أراد الخلاص فعليه بالإخلاص﴾

(جسے خلاصی درکار ہو وہ سورۃ اخلاص کو لازم کرے)

اگر دل میں حبِ دنیا ہو، غم و اندوہ کا غلبہ ہو، طبیعت میں اخلاص پیدا نہ ہوتا ہو، کاروبار میں نقصان یا دیگر خطرات کا اندیشہ ہو اور بندہ چاہے کہ دل کو ان پریشانیوں، غموں، خواہشات اور وساوس و خطرات سے خلاصی مل جائے، اللہ کے لئے اخلاص پیدا ہو جائے، نورِ توحید اور نورِ اخلاص نصیب ہو جائے تو اس کے لئے اس

سورۃ کا وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ○ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○﴾

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس نے سورۃ اخلاص کو ۱۰ یا ۱۱ مرتبہ پڑھا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں محل بنا دیتا ہے اور جو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے تو اللہ اس سے زیادہ عطا کرنے پر قادر ہے۔

سورۃ الاخلاص کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ثلث قرآن یعنی تیسرے حصے کے برابر ہے اس کی تلاوت سے اللہ تعالیٰ کی محبت نصیب ہوتی ہے اور اس سے محبت رکھنے والے کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

- ۱۱ بار، ۴۰ بار یا حسب ضرورت ۱۰۰ بار پڑھیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- حسب سہولت بعد نماز فجر، بعد مغرب، بعد عشاء یا بعد تہجد کسی وقت بھی پڑھ سکتے ہیں یا تہجد کے نوافل میں ۱۱، ۱۱ بار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

۱۳/۱۴۔ ﴿وظیفہ معوّذتین﴾

وظیفہ برائے ردِ شرّ وسحر و دفعِ آفات و بلیّات

شر نظر و حسد، جادو ٹونہ، آسیب، وسوسہ، خیالات فاسدہ اور دیگر آفات و بلیّات

سے بچاؤ اور برکات الٰہیہ کے حصول کے لئے معوذتین کا وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○ مَلِكِ النَّاسِ○ اِلٰهِ النَّاسِ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ۵ الْخَنَّاسِ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ○﴾

فضیلت: حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو **قل ھو اللہ احد** اور **معوذتین** (آخری دونوں سورتیں) صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے تو یہ اس کے لئے ہر قسم کی آفات و بلیّات سے حفاظت اور نجات کے لئے کافی ہے۔ ان تین سورتوں کے مثل کوئی سورت سابقہ کتب سماوی میں کسی اور نبی پر نازل نہیں ہوئی۔

حضور نبی اکرم ﷺ ہر رات سوتے وقت معوذتین پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک کر جسم مبارک پر مسح فرماتے تھے۔

(ابن ماجہ، السنن، ۲: ۱۲۷۵، رقم: ۳۸۷۵، عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

❁ ۱۱ مرتبہ، ۴۰ مرتبہ یا حسب ضرورت **۱۰۰** مرتبہ پڑھیں۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۱۱، ۱۱ مرتبہ استغفار پڑھیں۔
- اس وظیفہ کا بہتر وقت بعد از نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے تک اور بعد نماز عشاء سونے سے پہلے کا ہے۔

❁ اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

نوٹ: ہر رات سونے سے قبل آخری تین سورتوں (تین قل) یا چہار قل کا پڑھنا بھی موجبِ برکتِ کثیرہ ہے۔

باب ہفتم

وظائف الاسماء الحسنٰی

(اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنٰی کے فوائد و تاثیرات)

۱۔ ﴿ اَللّٰہ ...... اسمِ ذات ﴾

وظیفہ برائے صفائے باطن و اطمینانِ قلب: یَا اَللّٰہُ

فوائد و تاثیرات: **اللہ** اسمِ ذاتی ہے، باقی تمام اسمائے مبارکہ صفاتی ہیں اس اسم مبارک کی برکت سے باطنی طہارت اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے۔ انسان کے ایمان کو جلا ملتی ہے اور یقین میں اضافہ ہوتا ہے نیز حصولِ مقاصد میں آسانی ہوتی ہے۔ جو شخص اس وظیفہ کو **’’یَا اَللّٰہُ یَا ھُو‘‘** کے الفاظ سے **ایک ہزار (۱۰۰۰)** مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ایمان میں استحکام اور کامل یقین سے نواز کر معرفتِ قلب عطا فرما دے گا۔ عرفاء و صوفیاء اسی اسم پاک کا ورد سب سے زیادہ کرتے ہیں۔ یہ ورد انفرادی طور پر بھی کیا جاتا ہے اور اجتماعی طور پر بھی خانقاہی نظام تربیت کا معمول ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۔ ﴿ اَلرَّحْمٰنُ ......نہایت مہربان ﴾

غفلت ونسیان اور شقاوتِ قلبی سے نجات کا وظیفہ: یَا رَحْمٰنُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو ہر نماز کے بعد **ایک سو (۱۰۰)** بار پڑھنے سے

غفلت، نسیان اور دل کی سختی سے چھٹکارا ملتا ہے اور دنیاوی امور میں غیبی مدد حاصل ہونے کے ساتھ اللہ کی رضا اور اس کی نعمتیں نصیب ہوتی ہیں۔

اس وظیفہ کو جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد قبلہ رو ہوکر **''یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ''** کے الفاظ سے غروب آفتاب تک کیا جائے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگا جائے وہ عطا ہوگا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❀ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۔ ﴿الرَّحِیْمُ ...... ہمیشہ رحم فرمانے والا﴾

وظیفہ برائے رقتِ قلب: یَا رَحِیْمُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو پڑھنے سے اللہ کی رحمت شامل حال ہوتی ہے، جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرتا ہے اس کی ہر دعا قبول ہوتی ہے اور وہ زمانے کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔

''یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ'' کا وظیفہ کرنے سے غفلت، نسیان اور دل کی سختی ختم ہو جاتی ہے۔ خوف سے نجات مل جاتی ہے۔ تمام احوال میں لطافت سے نوازا جاتا ہے اور جو مظلوم یہ وظیفہ پڑھ کر کسی ظالم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اسے شر سے بچا کر بھلائی عطا فرمائے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ

روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۔ ﴿اَلْمَلِكُ ...... بادشاہ﴾

وظیفہ برائے وسعتِ رزق: یَا مَلِكُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم مبارک کے وظیفہ سے نورِ قلب اور رزق میں فراخی نصیب ہوتی ہے، معاملات کی اصلاح ہوتی ہے۔ جو شخص روزانہ **سو (۱۰۰)** مرتبہ زوال کے وقت اس کا معمول رکھے اسے صفائے قلب نصیب ہو گا اور کدورت و سیاہی دور ہو گی۔ جو شخص اس کو بعد نماز فجر **ایک سو اکیس (۱۲۱)** مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے وسائلِ رزق میں وسعت پیدا ہو گی۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۔ ﴿اَلْقُدُّوْسُ ...... جملہ نقائص و عیوب سے پاک﴾

وظیفہ برائے صفائے قلب: یَا قُدُّوْسُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو ہر روز زوال کے وقت پڑھنے سے دل صاف ہوتا

ہے۔ جو شخص اس کو پابندی سے کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ناپاکیٔ نفس اور شیطان کے وسوسہ کو دور کر دے گا اور جسمانی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ **اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔**

۶۔ ﴿ اَلسَّلَامُ ......سلامتی دینے والا ﴾

وظیفہ برائے صحت و شفا: **یَا سَلَامُ**

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے اللہ تعالیٰ اسے موت کے سوا ہر مرض سے شفا دے گا نیز اس کو پڑھنے والا شیاطین اِنس و جن اور ان کے وسوسہ و سازش سے محفوظ رہتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۔ ﴿اَلْمُؤْمِنُ.... امان بخشنے والا/ ایمان عطا فرمانے والا﴾

وظیفہ برائے امن و سلامتی: یَا مُؤْمِنُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم مبارک کا وظیفہ کرنے والا شیطان کے شر سے حفاظت میں رہتا ہے اور اس کا ظاہر و باطن، مال و جان اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے خصوصاً فرائض کے بعد پڑھنے سے ایمان داری و راست بازی نصیب ہوتی ہے اور دعا قبول ہوتی ہے۔

یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ کے صیغہ کے ساتھ وظیفہ کرنے سے رعب اور خوف کے اثرات زائل ہوجائیں گے بالخصوص اگر کوئی مسافر ان دونوں اسما کو ملا کر ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دوران سفر ہر طرح کے خوف و خطر سے محفوظ فرمائے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۔ ﴿اَلْمُهَیْمِنُ..... نگہبانی اور حفاظت فرمانے والا﴾

قلبی توجہ اور محافظتِ احوال کا وظیفہ: یَا مُهَیْمِنُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم پاک کا وظیفہ کرنے والا چونکہ مھیمن (اللہ تعالیٰ) کی

قدرت کے ساتھ اپنے اصلاح قلب، حال اور معاملے پر مدد چاہتا ہے لہٰذا اس سے ہر چیز خوف کھاتی ہے (اسے نقصان نہیں پہنچاتی) کیونکہ اس کا نگہبان اللہ تعالیٰ ہوتا ہے۔ اس وظیفہ کو غسل کے بعد خلوت میں نماز پڑھنے کے بعد قلبی توجہ کے ساتھ کرنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۔ ﴿ اَلْعَزِيْزُ ......عزت، بزرگی اور غلبہ والا ﴾

وظیفہ برائے نصرتِ الٰہی: یَا عَزِيْزُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ پر مداومت کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوگا۔ اگر کوئی شخص ۴۰ روز متواتر **۴۰ مرتبہ** روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے قوت اور مدد عطا فرمائے گا، ۷ دن متواتر **۱۰۰۰ مرتبہ** روزانہ پڑھنے سے دشمن اپنے عزائم میں ناکام ہو گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۰۔ ﴿اَلْجَبَّارُ...... بہت زبردست، عظمت والا﴾

سفر وحضر میں دشمن کے شر سے حفاظت کا وظیفہ: یَا جَبَّارُ

فوائد و تاثیرات: جو کوئی اس اسمِ پاک کا وظیفہ **مسبّعاتِ عشرہ** کے بعد ۲۱ مرتبہ صبح و شام کرے تو اللہ تعالیٰ اسے سفر و حضر میں اپنی امان میں رکھے گا نیز وہ اس پر مداومت کرنے سے بدگوئی و غیبت اور شرِ دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم پاک کے ساتھ ذوالجلال والاکرام کو ملا کر یعنی یَا جَبَّارُ یا ذا الجلال والاکرام پڑھنے سے فوائد و برکات میں مزید اضافہ ہوگا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۱۔ ﴿اَلْمُتَكَبِّرُ .... سب سے اعلیٰ و ارفع، بڑائی والا﴾

وظیفہ برائے حصولِ اولاد: یَا مُتَكَبِّرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی کثرت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نیک اور متقی اولاد سے نوازتا ہے۔ ہر کام سے پہلے اس وظیفے کو پڑھنے سے مراد مل جاتی ہے نیز اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ لوگوں کی نگاہوں میں بزرگ اور باوقار بناتا ہے۔ جو

شخص اس کا معمول اپنائے گا کبھی کوئی دشمن اور حاسد اس کو نقصان پہنچانے کی قدرت نہیں رکھے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۲۔ ﴿ اَلْخَالِقُ ...... پیدا کرنے والا ﴾

گمشدہ اولاد اور مال و اسباب کی بازیابی کا وظیفہ: يَا خَالِقُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو رات کے وقت پڑھنے سے دل منور اور چہرہ روشن ہو جاتا، جملہ امور میں غیبی مدد و نصرت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا ذکر کرنے والا اپنے نفس میں اپنے نورِ قلب کے موافق اللہ تعالیٰ کا جلوہ اجمالاً و تفصیلاً، ظاہر و باطنی طور پر محسوس کرتا ہے۔

- اس وظیفہ کو **پانچ ہزار (۵۰۰۰) مرتبہ** پڑھنے سے گمشدہ مال یا بچہ طوعاً و کرھاً مل جائے گا۔ اسی طرح طویل عرصے سے غائب شخص یا کوئی چیز بھی مل جائے گی۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے

لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۳۔ ﴿اَلْبَارِئُ ...... عدم سے وجود میں لانے والا﴾

دنیوی و برزخی زندگی میں امن و راحت کا وظیفہ: یَا بَارِئُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر طرح کی ظاہری و باطنی عیب سے بری کر دیتا ہے اور اسے جنت عطا فرماتا ہے، جو شخص **سات (۷)** دن مسلسل اس کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کو امراض سے شفا اور آفات سے سلامتی عطا فرمائے گا۔ پس مرگ بھی اس کا جسم قبر میں سلامت رہے گا اور جس سے اسے محبت ہوتی ہے وہ اس کے پاس آتا رہے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۴۔ ﴿اَلْمُصَوِّرُ... شکل وصورت اور امتیازی شان عطا کرنے والا﴾

نیک اولاد اور اعمال حسنہ کا وظیفہ: یَا مُصَوِّرُ

فوائد و تاثیرات: جو عورت بانجھ ہو وہ سات دن تک مسلسل روزے رکھے اور ہر روز غروب آفتاب کے بعد افطاری سے قبل **اکیس (۲۱)** مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھ کر

پانی پر دم کر کے پیئے تو اللہ تعالیٰ اسے اولاد سے نوازے گا۔ اگر کوئی شخص **۱۰ بار** روزانہ اس کو پڑھے تو صالح اولاد سے نوازا جائے گا علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کا چہرہ روشن اور حسین کر دے گا اور اعمالِ صالحہ کی بجا آوری میں اس کی مدد کرے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۵۔ ﴿ اَلْغَفَّارُ ...... بہت بخشنے والا ﴾

وظیفہ برائے بخشش و مغفرت: یَا غَفَّارُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم پاک کا وظیفہ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا، اس کے اعمالِ بد کی پردہ پوشی فرمانے کے ساتھ ان کو اپنے ظاہری جمال سے ڈھانپ دے گا۔ جو شخص جمعہ کے بعد اس وظیفہ کو اپنا معمول بنالے تو اس پر آثار مغفرت ظاہر ہو جائیں گے اور اگر کسی شخص پر غصہ کی کیفیت طاری ہو جائے تو اس وظیفہ کی برکت سے اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۶۔ ﴿ اَلْقَهَّارُ ...... سب پر غالب ﴾

وظیفہ برائے محبتِ الٰہی و خلاصیٔ شہوات: يَا قَهَّارُ

فوائد و تاثیرات: اس اسمِ پاک کا وظیفہ کرنے سے انسان کو دنیا کی محبت اور شہوات سے نجات ملتی ہے، خاتمہ بالخیر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔ جس شخص کو کوئی حاجت ہو وہ اپنے گھر یا مسجد میں اس کو پڑھے پھر جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرمائے گا نیز اس کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اسے محتاجی سے نجات عطا فرما دے گا۔

❁ اگر کوئی شخص طلوع آفتاب کے وقت اور نصف شب مندرجہ ذیل صیغہ کے ساتھ پڑھے تو اس کا دشمن اپنے جملہ عزائم میں ناکام و نامراد ہوگا:

يَا جَبَّارُ يا قَهَّارُ، يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے کے بعد آخر میں پڑھے **خُذْ حَقّي مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَ عَدَا عَلَیَّ**۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۷۔ ﴿اَلْوَهَّابُ ...... بہت عطا فرمانے والا﴾

فقر و فاقہ سے نجات کا وظیفہ: يَا وَهَّابُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے ایسے نجات دیتا ہے جس کا انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

- نمازِ چاشت کے بعد سجدہ میں **۷ مرتبہ** اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ غنائے قلب عطا کرتا ہے۔ نمازِ چاشت کے بعد سجدہ میں **۱۰۰ مرتبہ** اس کا ورد کرنے سے وسعت رزق نصیب ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۸۔ ﴿اَلرَّزَّاقُ ...... رزاقِ مطلق﴾

وظیفہ برائے وسعتِ رزق و خلاصیٔ قید: يَا رَزَّاقُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کا معمول رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ وسعتِ رزق سے نوازے گا اور وہ شخص فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو ظاہری و باطنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔

اس کی برکت سے قیدی کو خلاصی ملتی ہے اور مریض کو شفا۔

❁ جو شخص اس کو معمول کے مطابق **۲۰ مرتبہ** روزانہ بھوکے پیٹ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسا ذہن عطا فرماتا ہے جس سے اسے چھپے رازوں کا فہم عطا ہو جاتا ہے۔ اگر **ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ** خلوت میں پڑھے گا تو حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت ہوگی بشرطیکہ حلال روزی کھانے والا ہو۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۹۔ ﴿اَلْفَتَّاحُ... بڑا مشکل کشا، بند راستے کھولنے والا﴾

وظیفہ برائے رفع حجاب و نزولِ انوار: یَا فَتَّاحُ

فوائد و تاثیرات: نمازِ فجر کے بعد یہ وظیفہ کرنے سے دل کا زنگ اتر جاتا ہے، دل پاک ہو جاتا ہے، اس کے معاملات آسان ہو جاتے ہیں رفعِ حجاب سے اس کا دل منور ہو جاتا ہے اور وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ ذاتِ حق کا دیدار کر سکے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے

لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۰۔ ﴿ اَلْعَلِیْمُ ...... بہت جاننے والا ﴾

وظیفہ برائے علم و معرفت: یَا عَلِیْمُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم کا وظیفہ کرنے سے علم و معرفت نصیب ہوتی ہے۔ اس کا متواتر معمول رکھنے سے اللہ تعالیٰ علم کے دروازے کھول دیتا ہے۔

- ہر نماز کے بعد **''یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ''** کا **ایک سو (۱۰۰) بار** وظیفہ کرنے سے انسان صاحب کشف ہو جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۱۔ ﴿ اَلْقَابِضُ ...... روزی تنگ کرنے والا ﴾

فاقہ و افلاس اور عذابِ قبر سے نجات کا وظیفہ: یَا قَابِضُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو کرنے سے عذاب قبر اور بھوک سے امن ملتا ہے۔ اس کے ورد سے داعی کو ظالموں کے شر سے بھی نجات ملتی ہے۔ اولیاء کرام نے کہا ہے کہ کوئی اس اسم کو اللہ تعالیٰ کے اسم ''اَلْبَاسِطُ'' کے ساتھ ملا کر اس طرح **یَا قَابِضُ یَا**

بَاسِطُ پڑھے تو اسے بہت سے فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۲۔ ﴿اَلْبَاسِطُ ...... روزی میں فراخی دینے والا﴾

وظیفہ برائے کشادگی علم و رزق: یَا بَاسِطُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے دوسروں کی محتاجی سے رہائی ملتی ہے۔

- نماز چاشت کے بعد **۱۰ مرتبہ** پڑھنے سے علم، جسم اور رزق میں کشادگی نصیب ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۳۔ ﴿اَلْخَافِضُ.... منکرین و متکبرین کو پست کرنے والا﴾

وظیفہ برائے فتح و نصرت: یَا خَافِضُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفے کو **۵۰۰ مرتبہ** پڑھنے سے حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں

اور مہمات آسان ہوجاتی ہیں نیز **۱۰۰۰ مرتبہ** پڑھنے سے تمام دشمنوں سے امن و سلامتی اور فتح و نصرت ملتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۴۔ ﴿ اَلرَّافِعُ ...... بلند کرنے والا ﴾

وظیفہ برائے حصولِ قربِ الٰہی: یَا رَافِعُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے تونگری اور مخلوق سے بے نیازی ملتی ہے اور مقربین کا درجہ عطا ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۵۔ ﴿ اَلْمُعِزُّ ......عزت دینے والا ﴾

وظیفہ برائے عزت و خشیتِ الٰہی: یَا مُعِزُّ

فوائد و تاثیرات: پیر یا جمعہ کی شب اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے مخلوق میں

رعب و عزت نصیب ہوگی، دل میں خوفِ خدا پیدا ہوگا اور دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب ہو گی۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۶۔ ﴿ اَلْمُذِلُّ ...... ذلت دینے والا ﴾

حاسد و ظالم کے شر سے حفاظت کا وظیفہ: یَا مُذِلُّ

فوائد و تاثیرات: اس اسم پاک کے وظیفے سے حاسد اور سرکش و ظالم کے شر سے نجات مل جاتی ہے اور دعا مقبول ہو جاتی ہے۔

اولیاء کرام فرماتے ہیں کہ درج بالا دونوں اسماء کو ملا کر **یَامُعِزُّ یَا مُذِلُّ** کا ذکر کرنا بہت سے فوائد و برکات کا موجب ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وردسو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۷۔ ﴿ اَلسَّمِیْعُ ...... بہت زیادہ سننے والا﴾

وظیفہ برائے قبولیتِ دعا وشفایابی سماعت: یَا سَمِیْعُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ سے دعا قبول ہوتی ہے۔ثقلِ سماعت کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

❁ جمعرات کے روز نماز چاشت کے بعد **۵۰۰ مرتبہ** پڑھنے سے فوائد و تاثیرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۸۔ ﴿ اَلْبَصِیْرُ ......سب کچھ دیکھنے والا ﴾

سماعت و بصارت کے علاج کا وظیفہ: یَا بَصِیْرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفے سے اللہ تعالیٰ کی معیت کا احساس ہوتا ہے اور وظیفہ کرنے والے کی سماعت و بصارت ہر اس چیز کے ارتکاب سے باز آتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

❁ نماز جمعہ سے قبل **۱۰۰ مرتبہ** پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی بصارت کو کھول

دیتا ہے اور اسے نیک قول و عمل کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

فجر کے وقت سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی نظرِ عنایت فرماتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس وظیفہ کے آخر میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ اجْعَلْهُمَا الوَارِثُ مِنِّيْ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی نظر کی کمزوری دور کر دیتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۹۔ ﴿اَلْحَكَمُ ...... فیصلہ فرمانے والا﴾

وظیفہ برائے حصولِ حکمت و اسرارِ الٰہی: يَا حَكَمُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے خوف الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ کتاب و سنت سے علم و ہدایت نصیب ہوتی ہے اور جس نے کثرت کے ساتھ اس اسم کا ذکر کیا، اس کے دل میں حکمت کے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں جس کا اظہار اس کی زبان سے ہوتا ہے۔ اسی طرح اس وظیفہ کو شبِ جمعہ کو کرنے سے اللہ تعالیٰ باطن کو اسرار و

رموز کا خزینہ بنا دیتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۰۔ ﴿اَلْعَدْلُ﴾ ...... خوب انصاف کرنے والا

بچیوں کے لئے اچھے رشتوں کے حصول کا وظیفہ: یَا عَدْلُ

فوائد و تاثیرات: دو رکعت نماز پڑھ کر اس وظیفہ کی برکت سے فقر و فاقہ، غربت اور بیماری سے نجات ملے گی۔ نیز بیٹی کے رشتہ نہ ملنے کی صورت میں اللہ تعالیٰ اسباب مہیا فرما دے گا اور بیٹیوں کے خوش بخت نصیب سمیت جمیع امور میں اللہ اس شخص کی کفالت اپنے ذمہ لے لے گا۔

علاوہ ازیں اس کی برکت سے خشوع وخضوع نصیب ہوتا ہے اور اعمال خیر کی بجا آوری کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۱۔ ﴿ اَللَّطِیْفُ ...... بہت لطف و کرم کرنے والا ﴾

اخلاق حسنہ کا حصول اور خوف سے نجات کا وظیفہ: یَا لَطِیْفُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے طبیعت میں اللہ کے بندوں کے لئے نرمی و رقت پیدا ہوتی ہے اور اخلاق حسنہ نصیب ہوتے ہیں۔ نفس کے احوال سے آ گاہی نصیب ہوتی ہے۔ اس وظیفے کو پڑھنے والا اپنے قلب و نفس کو نواہی کے ارتکاب سے روک لیتا ہے، اسی طرح دیگر بہت سے روحانی اسرار کی معرفت نصیب ہوتی ہے اگر وظیفہ مکمل کر کے آخر میں درج ذیل الفاظ دہرائے جائیں تو خوف سے نجات ملتی ہے:

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔

اورحصولِ شفاء کے لئے اس کے آخر میں آیات شفاء میں کوئی آیت ملا کر پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتا ہے جیسے: **یَا لَطِیْفُ الَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَ يَسْقِيْنِیْ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ** علاوہ ازیں فتح مشکلات کے لئے بھی اس اسم پاک کا وظیفہ مفید ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وردسو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے

لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۲۔ ﴿اَلْخَبِیْرُ ...... ہر چیز کی خبر رکھنے والا﴾

وظیفہ برائے آ گاہی نفس و روحانی اسرار: یَا خَبِیْرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کے ورد کا معمول احوالِ نفس سے آ گاہی عطا کرتا ہے اور بندہ اعمال صالحہ انجام دینے لگتا ہے۔ سات دن متواتر کرنے سے روحانی اسرار و رموز عطا ہوتے ہیں اور نفس امّارہ سے خلاصی ملتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۳۔ ﴿اَلْحَلِیْمُ ...... بردبار اور حلم والا﴾

وظیفہ برائے حفاظت و شادابیٔ فصل: یَا حَلِیْمُ

فوائد و تاثیرات: اگر اس اسم پاک کو کاغذ پر لکھ کر اس کو دھویا جائے اور وہ پانی کھیت یا درخت پر ڈالے تو وہ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

علاوہ ازیں اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی طبعیت میں حلم اور اس کے اخلاق میں اصلاح پیدا کرے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۴۔ ﴿اَلْعَظِیْمُ ...... عظمت و بزرگی کا مالک﴾

وظیفہ برائے عزت و بزرگی: یَا عَظِیْمُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کے کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت، ہیبت اور وقار عطا کرتا ہے۔ جابر سلطان کے خوف سے اسے نجات مل جاتی ہے اور سکون نصیب ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۵۔ ﴿اَلْغَفُوْرُ ...... بے انتہا بخشش و مغفرت فرمانے والا﴾

بخار اور دردِ سر سے شفایابی کا وظیفہ: یَا غَفُوْرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے بخار اور درد سر وغیرہ سے شفا ملتی ہے۔ دلوں کی سیاہی دھلتی ہے۔ اس کا متواتر معمول اپنانے سے اللہ تعالیٰ بندے کو اپنی

رحمت سے ڈھانپتا ہے اور اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے خواہ وہ آسمان کے کناروں تک ہوں۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۶۔ ﴿اَلشَّكُوْرُ ......شکر کا بدلہ دینے والا﴾

شکر کی بجا آوری اور معاشی تنگدستی سے نجات کا وظیفہ: یَا شَکُوْرُ

فوائد و تاثیرات: یہ اسم پاک بے شمار خیر و برکت کا باعث ہے۔ اس کے وظیفے سے انسان کے اندر اللہ کی نعمتوں اور والدین کے احسانات کا شکر بجا لانے کی ہدایت نصیب ہوتی ہے اور اسے اعمال صالحہ کی بجا آوری کی توفیق ملتی ہے۔

علاوہ ازیں معاشی تنگدستی سے نجات ملتی ہے اور ۴۰ روز تک متواتر اس کا معمول اپنانے سے دل، جسم اور آنکھوں کی بیماری سے شفایابی ہوتی ہے۔ نظر تیز ہو جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۷۔ ﴿اَلْعَلِیُّ ...... بہت بلند و برتر﴾

وظیفہ برائے حصولِ علم و حکمت: یَا عَلِیُّ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفے سے درجات بلند ہوتے ہیں کہ انسان دنیا کے سامنے ذلیل و رسوا ہونے سے بچ جاتا ہے اور اسے علم و حکمت کی معرفت نصیب ہوتی ہے۔ یہ وظیفہ بالخصوص مشائخ علماء اور طلباء کے لئے اسرار و انوار کا باعث ہے اور اس کے ساتھ اسم **العلیم** ملانے سے یہ عظیم ذکر بن جاتا ہے۔ جیسے **یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ**

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۸۔ ﴿اَلْکَبِیْرُ ...... بہت بڑا﴾

وظیفہ برائے حصولِ مقام و مرتبہ: یَا کَبِیْرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کا معمول بنا لینے والے کو مقام و مرتبہ کی بلندی نصیب ہوتی ہے اور مہمات بخیر و عافیت سے سرانجام پاتی ہیں۔ حسب ضرورت سات (۷) روز مسلسل **۱۰۰۰ مرتبہ** روزانہ پڑھنے سے کھویا ہوا ظاہری و باطنی مقام دوبارہ مل جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ

روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۹۔ ﴿ اَلْحَفِیْظُ ...... محافظ ونگہبان ﴾

وظیفہ برائے حفاظت جمیع امور: یَا حَفِیْظُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے ڈوبنے، جلنے کی اذیت، دیو پری اور شرِ نظر کے خوف سے نجات ملتی ہے۔ قلب و جوارح شیطانی وساوس اور شہواتِ نفس سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ یہ وظیفہ کثیر برکات کا باعث ہے حتی کہ اس کو پڑھنے والا اگر درندوں کے درمیان سو جائے تو بھی نقصان سے محفوظ رہے گا خصوصاً سفر کے دوران وحشت وخوف سے تحفظ کے لئے یہ بہت پرتاثیر ہے اگر کوئی شخص یہ وظیفہ پڑھ کر آخر میں تین دفعہ یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ اور پھر آیۃ الکرسی پڑھ کر سفر پر روانہ ہوجائے تو وہ پورے سفر میں اللہ رب العزت کے خصوصی حفظ وامان میں رہے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۰۔ ﴿اَلْمُقِيْتُ...قوت دینے والا اور روزی عطا کرنے والا﴾

وظیفہ برائے رفع خوف و وحشت: يَا مُقِيْتُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم پاک کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ غیبی مدد سے کھلائے گا اور پلائے گا اور اس کا دل معرفت اور نورِ علم سے بھر دے گا، اگر کوئی اس سے دم شدہ پانی سفر کے دوران پی لے تو وحشت دور ہو جائے گی۔ حصول معرفت و انوارِ الٰہیہ اور دوران سفر خوف و وحشت سے نجات کے لئے اس کے ساتھ صبح و شام سورہ قریش کی تلاوت بھی نہایت مؤثر ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۱۔ ﴿اَلْحَسِيْبُ......جمیع امور میں کفایت کرنے والا﴾

وظیفہ برائے حفاظت از شرّ دشمناں: يَا حَسِيْبُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے انسان کو چور، حاسد، ہمسایہ یا دشمن کے شر سے نجات ملتی ہے اور کام درستگی کے ساتھ انجام پاتے ہیں۔ نیز اس سے دینی اور دنیوی کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

❁ صبح طلوع آفتاب اور شام کو غروب آفتاب سے قبل **۷۷ مرتبہ** یا **۹۹ مرتبہ "حَسْبِیَ الحَسِیْبُ"** کے الفاظ پڑھنے سے اللہ رب العزت کی طرف سے ہفتوں پہلے خطرات سے امن نصیب ہوتا ہے اس طریقے سے پڑھنے کے لئے اس وظیفہ کو جمعرات کے دن نمازِ فجر کے بعد طلوع آفتاب سے قبل شروع کیا جائے۔ اس اسم پاک میں اسم اعظم کی تاثیر بیان کی گئی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۲۔ ﴿اَلْجَلِیْلُ ...... بلند مرتبہ اور بزرگی والا﴾

وظیفہ برائے حصولِ حسن باطن و درستگی احوال: یَا جَلِیْلُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کا معمول بنانے والے کو باطن کا حسن نصیب ہوتا ہے، مخلوق کے دلوں میں اس کے لئے عزت و تکریم ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اس بندے کے باطنی احوال و اوصاف کو سنوارتا ہے اور اس کے درجات بلند فرماتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے

لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۳۔ ﴿اَلْکَرِیْمُ ...... بہت کرم کرنے والا﴾

وظیفہ برائے درستگی اخلاق و صفات: یَا کَرِیْمُ

فوائد و تاثیرات: یہ وظیفہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کے ہاں اور مخلوق میں مکرّم و معزّز ہو جاتا ہے۔ اس کے ورد سے اللہ تعالیٰ بندے کے اخلاق کو سنوار کر اس کے اندر کرم، وفا اور عفو جیسی صفات ودیعت کرتا ہے۔ یہ اسم کسی کے نام کا حصہ ہو تو اس کے اندر سخاوت آ جاتی ہے اور اس کے اسباب و احوال میں اس کی برکت ظاہر ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۴۔ ﴿اَلرَّقِیْبُ ...... بڑا نگہبان﴾

خوف وخطر سے رہائی کا وظیفہ: یَا رَقِیْبُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کا معمول اپنانے والا اگر بیوی، بیٹے اور مال پر دم کرے تو اس سے تمام دشمنوں اور آفتوں سے بے خوفی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نگہبانی اور موجودگی کا احساس پیدا ہوتا ہے اور دل میں خشیتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے

جس کی وجہ سے بندہ اللہ کی نافرمانیوں اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

❁ یہ وظیفہ **سات (۷)** دفعہ پڑھنے سے حمل کی حفاظت بھی ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص سفر پر روانگی کے وقت اپنے اہل خانہ میں سے جس کے بارے میں اسے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ ہو تو گردن پر ہاتھ رکھ کر **۷ مرتبہ** یہ وظیفہ پڑھ کر دم کرے تو وہ اللہ کے اذن سے نقصان اور برائی کے ارتکاب سے بچا رہے گا۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو وہ راہ راست پر آجائے گی۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۵۔ ﴿اَلْمُجِیْبُ...... ہر ایک کی دعا کو قبول کرنے والا﴾

وظیفہ برائے حاجت روائی وقبولیتِ دعا: یَا مُجِیْبُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے امان نصیب ہوتی ہے۔ اور مجبور حال لوگوں کی حاجت پوری کرنے کی توفیق مل جاتی ہے نیز طلوع آفتاب کے وقت پڑھنے کا معمول اپنانے سے دعا کی قبولیت ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۶۔ ﴿اَلْوَاسِعُ ...... وسعت و فراخی عطا کرنے والا﴾

وظیفہ برائے حصولِ قناعت و برکت: یَا وَاسِعُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ وظیفہ کرنے والے شخص کو قناعت و برکت کی دولت سے نوازے گا علاوہ ازیں علم و حکمت اور صحت عطا ہوگی، جو کوئی اسے کثرت سے جاری رکھے گا اسے وسعت صدر نصیب ہوگی، حرص و لالچ اور دھوکہ سے سلامتی ملے گی اور اس کے دیگر امور آسان کر دیئے جائیں گے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۷۔ ﴿اَلْحَکِیْمُ ......حکمت و تدبر والا﴾

وظیفہ برائے کشادگی سینہ و اسرارِ حکمت: یَا حَکِیْمُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم مبارک کا ورد کرنے والے کے ناممکن کام بخیر و عافیت سرانجام پاتے ہیں۔ جو شخص باوضو ہوکر اس اسم پاک کو ذوق و شوق کے ساتھ **۱۰۰ مرتبہ**

پڑھتا رہے حتیٰ کہ اس پر وجد کی کیفیت طاری ہو جائے تو اس کے باعث اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو اپنے اسرار کی آماجگاہ بنا دے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۸۔ ﴿اَلْوَدُوْدُ ...... بہت محبت کرنے والا﴾

میاں بیوی کے درمیان الفت و محبت پیدا کرنے کا وظیفہ: یَا وَدُوْدُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے میاں بیوی کے درمیان ناچاقی کا خاتمہ ہو جاتا ہے ان میں محبت و مودت پیدا ہوتی ہے اور مخلوقِ خدا کے دل میں اس اسم پاک کا ورد کرنے والے کی محبت ڈال دی جاتی ہے، اگر کوئی شخص کسی آفت و مصیبت میں گرفتار ہو تو اس کی برکت سے ان شاء اللہ مصیبت و پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۹۔ ﴿اَلْمَجِیْدُ ...... عالی مرتبت اور بزرگی والا﴾

موذی امراض سے نجات کا وظیفہ: یَا مَجِیْدُ

فوائد و تاثیرات: جزام (کوڑھ) یا برص زدہ مریض ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت اس وظیفہ کا ورد کرے تو وہ شفایاب ہوگا۔ اس سے عزت وتکریم بھی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کوئی امراض قلب یا کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس سے شفاء کے لئے بھی یہ وظیفہ مفید ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰) مرتبہ** روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۰۔ ﴿اَلْبَاعِثُ ......موت کے بعد زندگی عطا کرنے والا﴾

وظیفہ برائے احیائے قلب وحصولِ علم: یَا بَاعِثُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے مردہ دل زندہ ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے انوار وتجلیات کا نزول ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کا معمول اپنانے والے کو لوگوں کے لئے ہادی و رہبر بناتا ہے۔ وہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر نورِ حق کی طرف لاتا ہے اس طرح گویا وہ لوگوں کو زندہ کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص سوتے وقت

اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر **ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ** اس کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ علم و حکمت کے انوار سے اس کا قلب بھر دیتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۱۔ ﴿اَلشَّهِيْدُ ...... حاضر و موجود، اور مشاہدہ فرمانے والا﴾

نافرمان اولاد کی اصلاح کا وظیفہ: يَا شَهِيْدُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کا ورد کرنے والا اگر نافرمان بیٹے یا غیر صالح بیٹی پر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو صالح بنا دیتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۲۔ ﴿اَلْحَقُّ ...... سچا، سچائی اور حق کا مالک﴾

گمشدہ اشیاء کی بازیابی کا وظیفہ: يَا حَقُّ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے گمشدہ مال و اسباب مل جاتے ہیں۔

قیدی پڑھے تو قید سے نجات مل جاتی ہے۔ وظیفے کا ورد کرنے والے کو حق بات کہنے کی توفیق مل جاتی ہے اور وہ حق و باطل میں تمیز کرنے لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مخفی راز پر اسے مطلع کرتا ہے۔ درج ذیل الفاظ کے ساتھ ذکر کرنے سے فقر سے نجات ملتی ہے اور مہماتی امور میں آسانی نصیب ہوتی ہے: **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔**

❁ روزانہ **ایک ہزار (۱۰۰۰)** مرتبہ پڑھنے سے طبیعت کی اصلاح ہو جاتی ہے اور اخلاق اچھے ہو جاتے ہیں۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۳۔ ﴿اَلْوَكِيْلُ ...... جملہ امور میں کارساز﴾

خطرات سے نجات و رفعِ خوف کا وظیفہ: يَا وَكِيْلُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفے کا ورد کرنے والے کو بجلی گرنے، طوفان، بادوباراں، پانی اور آگ وغیرہ کا خوف ہو تو اس اسم کی برکت سے وہ خوف دور ہو جاتا ہے، کسی خطرناک جگہ پر کثرت سے پڑھنا خوف سے نجات کا موجب بنتا ہے، اس کی برکت سے دل پر اللہ کی طرف سے سکینہ کا نزول ہوتا ہے اور مہمات میں ہر قسم کے شر سے نجات کے غیبی سامان مہیا ہو جاتے ہیں۔ اس اسم کو الحکیم کے ساتھ ملا کر اس طریقے

سے بھی پڑھ سکتے ہیں یَا وَکِیْلُ یَا حَکِیْمُ اس میں اسم اعظم کی تاثیر بھی پائی جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۴۔ ﴿ اَلْقَوِیُّ ...... بہت طاقتور ﴾

مضبوط قوتِ ارادی کے حصول کا وظیفہ: یَا قَوِیُّ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے قوی دشمن کا شر جاتا رہتا ہے نیز اس سے نسیان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کے اندر جسمانی یا ارادے کی کمزوری ہو تو اس کے پڑھنے سے اسے قوت مل جاتی ہے۔ مظلوم پڑھے تو ظالم کے شر سے نجات مل جاتی ہے۔ اگر تنگدست ان الفاظ کے ساتھ پڑھے **اَللّٰهُ لَطِيْفٌ م بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ** (الشوریٰ، ۴۲: ۱۹) تو اللہ تعالیٰ لطف و کرم فرماتے ہوئے اس پر خیر کے دروازے کھول دیتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وردسو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۵۔ ﴿اَلْمَتِيْنُ...... بہت مضبوط اور شدید﴾

ماں کا دودھ بڑھانے کیلئے وظیفہ: يَا مَتِيْنُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے زچہ کا دودھ نقصان اور ضائع ہونے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ماں کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے اور بچہ کا دودھ چھڑاتے وقت اس وظیفے کا دم کرنے سے اس کو صبر مل جاتا ہے۔

❁ اگر مذکورہ بالا دو اسماء يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ کو ملا کر **۱۰ مرتبہ** پڑھنے کے بعد کسی نافرمان لڑکے یا لڑکی پر دم کیا جائے تو اس کی برکت سے ان کی اصلاح ہوجاتی ہے اور وہ نافرمانی سے باز آجاتے ہیں۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۶۔ ﴿اَلْوَلِيُّ ...... دوست اور حمایت فرمانے والا﴾

حصولِ حُبِّ اولیاء اور بدسیرت بیوی کی اصلاح کا وظیفہ: يَا وَلِيُّ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفے کا بکثرت ورد کرنے سے اولیاء اللہ سے محبت، ان کے دشمنوں اور نفس و شیطان سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔

❁ خصوصاً جو جمعہ کی رات **۱۰۰۰ مرتبہ** پڑھے تو اسے بلند روحانی مقام و مرتبہ نصیب ہوتا ہے اور اگر بیوی بدسیرت اور نافرمان ہو تو اس وظیفہ کی برکت سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۷۔ ﴿اَلْحَمِیْدُ ...... لائقِ تعریف، اچھی خوبیوں والا﴾

فحش گوئی سے نجات و درستگی عادات کیلئے وظیفہ: یَا حَمِیْدُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی کثرت سے اقوال و افعال کی اصلاح اور اخلاقِ حمیدہ پیدا ہوتے ہیں اور فحش گوئی و بدزبانی سے نجات ملتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۸۔ ﴿اَلْمُحْصِیْ... کائنات کی ہر شے کا شمار کرنے والا﴾

عذابِ قبر سے نجات اور صدق لسانی کے حصول کے لئے وظیفہ: یَا مُحْصِیْ

فوائد و تاثیرات: شبِ جمعہ کو اس کا **ایک ہزار (۱۰۰۰)** **مرتبہ** ورد کرنے سے عذاب قبر سے نجات ملتی ہے۔ اس پر مداومت سے صدق لسانی کی نعمت نصیب ہو جاتی ہے۔ اگر اسم **المحیط** ملا کر **یَا مُحْصِیْ یَا مُحِیْطُ** پڑھا جائے تو علم میں اضافہ ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۹۔ ﴿اَلْمُبْدِئُ ...... پیدائش کی ابتداء کرنے والا﴾

وظیفہ برائے حفاظتِ حمل: یَا مُبْدِئُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم کو اپنا معمول بنانے کی برکت سے حمل کی حفاظت ہو جاتی ہے اور اسے کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

٦٠۔ ﴿اَلْمُعِيْدُ...... دوبارہ پیدا کرنے والا﴾

گمشدہ کی صحیح وسلامت بازیابی کے لئے وظیفہ: يَا مُعِيْدُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کے پڑھنے سے پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ المبدیٔ ملا کر **يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ** پڑھا جائے تو بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے اور مخفی امور اس پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔

❁ اگر کوئی گھر سے غائب ہو جائے تو اس وظیفہ کو سات دن متواتر **۷۰ مرتبہ** روزانہ گھر کے چاروں طرف پڑھتے رہنے سے غائب ہونے والا صحیح سلامت واپس آ جائے گا یا اس کی اطلاع مل جائے گی، اسی طرح گمشدہ چیز بھی مل جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

٦١۔ ﴿اَلْمُحْيِي ...... زندگی دینے والا﴾

وظیفہ برائے ازالۂ درد وغم: يَا مُحْيِي

فوائد و تاثیرات: اس اسم پاک کے ورد سے درد وغم سے نجات ملتی ہے اور کسی

عضو کے ضائع ہونے کا خوف زائل ہو جاتا ہے، دل نورِ الٰہی سے بھر جاتا ہے اور بدن میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۲۔ ﴿ اَلْمُمِيْتُ...... موت دینے والا ﴾

شہوات اور نفسِ امارہ کے شر سے محافظت کا وظیفہ: يَا مُمِيْتُ

فوائد و تاثیرات : اس اسم کے ورد سے نفس زیر ہو کر تابع فرمان ہو جاتا ہے اور نفس امّارہ سے خلاصی حاصل ہوتی ہے، شہوات ختم ہوتی ہیں اور کثرت ذکر سے دشمن اپنے عزائم میں ناکام ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وردسو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۳۔ ﴿ اَلْحَیُّ …… ہمیشہ زندہ رہنے والا ﴾

صحت یابی اور حصولِ شہادت کا وظیفہ: یَا حَیُّ

فوائد و تاثیرات: اس اسم کے بکثرت ورد سے بیماری کبھی قریب نہیں پھٹکتی، بیمار پر دم کیا جائے تو اسے صحت یابی اور درازیٔ عمر نصیب ہوتی ہے، زندگی پاکیزہ اور قوت روحانیہ میں اضافہ ہوتا ہے نیز شہادت کی موت نصیب ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۴۔ ﴿ اَلْقَیُّوْمُ ……سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا ﴾

وظیفہ برائے استغنائے قلب وتقویتِ حافظہ: یَا قَیُّوْمُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم کے ورد سے استغنائے قلب عطا ہوتا ہے۔ خلوت میں پڑھنے سے بندہ عوارض نسیان سے محفوظ رہتا ہے۔ حافظہ قوی ہوتا ہے، نور قلب پیدا ہوتا ہے اور دل زندہ ہو جاتا ہے۔ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یہ دونوں اسماء کثیر خیر و برکت کا باعث ہیں۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۵۔ ﴿اَلْوَاجِدُ ...... وجود عطا فرمانے والا﴾

وظیفہ برائے تقویتِ قلب: یَا وَاجِدُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے دل کو تقویت ملتی ہے اور خلوت میں پڑھنے سے تونگری و خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۶۔ ﴿اَلْمَاجِدُ ......عظمت اور بزرگی والا﴾

وظیفہ برائے حصولِ انوار الٰہی: یَا مَاجِدُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم کا خلوت میں ورد کرنے سے قلب پر انوارِ الٰہی کا ورود ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۷۔ ﴿ اَلْوَاحِدُ ...... یکتا ﴾

وظیفہ برائے براَتِ شرک وخوف: یَا وَاحِدُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم کے ورد سے شرک سے براَت (رہائی) نصیب ہوتی ہے۔

❁ خلوت میں باوضو **ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ** اس کا ورد کرنے سے مخلوق کے خوف کا خاتمہ ہوتا ہے اور عجائبات کا ظہور ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۸۔ ﴿ اَلصَّمَدُ ...... بے نیاز ﴾

وظیفہ برائے استغنائے قلب: یَا صَمَدُ

فوائد و تاثیرات: باوضو اس وظیفہ کا ورد کرنے والا مخلوق کی احتیاج سے بے پروا ہو جاتا ہے۔

❁ سحری کے وقت **۱۱۵ بار** اس کا ورد کرنے سے صدقِ حال و قال نصیب

ہوتا ہے اور اس کا پڑھنے والا شدت فاقہ کے احساس سے محفوظ رہتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۹۔ ﴿ اَلْقَادِرُ ...... قدرت و طاقت والا ﴾

عبادت میں خشوع و خضوع اور تقویتِ ظاہر و باطن کے لئے وظیفہ: یَا قَادِرُ

فوائد و تاثیرات: اس اسم کو دو رکعت نماز کے بعد پڑھنے سے عبادت میں انہاک اور ظاہری و باطنی تقویت ملتی ہے۔ دشمن پر فتح نصیب ہوتی ہے اور کام درستگی سے انجام پذیر ہوتے ہیں۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۰۔ ﴿ اَلْمُقْتَدِرُ ...... قدرتِ کاملہ کا مالک ﴾

وظیفہ برائے خاتمہ غفلت: یَا مُقْتَدِرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے غفلت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ نیند سے بیدار

ہونے کے بعد اس کا ورد کرنے والا جو نیک کام کرنا چاہے اللہ تعالیٰ اس کو نمٹا دیتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۱۔ ﴿اَلْمُقَدِّمُ ...... آگے کرنے والا/ بڑھانے والا﴾

وظیفہ برائے فتح ونصرت وتقربِ الٰہی: یَا مُقَدِّمُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے معرکۂ جنگ میں دشمن پر فتح و نصرت حاصل ہوتی ہے اور اطاعتِ الٰہی میں تقرب نصیب ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۲۔ ﴿اَلْمُؤَخِّرُ ...... پیچھے رکھنے والا﴾

گناہوں سے چھٹکارے کا وظیفہ: یَا مُؤَخِّرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے انسان معاصی ترک کر دیتا ہے، توبہ

کے دروازے کھل جاتے ہیں اور تقویٰ نصیب ہوتا ہے۔ اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتا ہے اور نفس مطیع ہو جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۷۔ ﴿اَلْاَوَّلُ ...... سب موجودات سے پہلے﴾

وظیفہ برائے حصولِ اولادِ نرینہ: یَا اَوَّلُ

فوائد و تاثیرات: ۴۰ دن تک اس اسم کا ورد کرنے سے نرینہ اولاد کی نعمت مل جاتی ہے۔

❁ شبِ جمعہ کو **ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ** پڑھنے والے کی حاجت روائی ہو جاتی ہے اور جمعہ کے دن کوئی مسافر پڑھے تو اس کے منتشر معاملات مجتمع ہو جاتے ہیں۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۴۔ ﴿ اَلْاٰخِرُ ......سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا﴾

وظیفہ برائے استقامتِ ایمان: یَا اٰخِرُ

فوائد و تاثیرات: اگر کوئی شخص زندگی میں اعمالِ صالحہ نہ کر سکا ہو اور پیرانہ سالی کی حد کو پہنچ گیا ہو تو اس وظیفہ کی برکت سے صفائے قلب نصیب ہوگا، عمر کا آخری حصہ اول سے بہتر ہوگا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

''یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ'' کے اکٹھا ذکر کرنے سے بندہ اُن اعمال صالحہ کی طرف بھی متوجہ ہو جاتا ہے جو اس نے سابقہ زندگی میں نہیں کئے تھے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۵۔﴿ اَلظَّاهِرُ ......اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر﴾

وظیفہ برائے دفعِ خوف: یَا ظَاهِرُ

فوائد و تاثیرات: اگر کوئی اس اسم پاک کا ذکر کرے تو وہ ہر قسم کے خوف سے محفوظ ہو کر امن و سلامتی پائے گا، اس کے گھر بار دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے،

اشراق کی نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نورِ بصیرت عطا کرے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسبِ ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۶۔ ﴿اَلْبَاطِنُ ...... اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ﴾

وظیفہ برائے حاجت برآری: یَا بَاطِنُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ میں وہی تاثیر ہے جو یا ظاھر میں ہے۔ اگر کوئی ان دونوں اسماء کو ملا کر اس طریقے سے ذکر کرے یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ تو اللہ پاک اس شخص کی جمیع حاجات کو پورا فرمائے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو (**۱۰۰**) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسبِ ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۷۔ ﴿اَلْوَالِیُ ...... تصرف و اختیار کا مالک﴾

وظیفہ برائے دفع آفات و بلیات: یَا وَالِیُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے ہر قسم کی آفات و بلیّات ٹل جاتی ہیں

گھر بار کے افراد ہر قسم کے آفات و بلیّات سے محفوظ رہتے ہیں۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۸۔ ﴿ اَلْمُتَعَالِیُ...... بلند و برتر ﴾

وظیفہ برائے حلِ مشکلات و دفعِ شرِ دشمن: یَا مُتَعَالِیُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کو پڑھنے سے دشمن اپنے منصوبے میں ناکام ہو جاتا ہے، اس کا شر دفع ہو جاتا ہے۔ روزمرہ کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں بالخصوص اگر کوئی خاتون ایام ماہواری میں پڑھے تو ان ایام کی آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۹۔ ﴿ اَلْبَرُّ ...... اچھائی اور بھلائی فرمانے والا ﴾

اولاد کی فرمانبرداری اور نیک تربیت کا وظیفہ: یَا بَرُّ

فوائد و تاثیرات: اس اسم پاک کے وظیفہ کی برکت سے نافرمان اولاد والدین کی

مطیع و فرماں بردار ہو جاتی ہے نیز عام لوگوں کے ساتھ بھی اخلاق حسنہ کے ساتھ پیش آتی ہے، اعمال صالحہ کی طرف رغبت بڑھ جاتی ہے اور اگر کوئی نابالغ بچے پر یہ وظیفہ پڑھ کر دم کرے گا تو وہ بالغ ہونے تک ہر قسم کی آفات و بلیّات سے محفوظ رہے گا۔

خشکی و تری کے راستوں پر سفر کرنے والے اس کو پڑھیں تو وہ بھی امن و سلامتی کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچ جائیں گے۔ شراب نوشی اور بدکاری جیسی برائی میں بھی مبتلا شخص اس وظیفہ کی برکت سے اس برائی سے بچ جائے گا۔

❁ اگر کوئی شخص اپنے بچے کے سر پر ہاتھ رکھ کر **پندرہ (۱۵) مرتبہ** اس اسم کو پڑھے اور درج ذیل دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَةِ ھٰذَا الْاِسْمِ رَبِّہٖ لَا یَتِیْمًا وَّلَا لَئِیْمًا

تو اللہ تعالیٰ اس بچے کی پرورش اس طرح فرمائے گا جس طرح وہ چاہتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۰۔ ﴿اَلتَّوَّابُ ...... زیادہ توبہ قبول کرنے والا﴾

وظیفہ برائے اصلاحِ احوالِ نفس و ازالۂ ظلم: یَا تَوَّابُ

فوائد و تاثیرات: اس کے پڑھنے سے نفس مطیع و فرماں بردار ہو جاتا ہے، گناہ پر

ندامت اور توبہ کی توفیق مل جاتی ہے اور دنیاوی کاموں میں آسانی پیدا ہوتی ہے نیز ظالم کے ظلم سے نجات مل جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۱۔ ﴿ اَلْمُنْتَقِمُ...... بدلہ لینے والا ﴾

آسانیٔ امور اور دشمنی کو دوستی میں بدلنے کا وظیفہ: یَا مُنْتَقِمُ

فوائد و تاثیرات: اس کے پڑھنے سے جملہ دنیاوی امور آسان ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی یَا مُنْعِمُ کے صیغے کے ساتھ وظیفہ کرے تو اسے ہر قسم کی محتاجی سے نجات مل جاتی ہے۔

❁ **مسلسل تین جمعہ** یہ وظیفہ پڑھنے سے دشمنی دوستی میں بدل جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۲۔ ﴿اَلْغَفُوْرُ ...... بہت معاف کرنے والا﴾

وظیفہ برائے بخشش و مغفرت: یَا غَفُوْرُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اس کو یَا عَفُوُّ کا صیغہ ملا کر پڑھنے سے اخلاق سنور جاتے ہیں اس میں عفو و درگذر اور احسان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا مل جاتی ہے اور ''یَا غَفُوْرُ یَا عَفُوُّ'' ملا کر وظیفہ کرنے سے حاجت فوراً پوری ہوتی ہے، دعا جلدی قبول ہوتی ہے اور بندہ ہر قسم کے وحشت و خوف سے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۳۔ ﴿اَلرَّءُوْفُ ...... بہت مہربان و شفیق﴾

وظیفہ برائے رقّتِ قلب و دفعِ غضب: یَا رَءُوْفُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کے پڑھنے والے کے دل میں نرمی اور رحم پیدا ہو جاتا ہے، وہ شخص لوگوں کے ساتھ نرمی کا سلوک کرتا ہے، اس کے دل کا غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے، مظلوم کو ظالم سے چھٹکارا مل جاتا ہے اور دیگر لوگوں کا دل بھی اس شخص کے

لئے نرم ہو جاتا ہے۔

❁ اگر کوئی سخت غصہ میں ۱۰ بار درود شریف پڑھ کر ۱۰ **بار** اس کا ورد کرے تو غصہ ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ اسی طرح جس پر شدید غصہ ہوتو اس کے لئے بھی دل نرم ہوجاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۴۔ ﴿مَالِكُ الْمُلْكِ ...... سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک﴾

وظیفہ برائے تکمیل حاجات و فتح مہمات: یَا مَالِكَ الْمُلْكِ

فوائد و تاثیرات: دینی اور دنیوی مشکلات ومہمات کی آسانی کے لئے اس اسم کا وظیفہ نہایت مفید ہے۔ اس کے باعث اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی عطا فرماتا ہے۔ جملہ دینی و دنیوی حاجات پوری ہوتی ہیں اور مہمات میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **سو (۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۵۔ ﴿ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ...... عظمت اور بزرگی والا﴾

وظیفہ برائے قبولیت دعا: یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

فوائد و تاثیرات: یہ وظیفہ کثیر خیر و برکت کا باعث ہے۔ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھنے سے دعا جلدی قبول ہوتی ہے۔ اس کو اسم اعظم بھی کہا گیا ہے۔ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالی بندے کو اپنے خاص شکرگذار اور انعام یافتہ بندوں کی صف میں شامل فرماتا ہے جن کے بارے ارشاد فرمایا:

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ (النساء،۴: ۶۹)

کثیر خیر و برکت کے حصول کے لئے یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ملا کر پڑھنا مفید ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۶۔ ﴿اَلْمُقْسِطُ ...... عدل و انصاف کرنے والا﴾

وظیفہ برائے دفع شر و وساوس: یَا مُقْسِطُ

فوائد و تاثیرات: اس کے پڑھنے سے بندہ شیطان کے شر اور وسوسہ اندازی سے محفوظ رہتا ہے اور ہر حاجت پوری ہوتی ہے اور دوران عبادت وسوسوں کا بھی خاتمہ

ہو جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۷۔ ﴿ اَلْجَامِعُ ...... جمع کرنے والا ﴾

وظیفہ برائے دفع افتراق و انتشار: یَا جَامِعُ

فوائد و تاثیرات: اگر عزیز و اقارب میں پھوٹ پڑی ہو تو ان کے درمیان اتفاق و اتحاد پیدا کرنے کے لئے اس اسم پاک کا وظیفہ نہایت مؤثر ہے۔ اگر کوئی شخص اس کو معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام مقاصد پورا فرما دے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۸۔ ﴿ اَلْغَنِیُّ ...... بے پرواہ و بے نیاز ﴾

وظیفہ برائے دفعِ حرص وطمع: یَا غَنِیُّ

فوائد و تاثیرات: اگر کسی شخص کے اندر حرص اور لالچ کا غلبہ ہو تو اس کو دفع

کرنے کے لئے یہ وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے۔اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے مال و دولت میں برکت عطا فرماتا ہے اور لوگوں کی محتاجی سے نجات دیتا ہے۔ اگر کوئی جسمانی مرض اور بیماری ہو تو اس کو پڑھ کر ہاتھ پر دم کرنے اور جسم پر پھیرنے سے اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۸۹۔ ﴿اَلْمُغْنِیُ ...... بے نیاز کر دینے والا﴾

فقر کو غنا اور بخل کو سخا میں بدلنے کا وظیفہ: یَا مُغْنِی

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے غنی کر دیتا ہے اور وہ شخص ہمیشہ سخی و جواد رہتا ہے کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا، فقر و فاقہ اس کے قریب نہیں پھٹکتے۔

❁ اگر کوئی ہر جمعہ کی نماز کے بعد **۷۰ مرتبہ** درج ذیل صیغہ کے ساتھ اس کے پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے غنا نصیب ہوتا ہے:

"اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ

یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ"

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۰۔ ﴿اَلْمَانِعُ...... روکنے والا﴾

میاں بیوی کے درمیان باہمی محبت کا وظیفہ: یَا مَانِعُ

فوائد و تاثیرات: اگر میاں بیوی کے درمیان ناراضی اور جھگڑا ہو جائے تو نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل اس وظیفہ کے ورد سے ان کے درمیان محبت و مؤدت پیدا ہو گی۔ علاوہ ازیں نفسانی خواہشات پر قابو پانے کے لئے بھی اس اسم کا وظیفہ مفید ہے۔

بعض ائمہ نے اس کی جگہ اَلْمُعْطِیْ لکھا ہے اور اگر اس کو "**یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ**" کے صیغہ کے ساتھ کثرت سے ورد کریں تو کبھی کسی کا محتاج نہیں ہو گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۱۔ ﴿ اَلضَّارُ ......نقصان کا مالک ﴾

وظیفہ برائے حصولِ رضائے الٰہی: یَا ضَارُّ

فوائد و تاثیرات: اللہ تعالیٰ کی رضا و قربت اور روحانی درجات و مقامات کی بلندی کے لئے یہ وظیفہ بہت مفید ہے۔ شبِ جمعہ اس کا ورد زیادہ تاثیر کا موجب ہوتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وردسو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۲۔ ﴿ اَلنَّافِعُ ...... نفع کا مالک ﴾

بحری سفر میں سلامتی اور جملہ امور میں نفع بخشی کا وظیفہ: یَا نَافِعُ

فوائد و تاثیرات: اگر کوئی شخص کشتی یا سمندری جہاز میں سفر کر رہا ہو تو اس وظیفہ کا روزانہ معمول بنا لینے سے اس کی کشتی یا جہاز ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا اور امن وسلامتی کے ساتھ کنارے لگ جائے گا۔

❁ کسی نیک اور جائز امر کے لئے ابتداء میں **۴۱ مرتبہ** پڑھنے سے حسب منشاء وہ کام انجام خیر کو پہنچ جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وردسو **(۱۰۰)** مرتبہ

روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۳۔ ﴿اَلنُّوْرُ ......نور عطا کرنے والا﴾

وظیفہ برائے حصول انوارِ الٰہی: یَا نُوْرُ

فوائد و تاثیرات: حصول انوارِ الٰہی کے لئے یہ وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے۔ یہ وظیفہ کرنے والا لوگوں کو راہِ مستقیم کی طرف ہدایت دینے والا بن جاتا ہے۔ اگر کوئی صاحب حال شخص اس کا ورد کرے تو اس کے دل کا نور اس کے چہرہ سے ظاہر ہو جاتا ہے اور ذکرِ الٰہی کے وقت بھی اس کا منہ نورِ الٰہی کا مصدر بن جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص تاریک کمرے میں آنکھیں بند کر کے یا نور کا ذکر کثرت سے کرے تو اس پر حال طاری ہوتا ہے اور اس کا قلب انوار الٰہی سے بھر جاتا ہے۔ اہل کشف و بصیرت کے لئے یہ اسم پاک خاص تاثیر رکھتا ہے۔

❁ اگر کوئی شخص **شبِ جمعہ ۷ مرتبہ** سورہ نور کی تلاوت کرنے کے **بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ** اس اسم پاک کا ذکر کرے تو اس کے دل میں نور پیدا ہوتا ہے اور جو کوئی صبح کے اوقات میں پابندی سے ذکر کرے تو اس کا دل روشن ہو جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۴۔ ﴿اَلْهَادِیُ ...... ہدایت دینے والا﴾

ہدایتِ الٰہی اور ماں کے دودھ کی طرف رغبت کا وظیفہ: یَا هَادِیُ

فوائد و تاثیرات: معرفتِ الٰہی کے حصول کے لئے اس اسم پاک کا وظیفہ نہایت مفید ہے، اس کے ذکر سے بندہ جملہ دینی و دنیاوی امور میں اپنے اور دیگر مخلوق کے لئے ھادی و رہنما بن جاتا ہے۔ اگر کوئی بچہ ماں کے دودھ کی طرف رغبت نہ رکھتا ہو تو اس کے باعث وہ دودھ پینا شروع کر دیتا ہے۔ اگر کوئی مسافر راستے سے بھٹک جائے تو اس کے ورد سے اسے راستہ مل جاتا ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۵۔ ﴿اَلْبَدِیْعُ ... بے مثال موجد، عدم سے وجود میں لانے والا﴾

وظیفہ برائے حصولِ علم وحکمت: یَا بَدِیْعُ

فوائد و تاثیرات: مخفی علوم و حِکَم کے حصول اور اظہار مافی الضمیر پر قدرت

حاصل کرنے کے لئے یہ وظیفہ انتہائی مفید اور مؤثر ہے۔ اس کے باعث زبان سے علم و حکمت کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں۔ قول و عمل میں بدعت کے ارتکاب سے نجات ملتی ہے، حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور وہ نقصان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس کو ''یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ'' کے صیغہ کے ساتھ پڑھنے سے ہر قسم کی پریشانی اور غم و حزن سے نجات مل جاتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۶۔ ﴿ اَلْبَاقِیُ ...... ہمیشہ رہنے والا ﴾

وظیفہ برائے حصولِ اخلاص و تزکیہ: یَا بَاقِیُ

فوائد و تاثیرات: اس وظیفہ کی برکت سے عبادت میں اخلاص پیدا ہوتا ہے، دنیا اور آخرت کی زندگی میں پاکیزگی مل جاتی ہے، اعمال مقبول ہوتے ہیں اور ہر قسم کے نقصان سے نجات ملتی ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے

لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۷۔﴿اَلْوَارِثُ ...... سب کے بعد موجود رہنے والا﴾

وظیفہ برائے حصول اولاد و بلندی درجات: یَا وَارِثُ

فوائد و تاثیرات: اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کما حقہ رغبت پیدا کرنے کے لئے اس اسم پاک کا وظیفہ مفید ہے۔ اس وظیفہ سے عبادت کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے اور حسب منشاء جنت میں درجات مل جاتے ہیں۔

❁ بے اولاد کو اس صیغے کے ساتھ وظیفہ کرنے سے نعمت اولاد نصیب ہوتی ہے خصوصاً اولاد نرینہ کے لئے یہ وظیفہ بہت مفید ہے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْداً وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ (الانبیاء، ۲۱:۸۹)

❁ طلوع آفتاب سے قبل اس کے پڑھنے سے زندگی میں جسم کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا بلکہ موت کے بعد بھی جسم سلامت رہے گا۔ اس کے کثرتِ ذکر سے تمام امور بخیر و عافیت انجام پائیں گے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۸۔ ﴿اَلرَّشِیْدُ ...... نیکی اور سچائی پسند کرنے والا﴾

وظیفہ برائے حصولِ ہدایت و آسانی مشکلات: یَا رَشِیْدُ

فوائد و تاثیرات: حصولِ ہدایت کے لئے یہ وظیفہ مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو ہدایت نصیب فرماتا ہے اور اس کا شمار اپنے ہدایت یافتہ بندوں میں کرتا ہے۔ عشاء کے بعد پڑھنے سے جائز امور کی ہدایت ملتی ہے اور اس کی مداومت سے دیگر مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ نافرمان اولاد کو مطیع و فرمانبردار بنانے کے لئے بھی یہ مفید ہے۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

۹۹۔ ﴿اَلصَّبُوْرُ ...... بہت زیادہ مہلت دینے والا﴾

وظیفہ برائے ازالۂ رنج و الم و اطمینانِ قلب: یَا صَبُوْرُ

فوائد و تاثیرات: رنج و الم سے نجات کے لئے یہ وظیفہ مفید ہے۔ اگر کسی شخص کو غم و حزن لاحق ہو یا وہ جسمانی درد اور کسی مصیبت کی وجہ سے بے صبری و بے قراری اور پریشانی میں مبتلا ہو تو اس وظیفہ کی برکت سے دل کو اطمینان نصیب ہوگا، غم و اندوہ کی

کیفیت دور ہو جائے گی اور مصائب کے وقت وہ صبر اور ایمان پر ثابت قدم رہے گا۔

عام معمول: اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا وِرد سو **(۱۰۰)** مرتبہ روزانہ کریں۔

- اس وظیفہ کو حسب ضرورت ۱۱ دن، ۴۰ دن یا اس سے بھی زیادہ عرصہ کے لئے جاری رکھ سکتے ہیں۔

حصہ سوم

دفع آفات و بلیّات
کے
وظائف و اذکار

باب ہشتم

جسمانی بیماریوں سے شفایابی کے وظائف

﴿ وظائفِ شفاء ﴾

۱۔ سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○ مٰلِكِ
یَوۡمِ الدِّیۡنِ○ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِهۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ غَیۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ○ (الفاتحۃ، ۱:۱۔۷)

- ۳ بار، ۷ بار، ۱۱ بار، ۴۰ بار یا ۱۰۰ بار حسب ضرورت اجازت ہے۔
- اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔
- اسے پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے بھی اسے پلاتے رہیں۔

۲۔ آیاتِ شفاء

ظاہری و باطنی جملہ امراض اور تکالیف کے ازالے کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ نہایت مؤثر، مفید اور کثیر برکات کا باعث ہے:

۱۔ وَ یَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ○ (التوبۃ، ۹: ۱۴)

۲۔ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ۔ (یونس، ۱۰:۵۷)

۳۔ فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ (النحل، ۱۶:۶۹)

۴۔ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
(الاسراء، ۱۷:۸۲)

۵۔ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ○ (الشعراء، ۲۶:۸۰)

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّ شِفَآءٌ۔ (فصلت، ۴۱:۴۴)

❁ ان چھ (۶) آیات کوترتیب سے اکٹھا پڑھیں یہ ایک وظیفہ تصور ہوگا۔

- اسے ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر صبح و شام مریض پر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کر سکتے ہیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں تو مزید برکت ہوگی۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو یہ وظیفہ ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت ۷ دن، ۱۱ دن یا ۴۰ دن بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

۳۔ شفاء کے لئے ایک آیت کا وظیفہ

❁ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
(الاسراء، ۱۷:۸۲)

❁ اس وظیفہ کو

- ۱۱ بار یا ۴۰ بار پڑھ کر صبح و شام دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کر سکتے ہیں۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے سے برکت میں اضافہ ہوگا۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۱۰۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت ۷ دن، ۱۱ دن یا ۴۰ دن بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

﴿ بخار، جسمانی دردوں اور دیگر تکالیف کیلئے وظائف ﴾

پہلا وظیفہ

اگر بخار ہو، جسم میں دردیں ہوں یا کسی قسم کی اور تکلیف ہو تو اس کے لئے درج ذیل وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

یٰـنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ (الانبیاء، ۲۱:۶۹)

❁ اس وظیفہ کو

- ۱۱ بار یا ۴۰ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے سے برکت میں اضافہ ہوگا۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو ایک تسبیح **(۱۰۰ مرتبہ)** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسبِ ضرورت جاری رکھ سکتے ہیں۔

دوسرا وظیفہ

بخار، درد اور دیگر جسمانی تکالیف کے لئے درج ذیل وظیفہ بھی مفید و مؤثر ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے:

بِاسْمِ اللهِ اَرْقِیْكَ، مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْكَ، مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَ عَیْنِ حَاسِدٍ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ۔

(سنن ترمذی، ۳: ۳۰۳، رقم: ۹۷۲، عن ابی سعید الخدریؓ)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

تیسرا وظیفہ

جسمانی دردوں خصوصاً بخار کے لئے درج ذیل وظیفہ مفید و مؤثر ہے، خود حضور نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے:

بِاسْمِ اللهِ الْکَبِیْرِ، اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِیْمِ، مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

(سنن ترمذی، ۴: ۵۰۵، رقم: ۲۰۷۵، عن ابن عباسؓ)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۴۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

چوتھا وظیفہ

یہ وظیفہ بھی بخار سے نجات کے لئے مفید ہے:

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ۔

(سنن ترمذی، ۴: ۴۱۰، رقم: ۲۰۸۳، عن ابن عباسؓ)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۴۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

پانچواں وظیفہ

بخار و دیگر آفات و بلیات سے نجات اور حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل وظیفہ بھی نہایت مفید اور مؤثر ہے:

۱ فَتَقَبَّلَهَا	۲ رَبُّهَا	۳ بِقَبُوْلٍ	٤ حَسَنٍ	٥ وَّ اَنْبَتَهَا
٦ نَبَاتًا	٧ حَسَنًا	٨ وَّكَفَّلَهَا	٩ زَكَرِیَّا	١٠ كُلَّمَا

۱۱ دَخَلَ	۱۲ عَلَيْهَا	۱۳ زَكَرِيَّا	۱۴ الْمِحْرَابَ	۱۵ وَجَدَ
۱۶ عِنْدَهَا	۱۷ رِزْقًا	۱۸ قَالَ	۱۹ يٰمَرْيَمُ	۲۰ اَنّٰى
۲۱ لَكِ	۲۲ هٰذَا	۲۳ قَالَتْ	۲۴ هُوَ	۲۵ مِنْ
۲۶ عِنْدِاللّٰهِ	۲۷ اِنَّ	۲۸ اللّٰهَ	۲۹ يَرْزُقُ	۳۰ مَنْ يَّشَآءُ

۳۱
بِغَيْرِ حِسَابٍO (آل عمران،۳: ۳۷)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

نوٹ: اس وظیفہ کے لئے خاص بات یہ ہے کہ اس کے الفاظ جن کی تعداد لکھے گئے طریقہ کے مطابق ۳۱ بنتی ہے اسی طرح الگ الگ کر کے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت جاری رکھیں ان شاء اللہ اس کی برکت سے تکلیف دور ہوگی اور آفات و بلیات سے نجات ملے گی۔

﴿ شرِ نظر سے بچاؤ کے لئے وظائف ﴾

پہلا وظیفہ

شیطانی اثرات میں سے ایک اثر نظرِ بد کا لگنا بھی ہے اس سے پناہ مانگنا سنتِ نبوی ﷺ سے ثابت ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نظرِ بد سے حفاظت کے لئے حسنین کریمین علیہما السلام پر درج ذیل وظیفہ سے دم فرمایا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔ (سنن ترمذی، ۳: ۵۷۷، رقم: ۲۰۶۰، عن ابن عباسؓ)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کروا سکتے ہیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۱۰۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ

شرِ نظر سے نجات کے لئے یہ وظیفہ بھی مفید اور مؤثر ہے:

❁ سورۃ الفاتحہ (مکمل)

اور معوّذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔

- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کر سکتے ہیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۴۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

تیسرا وظیفہ

شرِ نظر سے نجات کے لئے یہ وظیفہ بھی مفید اور مؤثر ہے:

☆ **سورة الفاتحه** (مکمل)

اور چہار قُل (مکمل سورتیں)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کر سکتے ہیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۴۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

چوتھا وظیفہ

شرِ نظر سے بچاؤ کے لئے یہ کلمات بھی خاص تاثیر رکھتے ہیں:

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار، ۱۱ بار یا ۴۰ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔

● حسبِ ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کر سکتے ہیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۱۰۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسبِ ضرورت جاری رکھیں۔

پانچواں وظیفہ

شرِ نظر سے بچاؤ کے لئے ان آیات کا وظیفہ بھی مفید اور مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ○ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ○﴾ (الملک، ۶۷: ۳-۴)

● یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار، ۱۱ بار یا ۴۰ بار پڑھ کر دم کریں ۔
● پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
● حسبِ ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کر سکتے ہیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۱۰۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسبِ ضرورت جاری رکھیں۔

﴿جسم کے کسی خاص حصہ میں درد کے لئے وظائف﴾

پہلا وظیفہ

اگر جسم کے کسی خاص حصے میں درد ہو تو دایاں ہاتھ اس جگہ رکھ کر یہ وظیفہ

کیا جائے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ○ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○﴾ (الاخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ○﴾ (الناس)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پیئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۴۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ

یہ وظیفہ بھی کسی خاص جگہ درد اور تکلیف کو رفع کرنے کے لئے مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللهِ، اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجْعِ هٰذَا۔

(سنن ترمذی، ۴: ۵۴۳، رقم: ۳۵۸۸، عن انس رضی اللہ عنہ)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو **۴۰ مرتبہ** پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

تیسرا وظیفہ

اگر کسی قسم کی جسمانی تکلیف اور پریشانی ہو تو دائیں ہاتھ سے اس جگہ کو مس کر کے درج ذیل وظیفہ پڑھ کر دم کیا جائے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ اَشْفِهٖ وَ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔

(بخاری، الصحیح، ۵: ۲۱۶۸، رقم: ۵۴۱۱، عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔

اگر تکلیف زیادہ طویل اور پریشان کن ہو تو ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

❁ یہ وظیفہ حسب ضرورت جاری رکھیں۔

آنکھوں کی بیماری و ضعفِ بصارت کا علاج

اگر کوئی شخص آنکھ کی کسی بیماری میں مبتلا ہو یا اسے نظر کی کمزوری کی شکایت ہو تو اس کے لئے یہ وظیفہ مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ﴿ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ ﴾ (ق، ۵۰:۲۲)

❁ اس وظیفہ کو ۷ مرتبہ پڑھیں اور ہر بار ابتدا میں درود شریف پڑھیں پھر آخر میں دونوں انگوٹھوں پر پھونک مار کر اپنی آنکھوں پر مل لیں یا مریض کی آنکھوں پر دم کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حسب ضرورت جاری رکھیں۔

❁ حسب ضرورت ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) جمعہ یا پیر کی شب کریں۔

﴿ سانپ اور بچھو سے حفاظت اور اس کے کاٹے کے علاج کے لئے وظیفہ ﴾

سانپ اور بچھو سے حفاظت اور ان کے کاٹے کے علاج کے لئے درج ذیل وظیفہ پڑھیں:

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الصافات، ۳۷:۷۹)

- یہ وظیفہ ۱۰۰ بار پڑھ کر صبح وشام دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں / پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ کاٹے کے علاج کے لئے یہ وظیفہ حسبِ ضرورت کرتے رہیں، ان شاء اللہ زہریلے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

﴿ وظائف برائے حصولِ اولاد ﴾

اگر کسی شادی شدہ خاتون کے اولاد نہ ہوتی ہو تو حصول اولاد کے لئے درج ذیل وظائف پڑھنے سے ان شاء اللہ امید بر آئے گی:

پہلا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا○﴾ (النساء، ۴:۱)

❁ اس وظیفہ کو

- ۱۱ بار یا ۴۰ بار صبح وشام پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو۴۰ دن یا مقصد پورا ہونے تک جاری رکھیں ان شاء اللہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

دوسرا وظیفہ

حصولِ اولاد کے لئے درج ذیل آیاتِ قرآنی کا وظیفہ بھی مفید و مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ﴿هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ○ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ○ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ط قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ○﴾

(آل عمران، ۳:۳۸-۴۰)

❁ اس وظیفہ کو

- ۱۱ بار یا ۴۰ بار صبح و شام پڑھیں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- یوں بھی کر سکتے ہیں کہ جب یہی آیات آخری بار (گیارھویں یا چالیسویں

مرتبہ) پڑھیں تو آخر میں یہ کلمات ''قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ'' ۱۰۰ مرتبہ تسبیح کے طور پر پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں ان شاء اللہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

تیسرا وظیفہ

حصول اولاد کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ بھی مفید و مؤثر ہے:

❁ سورۃ الفاتحہ (۱۱ بار)

❁ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ○ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ○ قَالَ كَذٰلِكِ ج قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَيِّنٌ ج وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ج وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ○ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ○

(۳، ۷ یا ۱۱ مرتبہ) (مریم، ۱۹:۱۹۔۲۲)

❁ اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (۳، ۷ یا ۱۱ مرتبہ) (یٰسٓ، ۳٦:۸۲۔۸۳)

❁ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى

الْمُرْسَلِیْنَ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○(۳،۷ یا ۱۱ مرتبہ)

(الصافات، ۳۷: ۱۸۰۔۱۸۲)

❁ اس وظیفہ کو

- صبح و شام پڑھیں اور دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود پڑھنا باعث برکت ہے۔
- یہ وظیفہ حسب ضرورت ۴۰ مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں ان شاء اللہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

چوتھا وظیفہ

سورہ مریم کا پہلا رکوع تلاوت کریں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ○ ﴿کٓهٰیٰعٓصٓ○ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ
زَکَرِیَّا○ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا○ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ
الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَکُنْۢ بِدُعَآئِكَ
رَبِّ شَقِیًّا○ وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَ کَانَتِ
امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ○ یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ

مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا○ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا○ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا○ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا○ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ط قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا○ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا○ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ط وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا○ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ط وَكَانَ تَقِيًّا○ وَّ بَرًّا م بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا○ وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا○﴾ (مریم، ۱۹: ۱۔۱۵)

جب گیارھویں مرتبہ اس آیت کریمہ

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا○

پر پہنچیں تو اس کی ایک تسبیح (**یعنی ۱۰۰ مرتبہ**) کریں۔

❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں ان شاء اللہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

پانچواں وظیفہ: يَا مُتَكَبِّرُ

اس وظیفہ کی کثرت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نیک اور متقی اولاد سے نوازتا ہے۔

❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں ان شاء اللہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

چھٹا وظیفہ: يَا مُصَوِّرُ

جو عورت بانجھ ہو سات دن تک مسلسل روزے رکھے اور ہر روز غروب آفتاب کے بعد افطاری سے قبل **۲۱ مرتبہ** اس وظیفہ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے تو اللہ تعالیٰ اسے اولاد سے نوازے گا۔ اگر کوئی شخص **۱۰۰ بار** اس کو پڑھے تو صالح اولاد سے نوازا جائے گا۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کا چہرہ روشن کر دے گا اور اعمالِ صالحہ کی بجا آوری میں اس کی مدد کرے گا۔

❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں ان شاء اللہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

﴿ وظائف برائے اولادِ نرینہ ﴾

پہلا وظیفہ

اگر کوئی شخص چاہے کہ اسے نیک اور صالح اولادِ نرینہ عطا ہو تو وہ درج ذیل وظیفہ حسب طریقہ پڑھے:

سورۃ مریم کا پہلا رکوع تلاوت کریں (مکمل رکوع صفحہ ۳٦۴، ۳٦۵ پر ملاحظہ کریں)

- درج بالا آیات کریمہ **۱۱ مرتبہ** پڑھیں اور **۱۱ویں مرتبہ** جب ان آیات پر پہنچیں:

فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ○ یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا○

تو ان کی ایک تسبیح **(۱۰۰ مرتبہ)** پڑھیں۔

- اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں ان شاء اللہ نرینہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

دوسرا وظیفہ

اولادِ نرینہ کے لئے یہ وظیفہ بھی مفید و مؤثر ہے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ○ (الانبیاء، ۲۱:۸۹)

- درج بالا آیت کریمہ کی ایک تسبیح **(۱۰۰ مرتبہ)** پڑھیں۔

❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں ان شاء اللہ نرینہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

تیسرا وظیفہ

اولادِ نرینہ کے لئے یہ وظیفہ بھی مفید و مؤثر ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ عَلِیّ وَ فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَ اجْعَلْهُ رَضِیًّا ۔

❁ بعد از نماز فجر و عشاء ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔

❁ اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ درج بالا دُعا اُمید سے پہلے اور اُمید کے بعد بھی آٹھ ہفتے تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے نرینہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

چوتھا وظیفہ

اولادِ نرینہ کے لئے درج ذیل طریقے سے یہ وظیفہ مفید و مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ نَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا اِبْنًا صَالِحًا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَ اجْعَلْهُ رَضِیًّا۔

- بعد از نماز فجر اور عشاء ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔
- اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- درج بالا دُعا اُمید سے پہلے اور اُمید کے بعد بھی آٹھ ہفتے تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ نرینہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

پانچواں وظیفہ

اولادِ نرینہ کے لئے درج ذیل کلمات کے ساتھ دعا مانگنا بھی مفید ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ نَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَ اجْعَلْهُ رَضِیًّا وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

- بعد از نماز فجر و عشاء ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔

❁ اول وآخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ درج بالا دُعا اُمید سے پہلے اور اُمید کے بعد بھی آٹھ ہفتے تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ نرینہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

چھٹا وظیفہ: اسمِ محمد ﷺ

جب امید ہو جائے تو پہلے دن سے ہی خاتون خود نماز پنجگانہ میں ہر نماز فرض کے بعد دعا سے پہلے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت سے پیٹ پر سات بار **محمد** لکھے اور ہر بار لکھنے کے بعد زبان سے **صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** کہے۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے نرینہ اولاد کی نعمت نصیب ہو گی۔

ساتواں وظیفہ: يَا اَوَّلُ

۴۰ دن تک اس اسم کا ورد کرنے سے نرینہ اولاد کی نعمت مل جاتی ہے۔

❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ شبِ جمعہ کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے والے کی حاجت روائی ہو جاتی ہے۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

﴿وظائف برائے محبت مابین زوجین﴾

پہلا وظیفہ: يَا وَدُوْدُ

اس وظیفہ کی برکت سے میاں بیوی کے درمیان ناچاقی کا خاتمہ ہو جاتا ہے

ان میں محبت و مودت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی آفت و مصیبت میں گرفتار ہو تو اس کی برکت سے ان شاء اللہ مصیبت و پریشانی سے بھی نجات مل جائے گی۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔
- اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

بھائی بہنوں اور اہل خاندان کے درمیان ناچاقی بھی اس سے ان شاء اللہ ختم ہو جائے گی۔

دوسرا وظیفہ: یا مَانِعُ

اگر میاں بیوی کے درمیان ناراضگی اور جھگڑا ہو جائے تو نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل اس وظیفہ سے ان کے درمیان محبت ومؤدت پیدا ہوگی۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔
- اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

﴿ نافرمان زوجہ کی اصلاح کے لئے وظیفہ ﴾

یَا وَلِیُّ

جو شخص اس وظیفہ کو **۱۰۰۰ مرتبہ** روزانہ پڑھے تو اس کی برکت سے بدسیرت اور نافرمان بیوی کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

﴿ وظائف برائے اِصلاحِ نافرمان اولاد ﴾

پہلا وظیفہ: يَا شَهِيْدُ

اس وظیفہ کا ورد کرنے والا اگر نافرمان بیٹے یا غیر صالح بیٹی پر دم کرے اور دم کر کے پانی پلائے تو اللہ تعالیٰ اس کو صالح بنا دیتا ہے۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **۱۰۰** مرتبہ روزانہ کرنا ہے۔
- اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ: يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ

اگر مذکورہ بالا دو اسماء **يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ** کو ملا کر **۱۰۰ مرتبہ** پڑھنے کے بعد کسی نافرمان لڑکے یا لڑکی پر دم کیا جائے تو اس کی برکت سے ان کی اصلاح ہو جاتی ہے اور وہ نافرمانی سے باز آ جاتے ہیں۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

﴿ وظائف برائے بازیابی اولاد و گمشدہ مال و اسباب ﴾

پہلا وظیفہ: يَا خَالِقُ

اس وظیفہ کو **پانچ ہزار (۵۰۰۰) مرتبہ** پڑھنے سے گمشدہ مال یا بچہ طوعاً و کرہاً مل جائے گا اسی طرح طویل عرصے سے غائب شخص یا کوئی چیز بھی مل جائے گی۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ: اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اس وظیفہ کو صبح وشام سو (۱۰۰) **مرتبہ** پڑھیں۔ اس وظیفے کی برکت سے اللہ تعالیٰ گم شدہ اولاد، عزیز چیز یا مال کی واپسی کا سامان فرما دیتا ہے۔

﴿ وظیفہ برائے رشتۂ بنات ﴾

یَا عَدْلُ

بیٹی کا رشتہ نہ ملنے کی صورت میں اللہ تعالیٰ اسباب مہیا فرما دے گا اور بیٹیوں کے نصیب سمیت جمیع امور میں اللہ تعالیٰ اس شخص کی کفالت اپنے ذمہ لے لے گا۔

❁ بعد نماز مغرب روزانہ اس وظیفہ سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے جائیں۔
❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد **۱۰۰** مرتبہ روزانہ کریں۔
❁ اس وظیفہ کو حصول مراد تک جاری رکھیں۔

﴿ دورانِ حمل حفاظت اور عافیت وسلامتی کے وظائف ﴾

پہلا وظیفہ

اگر تولد سے پہلے درج ذیل وظیفہ کیا جائے تو اس کی برکت سے بچے کی اچھی نشو ونما ہوگی اور ماں، بچہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ○ ﴿اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ○ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ کَفَّلَهَا زَکَرِیَّا ط کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ج قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا ط قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ○﴾ (آل عمران، ۳: ۳۵۔۳۷)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے خاتون کو پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اگر زیادہ تکلیف کا اندیشہ ہو تو یہ وظیفہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں اور حسب ضرورت **۱۰۰** مرتبہ جمعہ یا پیر کی شب پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو دورانِ حمل جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ

اگر کسی خاتون کو اسقاطِ حمل کا خوف ہو تو اس کی حفاظت کے لئے درج ذیل وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا○﴾ (فاطر، ۳۵: ۴۱)

- یہ وظیفہ ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر دم کریں۔
- پانی دم کر کے خاتون کو پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اگر زیادہ اندیشہ ہو تو یہ وظیفہ **۴۰ مرتبہ** پڑھیں اور حسب ضرورت **ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ)** جمعہ یا پیر کی شب پڑھیں۔

❁ اس وظیفہ کو دورانِ حمل جاری رکھیں۔

﴿ماں کا دودھ بڑھانے کے لئے وظیفہ﴾

اگر کسی خاتون کو دودھ کی کمی کی شکایت ہو اور بچہ سیر نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے درج ذیل وظیفہ نہایت مؤثر اور مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ

الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا۝﴾ (النساء، ۴:۱)

اس کے بعد سورۃ الحجرات (پارہ: ۲۶) ایک مرتبہ پڑھیں۔

- سب سے پہلے سورہ النساء کی مذکورہ بالا آیت کو ۱۱ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد سورۃ الحجرات ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔
- اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں، ان شاء اللہ اس کی برکت سے دودھ کی کمی کی شکایت دور ہو جائے گی۔

﴿بچہ کو ماں کے دودھ کی طرف راغب کرنے کیلئے وظیفہ﴾

اگر کوئی بچہ ماں کے دودھ کی رغبت نہ رکھتا ہو تو اس وظیفہ کے باعث وہ دودھ پینا شروع کر دیتا ہے۔ **یَا هَادِیُ**

- ۴۰ بار پڑھ کر ماں اور بچہ کو صبح و شام دم کریں۔
- پانی دم کر کے ماں کو پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اگر زیادہ پریشانی ہو تو **ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ)** پڑھ کر دم کریں۔

- اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن یا ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔

باب نہم

ذہنی و نفسیاتی پریشانیوں سے نجات کے وظائف

﴿عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے وظیفہ﴾

گھریلو پریشانی، دشمن کے حملے کا خوف، کاروباری نقصان کا اندیشہ اور عزت و ناموس کو خطرہ ہو تو اس کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل وظیفہ نہایت مفید و مؤثر ہے:

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ○﴾ (الانبیاء، ۲۱: ۸۳۔۸۴)

- دونوں آیات دس بار پڑھیں پھر گیارھویں مرتبہ ایک تسبیح **(۱۰۰ مرتبہ)** درج ذیل آیت کی کریں:

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○

جب تسبیح ختم ہو جائے تو پھر اول تا آخر دونوں آیتیں مکمل پڑھیں۔

- اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، یا ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت کا وظیفہ

جب دشمن کے نقصان پہنچانے کا اور حاسدوں کے شر کا، جان و مال اور

عزت و آبرو کو خطرہ لاحق ہو تو درج ذیل وظیفہ پڑھیں:

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ○ (یوسف، ۱۲:۶۴)

- یہ وظیفہ ۱۰۰ بار پڑھیں اور اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں، ان شاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے دشمن اپنے عزائم میں ناکام ہو جائے گا، سازشیں دم توڑ جائیں گی اور اللہ کی طرف سے مدد و نصرت حاصل ہوگی۔
- یہ وظیفہ سفر میں حفاظت کے لئے مفید ہے۔
- اس وظیفہ کو ۴۰ دن تک یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

حزن و ملال اور جھوٹے پراپیگنڈہ میں صبر کیلئے وظیفہ

اگر لوگوں کی طرف سے طعنہ زنی ہو، غیبت، جھوٹا پراپیگنڈا اور سازشیں ہوں۔ جس کی وجہ سے دل میں حزن و ملال اور غم و اندوہ کی کیفیت ہو یا کسی جانی، مالی اور جسمانی نقصان کی وجہ سے دل پر بوجھ ہو، غم ہو، بے صبری ہو تو اس صورتحال میں درج ذیل وظیفہ نہایت مفید و مؤثر ہے:

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ط وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ○

(یوسف، ۱۲:۱۸)

- اس وظیفہ کو
  - ۴۰ بار یا ۱۰۰ بار پڑھ کر صبح و شام دم کریں۔
  - پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
  - اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- اس وظیفہ کو ۴۰ دن تک یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

﴿ذہنی خوف و ہراس سے نجات کیلئے وظائف﴾

پہلا وظیفہ

اگر کوئی شخص کسی ذہنی خوف و ہراس کا شکار ہو، غم، پریشانی، گھبراہٹ اور خطرات میں الجھا ہوا ہو تو اس کے لئے درج ذیل وظیفہ نہایت مفید و مؤثر ہے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ○

طریقہ: تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) پڑھنے کے بعد سورہ آلِ عمران کی درج ذیل دو آیات (۱۷۳،۱۷۴) کی تلاوت کریں:

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا

''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ○''

یہاں پہنچ کر ان کلمات کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

یہ تسبیح کرنے کے بعد دوسری آیت

''فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ○'' (آل عمران، ۳ : ۱۷۳-۱۷۴)

پڑھ کر وظیفہ مکمل کرلیں۔

❁ اس وظیفہ کو ۴۰ دن تک یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ

ذہنی خوف و ہراس اور غم و اندوہ سے نجات کے لئے یہ وظیفہ بھی مفید و موثر ہے:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰـهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ○ (انبیاء، ۲۱: ۸۷۔ ۸۸)

❁ اس وظیفہ کو

- ۱۱ مرتبہ یا ۴۰ مرتبہ پڑھ کر صبح و شام دم کریں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درودشریف پڑھیں۔

اگر پریشانی زیادہ ہو تو ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) بھی کر سکتے ہیں۔

❁ اس وظیفہ کو ۴۰ دن یا حسب ضرورت تک جاری رکھیں۔

دھوکے بازوں کے مکروفریب سے بچنے کے لئے وظیفہ

دھوکہ باز اور مکار شخص کے مکر و فریب اور دھوکہ دہی سے بچنے کے لئے درج ذیل وظیفہ مفید و مؤثر ہے:

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ○ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ○

(المؤمن، ۴۰: ۴۴۔ ۴۵)

❁ اس وظیفہ کو

- ۱۱ بار یا ۴۰ بار پڑھ کر صبح وشام دم کریں۔
- اوّل وآخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اگر پریشانی زیادہ ہو تو حسب ضرورت **ایک تسبیح (۱۰۰ مرتبہ)** بھی کر سکتے ہیں۔

❁ اس وظیفہ کو ۴۰ دن تک یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

وظیفہ سبع کاف

جملہ دنیوی مرادوں کی تکمیل خصوصاً حصول توکل و کفایت کے لئے درج ذیل وظیفہ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے خاص تلقین کردہ وظائف میں سے ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ نِعْمَ الْکَافِیْ لِکُلِّ کَافِیِ کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

❁ اس وظیفہ کو

- ۱۱ بار پڑھ کر صبح وشام دم کریں۔
- اوّل وآخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اگر پریشانی زیادہ ہو تو یہ وظیفہ **۱۱۱ مرتبہ کریں۔**

❁ اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔

﴿ وظیفہ برائے نصرت و اعانت و حفاظتِ الٰہی ﴾

اگر دشمن کی طرف سے حملے اور نقصان کا خطرہ ہوتو اس سے حفاظت کے لئے یہ وظیفہ نہایت مفید و مؤثر ہے:

- أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِO بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا O وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا O وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا O یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَاO بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا O یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْO فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗO وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗO (۱۱ مرتبہ) (الزلزال:۹۹)
- فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰیO (۴۰ مرتبہ) (طٰہ،۲۰: ۷۷)
- وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَO (۴۰ مرتبہ) (یٰسٓ، ۳۶:۹)

- سب سے پہلے سورۃ الزلزال کو ۱۱ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد دوسری دونوں آیات ۴۰، ۴۰ مرتبہ پڑھیں۔
- ضرورت کے مطابق پیر یا جمعہ کی شب ۱۰۰ مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔
- اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔
- اس وظیفہ کو ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں ان شاء اللہ دشمن اپنے عزائم میں ناکام ہوگا اور اللہ کی طرف سے غیبی مدد و نصرت اور حفاظت نصیب ہوگی۔

﴿ وظائف دفع الوساوس ﴾

پہلے مرحلے کے لئے وظیفہ

کسی شخص کے ذہن میں طرح طرح کے پراگندہ خیالات اور وسوسے پیدا ہوتے ہوں اور وہ ان سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے تو اس کے ابتدائی مرحلے کے لئے یہ وظیفہ مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْکُمْ وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍo وَّمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ o﴾

(ابراہیم، ۱۴: ۱۹-۲۰)

- ہر بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ کے ساتھ ۱۱ بار یا ۴۰ بار حسب ضرورت پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔

❁ اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔
❁ یہ وظیفہ ۷ دن، ۱۱ دن یا ۴۰ دن جاری رکھیں۔ حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی شب ۱۰۰ مرتبہ ورد کریں۔

دوسرے مرحلے کے لئے وظیفہ

اگر وسوسے اور پراگندہ خیالات زیادہ ہوں تو اس کے لئے یہ وظیفہ مفید ہے:

- اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ○ وَّمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ○﴾ (۱۰۰ مرتبہ)

- **معوذّتین ۱۱، ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○ مَلِکِ النَّاسِ○ اِلٰہِ النَّاسِ○ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ٥ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○﴾ (الناس)

❁ اس وظیفہ کو

- پڑھ کر صبح و شام دم کریں اور پانی پئیں۔
- حسبِ ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کریں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ یہ وظیفہ ۷ دن، ۱۱ دن، ۴۰ دن یا حسبِ ضرورت جاری رکھیں۔

تیسرے مرحلے کے لئے وظیفہ

اگر وساوس اور پراگندہ خیالات دوسرے مرحلے سے بھی زیادہ ہوں تو اس کے لئے یہ وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ﴿اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ○ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللهِ بِعَزِیْزٍ ○﴾ (۱۰۰ مرتبہ)

- سورۃ الفاتحہ: ۱۱ مرتبہ

— اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۝﴾ (الفاتحہ، ۱:۱۔۷)

- معوذّتین: ۱۱، ۱۱ مرتبہ

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۝ ﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ۝ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۝ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ۝ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۝﴾ (الفلق)

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۝ ﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۵ الۡخَنَّاسِ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ۝ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ۝﴾ (الناس)

❁ اس وظیفہ کو

- پڑھ کر صبح وشام دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی دم کر کے غسل بھی کریں۔

● اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

❁ یہ وظیفہ ۴۰ دن یا حسب ضرورت جاری رکھیں۔ بعد ازاں پیر کی شب یا جمعہ کی شب کچھ عرصہ کرتے رہیں۔

چوتھے مرحلے کے لئے وظیفہ

اگر وساوس اور پراگندہ خیالی شدید نوعیت کے ہو تو اس کے لئے یہ وظیفہ نہایت مفید ہے:

۱۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْکُمْ وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ○ وَّمَا ذٰلِکَ عَلَی اللهِ بِعَزِیْزٍ○﴾ (۱۰۰ مرتبہ)

۲۔ سورۃ الفاتحہ: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ○﴾ (الفاتحہ، ۱:۱۔۷)

۳۔ آیۃ الکرسی: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○﴾ (البقرۃ، ۲: ۲۵۵)

۴۔ سورۃ الکافرون: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ○﴾ (الکافرون، ۱۰۹: ۱۔۵)

۵۔ سورۃ اخلاص: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ○

اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ ه وَ لَمْ يُوْلَدْ○ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○﴾ (الاخلاص، ۱۱۲: ۱۔۴)

۶۔ سورۃ الفلق: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم○﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق، ۱۱۳: ۱۔۵)

۷۔ سورۃ الناس: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم○﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ه الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ○﴾ (الناس، ۱۱۴: ۱۔۶)

❁ اس وظیفہ کو

- پڑھ کر صبح وشام دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی دم کر کے غسل کریں۔

● اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

۞ یہ وظیفہ ۴۰ دن یا حسبِ ضرورت جاری رکھیں۔ پیر کی شب یا جمعہ کی شب یہی معمول رکھ سکتے ہیں۔

﴿ تعلیمی ترقی و کامیابی کے لئے وظائف ﴾

اگر طلباء و طالبات علم کی طرف راغب نہ ہوتے ہوں، اظہار مافی الضمیر پر قادر نہ ہوں یا اپنے علم میں ترقی و کامیابی کے خواہاں ہوں تو وہ حسبِ ضرورت اور حسبِ مناسبت درج ذیل وظائف کو اپنا معمول بنائیں:

۱۔ وظیفہ برائے تعلیمی رغبت

اگر کسی طالب علم کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو، دل کے اندر حصولِ تعلیم کی رغبت نہ ہو تو اس کے لئے یہ وظیفہ مفید و مؤثر ہے:

۞ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ○

(آل عمران، ۳:۱۶۴)

۞ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا○ (طٰہٰ، ۲۰:۱۱۴)

❁ وَالطُّوْرِ ○ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ○ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ○ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ○ (الطّور، ۵۲:۱۔۴)

❁ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ○ (القلم، ۶۸:۱)

- اس وظیفہ کو ۱۱ مرتبہ یا ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں نیز پانی پر دم کر کے پئیں اور پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ حصولِ علم کی رغبت پیدا ہوگی۔
- یہ وظیفہ حصول مراد تک جاری رکھیں۔ حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی شب بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

۲۔ وظیفہ برائے انشراحِ صدر

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کا سینہ علم کے لئے کھول دیا جائے اور اسے شرح صدر نصیب ہو تو وہ درج ذیل وظیفہ پڑھے:

❁ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○
(طٰہٰ، ۲۰:۲۵۔۲۸)

❁ اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ عَلَّمَهُ

الْبَيَانَ○ (رحمٰن، ۵۵: ۱۔۴)

❁ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِیْٓ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا○ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ○ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○﴾ (الانشراح، ۹۴)

- اس وظیفہ کو ۱۱ مرتبہ یا ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں نیز پانی پر دم کر کے پئیں اور پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ زبان کی لکنت دور ہو جائے گی اور اظہار مافی الضمیر پر قدرت حاصل ہو جائے گی۔

❁ یہ وظیفہ حصول مراد تک جاری رکھیں۔ حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی شب بھی جاری رکھیں۔

۳۔ وظیفہ برائے تعلیمی کامیابی

بعض لوگ حصول علم کے لئے اپنی استعداد و استطاعت کے مطابق بار بار محنت کرتے ہیں مگر انہیں خاطر خواہ ترقی و کامیابی نصیب نہیں ہوتی اگر وہ محنت کے ساتھ ساتھ درج ذیل وظیفہ کو اپنا معمول بنائیں تو اس کی برکت سے ان شاء اللہ ان کی محنت رنگ لائے گی اور نمایاں تعلیمی کامیابی نصیب ہو گی:

❁ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا○ (النساء، ۴:۱۱۳)

❁ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا○ (الكهف، ۱۸:۶۵)

❁ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ○ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ○ (العلق، ۹۶:۱۔۵)

- اس وظیفہ کو ۱۱ مرتبہ یا ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں نیز پانی پر دم کر کے پئیں اور پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔

❁ یہ وظیفہ حصول مراد تک جاری رکھیں۔ حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی شب بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۔ وظیفہ برائے اضافہ و ترقیٔ علم

علم میں مزید ترقی و اضافہ کے لئے یہ وظیفہ مفید و مؤثر ہے:

❁ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ ﴿وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ○﴾ (البقرة، ۲: ۳۱-۳۳)

❁ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ○ (يوسف، ۱۲: ۷۶)

❁ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ○ (الانبياء، ۲۱: ۸۰)

- اس وظیفہ کو ۱۱ مرتبہ یا ۴۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں، پانی پر دم کر کے پئیں اور پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ علم میں اضافہ و ترقی نصیب ہوگی۔

❁ یہ وظیفہ حصول مراد تک جاری رکھیں۔ حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی

شب بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

۵۔ علمی رغبت و کامرانی کے لئے وظیفہ

علم کی طرف رغبت، ترقی اور کامیابی کے لئے حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا یہ شعر بطور وظیفہ نہایت مفید و مؤثر ہے:

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

وَ نِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوَالِیْ

- اس وظیفہ کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ علم کی طرف رغبت پیدا ہوگی اور ترقی و کامیابی نصیب ہوگی۔

❁ یہ وظیفہ حصول مراد تک جاری رکھیں۔ حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی شب بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

۶۔ وظیفہ برائے حصول علم و حکمت: یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ

اس وظیفے سے درجات بلند ہوتے ہیں۔ انسان غیر اللہ کے سامنے ذلت سے بچ جاتا ہے۔ اسے علم و حکمت کی معرفت نصیب ہوتی ہے۔ خصوصاً مشائخ، علماء اور طلباء کے لئے اسرار و انوار کا باعث ہے۔

- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ورد سو (۱۰۰) مرتبہ روزانہ کریں۔

❁ یہ وظیفہ حصول مراد تک جاری رکھیں۔ حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی شب بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

۷۔ وظیفہ برائے اَفزائشِ حافظہ

اگر کسی کو حافظہ کی کمزوری کی شکایت ہو، یاد کی ہوئی چیزیں بھول جاتی ہوں تو اس کے لئے مندرجہ ذیل وظیفہ نہایت مفید و مؤثر ہے:

❁ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ○﴾ (الحجر، ۱۵: ۹)

❁ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ○ (الاعلٰی، ۸۷: ۶)

- اس وظیفہ کو ۱۱ مرتبہ یا ۴۰ مرتبہ یا ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں، پانی پر دم کر کے پئیں اور پلائیں۔
- اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ بار درود شریف پڑھیں، ان شاء اللہ یادداشت اور علم میں اضافہ و ترقی نصیب ہو گی۔

❁ یہ وظیفہ حصول مراد تک جاری رکھیں، حسب ضرورت پیر کی شب یا جمعہ کی شب بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

باب دہم

جادو، آسیب اور شرِّ جنّات سے نجات کے وظائف

فصل: ۱

وظائفِ حصار و برکت
نجات از شرِّ سحر و جنّات

(جادو، آسیب کے اثراتِ بد، شرِّ جنّات اور
ان کی وجہ سے پیدا شدہ بیماریوں سے دائمی حفاظت اور
خیر و برکت کے لئے عمومی وظائف)

جادو، آسیب، شر جنات، عملیاتِ بد اور ان کی وجہ سے پیدا شدہ بیماریوں سے دائمی حفاظت اور خیر و برکت کے لئے روزانہ درج ذیل وظائف کا معمول ان آفات سے روحانی حصار اور چشمہ برکت ہے:

پہلا وظیفہ: معوّذاتِ ثلاثہ

جادو، ٹونہ، شرِّ جنات، شیطانی عملیات، نظرِ بد اور دیگر ہر قسم کے برے اثرات سے نجات، حفاظت اور شفایابی کے لئے درج ذیل وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے:

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ○ اَللهُ الصَّمَدُ○ لَمْ یَلِدْ ۵ وَ لَمْ یُوْلَدْ○ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ○﴾

(الاخلاص، ۱۱۲)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق، ۱۱۳)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○﴾ (الناس،۱۱۴)
- ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر صبح و شام دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت پانی پر دم کر کے غسل بھی کر سکتے ہیں۔
- جادو ٹونہ کے اثرات اور شرِّ جنّات سے نجات کے لئے پانی پر دم کر کے گھر کے اندر چھڑکاؤ کریں۔

❁ یہ عمل ۷ دن، ۱۱ دن یا حسبِ ضرورت ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔

دوسرا وظیفہ

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا

الضَّآلِّيْنَ○﴾ (الفاتحہ،۱:۱۔۷)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○﴾

(البقرۃ،۲: ۲۵۵)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ○﴾ (الکافرون، ۱۰۹:۱۔۵)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ○ اَللهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ○ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○﴾ (الاخلاص،

(۱۱۲: ۱۔۴)

- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○﴾ (الفلق، ۱۱۳: ۱۔۵)
- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○﴾ (الناس، ۱۱۴: ۱۔۶)

❁ اس وظیفہ کو ایک (۱) بار، ۳ بار یا ۷ بار بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء پڑھ کر سونے سے قبل دم کریں اور ہاتھ پر پھونک کر پورے بدن پر مسح کریں اور پانی دم کر کے پئیں۔

❁ یہ وظیفہ ۷ دن، ۱۱ دن، ۳۰ دن یا ۴۰ دن جاری رکھیں۔

تیسرا وظیفہ: آیاتِ استعاذہ

جادو، ٹونہ، شرِ جنات، شیطانی عملیات، نظرِ بد اور دیگر ہر قسم کے برے اثرات سے نجات، حفاظت اور شفایابی کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ کرنا

نہایت مفید اور مؤثر ہے:

۱۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ ﴿اَعُوْذُ بِاللهِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ○﴾
(البقرۃ، ۲: ۶۷)

۲۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿وَ اِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○﴾ (ال عمران، ۳: ۳۶)

۳۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا○﴾ (مریم، ۱۹: ۱۸)

۴۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ○ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ○﴾ (المؤمنون، ۲۳: ۹۷۔۹۸)

۵۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ○﴾
(المؤمن، ۴۰: ۲۷)

۶۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ ط﴾ (حم السجدۃ، ۴۱: ۳۶)

۷۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿وَ اِنِّیْ عُذْتُ

بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ○ ﴾ (الدخان، ۴۴ : ۲۰)

۸۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق، ۱۱۳)

۹۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ○ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ○ ﴾ (الناس، ۱۱۴)

❁ اس وظیفہ کو

- ۳ بار، ۷ بار یا ۱۱ بار پڑھ کر صبح و شام دم کریں۔
- پانی دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسب ضرورت کسی بڑے برتن میں پانی پر دم کر کے غسل کریں۔
- جادو ٹونہ کے اثرات اور شرِ جنات سے نجات کے لئے پانی پر دم کر کے گھر کے اندر چھڑکاؤ کریں۔
- اگر پریشانی زیادہ ہو تو یہ وظیفہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں اور حسبِ ضرورت

۱۰۰ مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

- یہ عمل ۷ دن، ۱۱ دن یا حسبِ ضرورت ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔

چوتھا وظیفہ: مسبّعاتِ عشرہ

مسبّعاتِ عشرہ کا وظیفہ بمع ہدایات باب پنجم صفحہ ۲۱۹ پر ملاحظہ کریں۔

فصل: ۲

جادوٹونہ کے اثرات کا مرحلہ وار علاج

(جادو، آسیب کے اثراتِ بد، شرِّ جنّات اور ان کی وجہ سے پیدا شدہ بیماریوں سے نجات و دائمی حفاظت اور خیر و برکت کے لئے خصوصی وظائف)

﴿ جادوٹونہ کے اثرات کا مرحلہ وار علاج ﴾

۱۔ پہلے مرحلے کا علاج

اگر کسی پر جادوٹونہ کے ابتدائی اثرات ہوں یا آسیب، جن کا سایہ ہو جس کے باعث وہ کسی بیماری میں مبتلا ہو جائے، میاں بیوی کے درمیان تفرقہ، گھر میں جھگڑا، شر اور فتنہ و فساد کا ماحول پیدا ہو جائے یا دیگر گھریلو یا کاروباری پریشانیاں لاحق ہو جائیں تو اس سے نجات کے لئے درج ذیل وظیفہ نہایت مفید اور مؤثر ہے:

- **سورۃ الفاتحہ: ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ○﴾ (الفاتحہ، ۱: ۱۔۷)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿الٓمّٓ، ذٰلِكَ الْكِتَابُ

لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ○ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ○ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ○ اُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○﴾ (البقرة، ۲:۱-۵)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ط وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللهِ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾ (البقرة، ۲:۱۰۲)

- **آیۃ الکرسی: ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○﴾

(البقرۃ، ۲:۲۵۵)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا قفة اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ○﴾ (البقرة، ۲: ۲۸۵۔۲۸۶)

- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وقف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○﴾ (ال عمران، ۳: ۱۸۔۱۹)
- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○﴾ (الاعراف، ۷: ۵۴۔۵۶)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَO قَالَ اَلْقُوْاج فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ O وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ج فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَO فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَO فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَO وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ O قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَO رَبِّ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَO﴾

(الاعراف، ۷:۱۱۵۔۱۲۲)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَO وَ يُحِقُّ اللهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَO﴾ (یونس، ۱۰:۸۱۔۸۲)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿قَالَ بَلْ اَلْقُوْاج فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰىO فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰىO قُلْنَا لَا

تَخَفْ اِنَّـكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ○ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ
تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْاؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍؕ وَلَا يُفْلِحُ
السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى○﴾ (طٰہٰ، ۲۰:۶۶۔۷۰)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿أَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّ أَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ○ فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللهِ إِلٰـهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهٖ فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِندَ رَبِّهٖؕ إِنَّهٗ لا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ○ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ○﴾

(المومنون، ۲۳:۱۱۵۔۱۱۸)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿وَالصَّآفَّاتِ صَفًّا○ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ○ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا○ إِنَّ إِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ○ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ○ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ○ لَا

يَسَّمَّعُوْنَ إِلَى الْمَلَاءِ الْأَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍO دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّ اصِبٌO إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌO﴾

(الصافات، ۳۷:۱۔۱۰)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿وَ إِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ج فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْآ أَنْصِتُوْا ج فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَO قَالُوْا يَا قَوْمَنَآ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ وَ إِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍO يَا قَوْمَنَآ أَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍO وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءُ ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍO﴾ (الاحقاف، ۴۶:۲۹۔۳۲)
- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO ﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْاط لَا تَنْفُذُوْنَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ○ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ○ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ○﴾

(الرحمٰن، ۵۵: ۳۳-۳۶)

- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللهِط وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ○ هُوَ اللهُ الَّذِىْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَط عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ○ هُوَ اللهُ الَّذِىْ لَآ إِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُط سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِج وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○﴾ (الحشر، ۵۹: ۲۱-۲۴)
- اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ أُوْحِىَ إِلَىَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْآ إِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا○

يَّهْدِيْٓ إِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا○ وَّ أَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا○ وَّ أَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللهِ شَطَطًا○ وَّ أَنَّا ظَنَنَّآ أَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللهِ كَذِبًا○ وَّ أَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا○ وَّ أَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا○ وَّ أَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا○ وَّ أَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا○﴾

(الجن، ۷۲:۱۔۹)

- سورۃ الکافرون: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِيَ دِيْنِ○﴾ (الکافرون، ۱۰۹:۱۔۵)

- **سورۃ الاخلاص: ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ○ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○﴾ (الاخلاص، ۱۱۲: ۱۔۴)

- **سورۃ الفلق: ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق، ۱۱۳)

- **سورۃ الناس: ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ○﴾ (الناس، ۱۱۴)

- بقیہ وظیفہ ایک مرتبہ پڑھیں۔

- دن میں ایک بار (بعد نمازِ فجر) یا دو بار (بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ ظہر) پڑھ کر دم کریں۔
- حسبِ فرصت ظہر کی بجائے شام کو نمازِ عصر یا نمازِ مغرب کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔
- پانی پر دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسبِ ضرورت پانی دم کر کے غسل کریں۔
- جادو ٹونہ کے اثرات اور شرِ جنات سے نجات کے لئے پانی پر دم کر کے گھر کے اندر چھڑکاؤ کریں۔
- اگر جادو ٹونہ کے اثرات کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ و ناچاقی ہو تو اس کے ازالہ کے لئے بھی مذکورہ بالا وظیفہ حسب طریقہ کریں۔

❁ یہ عمل ۷ دن، ۱۱ دن یا حسبِ ضرورت ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔

۲۔ دوسرے مرحلے کا علاج

اگر کوئی جادو ٹونہ اور شر جنات کے اثرات ابتدائی مرحلے کی نسبت زیادہ محسوس کرے تو اس کے لئے درج ذیل وظیفہ مفید اور مؤثر ہے:

- **سورۃ الفاتحہ: ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ○﴾

(الفاتحہ، ۱:۱۔۷)

- آیۃ الکرسی: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ○﴾

(البقرۃ، ۲:۲۵۵)

- سورۃ یٰسین ۱ مرتبہ
- سورۃ الدخان ۱ مرتبہ
- سورۃ الجن ۱ مرتبہ

اس کے بعد درج ذیل وظائف پڑھیں:

- لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (۴۰ مرتبہ)
- اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ (۴۰ مرتبہ)
- لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ (۴۰ مرتبہ)
- سورۃ الکافرون: **۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۝ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۝ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۝ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَ لِیَ دِيْنِ۝﴾ (الکافرون، ۱۰۹: ۱۔۵)

- سورۃ الاخلاص: **۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝ ﴿قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ۝ اَللهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝﴾ (الاخلاص، ۱۱۲: ۱۔۴)

- سورۃ الفلق: **۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق، ۱۱۳:۱۔۵)

- سورۃ الناس: **۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ○﴾ (الناس، ۱۱۴:۱۔۶)

اس وظیفہ کو

- دن میں ایک بار (بعد نمازِ فجر) یا دو بار (بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ ظہر) پڑھ کر دم کریں۔
- پانی پر دم کر کے پئیں/ پلائیں۔
- حسبِ ضرورت پانی دم کر کے غسل کریں اگر سردی ہے تو گرم پانی استعمال کریں۔
- جادو ٹونہ کے اثرات اور شرِّ جنّات سے نجات کے لئے پانی پر دم کر

کے گھر کے اندر چھڑکاؤ کریں۔

- اگر جادو ٹونہ کے اثرات کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ و ناچاقی ہو تو اس کے ازالہ کے لئے بھی مذکورہ بالا وظیفہ دیئے گئے طریقہ کے مطابق کریں۔
- یہ عمل ۷ دن، ۱۱ دن یا حسبِ ضرورت ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔

نوٹ: اگر وقت میسر ہو تو مذکورہ تمام سورتیں قاری عبدالباسط یا کسی بھی خوش الحان عرب قاری کی تلاوت کردہ کیسٹ سے مریض کو دن میں کم از کم تین مرتبہ سنائیں۔

۳۔ تیسرے مرحلے کا علاج

اگر کسی پر جادو ٹونہ، آسیب یا جنات کے اثرات بہت ہی زیادہ شدت اختیار کر جائیں تو اس کے لئے درج ذیل وظائف مفید اور مؤثر ہیں۔

۱۔ نمازِ فجر کے بعد پڑھنے کے لئے وظیفہ

- بعد نمازِ فجر (صفحہ ۴۱۱ پر درج شدہ) پہلے مرحلے کا مکمل وظیفہ حسبِ طریقہ پڑھیں۔

۲۔ نماز ظہر کے بعد پڑھنے کے لئے وظیفہ

بعد نماز ظہر درج ذیل وظیفہ حسبِ طریقہ پڑھیں۔

- **سورۃ الفاتحہ: ۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ○ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ○﴾ (الفاتحہ،۱:۱۔۷)

- آیۃ الکرسی: ۱۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ○ ﴿اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ إِلَّا بِإِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○﴾ (البقرۃ،۲:۲۵۵)

- سورة يٰسين ا مرتبہ
- سورة الصافات ا مرتبہ
- سورة حم السجدة ا مرتبہ

- سورة الدخان ١ مرتبہ
- سورة الجن ١ مرتبہ
- سورة الکافرون: **١١ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ﴿قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ○ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَ لِیَ دِیْنِ○﴾ (الکافرون، ۱۰۹: ۱۔۵)

- سورة الاخلاص: **١١ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ﴿قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ○ اَللهُ الصَّمَدُ○ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ○ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ○﴾ (الاخلاص، ۱۱۲: ۱۔۴)

- سورة الفلق: **١١ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○﴾ (الفلق، ۱۱۳: ۱۔۵)

- سورۃ الناس: **۱۱ مرتبہ**

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○﴾ (الناس، ۱۱۴: ۱۔ ۶)

❁ اس وظیفہ کو

- پانی پر دم کر کے پئیں/پلائیں۔
- حسبِ ضرورت پانی دم کر کے دو مرتبہ غسل کریں (نمازِ فجر کے بعد وظیفہ کے دم شدہ پانی سے صبح کے وقت غسل کریں اور بعد نمازِ ظہر درج بالا وظیفہ کے دم شدہ پانی سے۔) اگر سردی ہے تو گرم پانی استعمال کریں۔
- جادو ٹونہ کے اثرات اور شرِّ جنات سے نجات کے لئے پانی پر دم کر کے گھر کے اندر دو مرتبہ چھڑکاؤ کریں (صبح کے وقت پہلے مرحلے کے دم شدہ پانی سے اور بعد نمازِ ظہر درج بالا وظیفہ کے دم شدہ پانی سے)۔
- اگر جادو ٹونہ کے اثرات کی وجہ سے میاں بیوی میں تفرقہ و ناچاقی ہو تو اس کے ازالہ کے لئے بھی مذکورہ بالا وظیفہ حسبِ طریقہ کریں۔

❁ یہ عمل ۷ دن، ۱۱ دن یا حسبِ ضرورت ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔

نوٹ: اگر وقت میسر ہو تو مذکورہ تمام سورتیں قاری عبدالباسط یا کسی بھی خوش الحان عرب قاری کی تلاوت کردہ کیسٹ سے مریض کو دن میں کم از کم تین مرتبہ سنائیں۔

حصہ چہارم

روحانی توجہات کے حصول اور حلِ مشکلات کے اوراد و قصائِد

الأورادُ الرُّوحِية اور قصائد کے پڑھنے کے اَوقات وطریقہ

❁ ''الفیوضات المحمدیۃ ﷺ'' کے حصہ چہارم میں قربِ الٰہی و قربِ مصطفیٰ ﷺ اور روحانی فیوضات وتوجہات کے حصول کے لئے خصوصی اوراد و قصائد دیئے جا رہے ہیں۔

❁ یہ اوراد و قصائد جو معروف روحانی طرق و سلاسل کے اولیاء کرام و مشائخ عظام کا معمول رہے ہیں کثیر دینی، روحانی اور دنیوی خیر و برکات، حاجت روائی و قبولیت دعا، ازالۂ رنج و الم و اطمینان قلب، اصلاحِ احوالِ نفس، حلِ مشکلات اور فتحِ مہمات کے لئے نہایت مفید و مجرب ہیں۔ ان اوراد و وظائف کی ترتیب درج ذیل ہے:

۱۔ الأوراد المحمدیة

۲۔ الورد العلوی

۳۔ الورد الحسینی

۴۔ الأوراد الغوثية

۵۔ الورد الشاذلی

۶۔ ورد شیخ الأکبر

۷۔ قصیدہ غوثیہ

۸۔ قصیدہ بردہ شریف (منتخب اشعار)

❁ ان اوراد و قصائد پڑھنے کا بہترین وقت بعد از نماز تہجد ہے اگر یہ میسر نہ ہو تو نماز فجر، نماز مغرب یا عشاء کے بعد بھی آپ اپنی سہولت کے مطابق وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

❁ شب جمعہ، شب براۃ اور رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں میں ان اوراد و قصائد کا پڑھنا زیادہ فیوض و برکات کا باعث ہے۔

باب یازدہم

الأورادُ الرُّوحِیة

(روحانی بالیدگی اور قربِ الٰہی و قربِ مصطفیٰ ﷺ کے حصول کے اوراد)

١۔ ﴿ الأوراد المحمّديّة ﴾

i۔ دعاء الجوشن الكبير

(١) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (٢) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (٣) يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (٤) يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ الْجَمَالُ يَامَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَ الْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

وَ الْجَلَالُ يَامَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِیءَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَامَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَامَنْ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ (٥) اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْبَيَانِ (٦) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَاوَاتُ بِأَمْرِهٖ يَامَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُونَ بِإِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِی عَلٰی أَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ (٧) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَی الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِیَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ

الْأُسَارٰى (٨) يَا ذَا الْحَمْدِ وَ الثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَ الْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَ السَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَ الْوَفَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَصْلِ وَ الْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَ الْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ السَّخَاءِ يَا ذَا الآلاءِ وَالنَّعْمَاءِ. (٩) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ. (١٠) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ. (١١) يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُؤْنِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَأي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي. (١٢) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ

الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ.(١٣) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ.(١٤) يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعوَةِ الْمُضْطَرِّينَ.(١٥) يَا ذَا الْجُودِ وَالإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالإِمْتِنَانِ يَا ذَا الأَمْنِ وَالأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ.(١٦) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُو قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ. (۱۷) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ. (۱۸) يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهٖ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهٖ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهٖ حَكِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهٖ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهٖ قَدِيمٌ. (۱۹) يَا مَنْ لَا يُرْجٰى إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ

لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ.(٢٠) يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامَ. (٢١) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ. (٢٢) يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوىٰ يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوىٰ.(٢٣) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الوَاسِعَةِ يَا ذَا المِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الحِكْمَةِ البَالِغَةِ يَا ذَا القُدْرَةِ الكَامِلَةِ يَا ذَا الحُجَّةِ القَاطِعَةِ يَا ذَا الكَرَامَةِ، الظَاهِرَةِ يَا ذَا العِزَّةِ الدَائِمَةِ يَا ذَا القُوَّةِ المَتِينَةِ يَا ذَا العَظَمَةِ، المَنِيعَةِ. (٢٤) يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَراتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ

الْعَوْرٰاتِ يٰا مُحْيِ الْأَمْوٰاتِ يٰا مُنْزِلَ الآيٰاتِ يٰا مُضَعِّفَ الْحَسَنٰاتِ يٰا مٰاحِيَ السَّيِئَاتِ يٰا شَدِيدَ النَّقِمٰاتَ. (۲۵) اللَّهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا مُصَوِّرُ يٰا مُقَدِّرُ يٰا مُدَبِّرُ يٰا مُطَهِّرُ يٰا مُنَوِّرُ يٰا مُيَسِّرُ يٰا مُبَشِّرُ يٰا مُنْذِرُ يٰا مُقَدِّمُ يٰا مُؤَخِّرُ. (۲٦) يٰا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرٰامِ يٰا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرٰامِ يٰا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرٰامِ يٰا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقٰامِ يٰا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرٰامِ يٰا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرٰامِ يٰا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرٰامِ يٰا رَبَّ النُّورِ وَ الظَّلاٰمِ يٰا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلاٰمِ يٰا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الأَنٰامِ. (۲۷) يٰا أَحْكَمَ الْحٰاكِمِينَ يٰا أَعْدَلَ الْعٰادِلِينَ يٰا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يٰا أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يٰا أَحْسَنَ الْخٰالِقِينَ يٰا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يٰا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يٰا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يٰا أَكْرَمَ الأَكْرَمِينَ. (۲۸) يٰا عِمٰادَ مَنْ لَا عِمٰادَ لَهُ يٰا سَنَدَ مَنْ لا سَنَدَ لَهُ يٰا ذُخْرَ مَنْ لا ذُخْرَ لَهُ يٰا حِرْزَ مِنْ لا حِرْزَ لَهُ يٰاغِيٰاثَ مَنْ لا غِيٰاثَ لَهُ يٰا فَخْرَ مَنْ لا فَخْرَ لَهُ

يٰا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يٰا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يٰا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يٰا أَمٰانَ مَنْ لَا أَمٰانَ لَهُ. (٢٩) اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا عٰاصِمُ يٰا قٰائِمُ يٰا دٰائِمُ يٰا رٰاحِمُ يٰا سٰالِمُ يٰا حٰاكِمُ يٰا عٰالِمُ يٰا قٰاسِمُ يٰا قٰابِضُ يٰا بٰاسِطُ.(٣٠) يٰا عٰاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يٰا رٰاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يٰا غٰافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يٰا نٰاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يٰا حٰافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يٰا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يٰا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يٰا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يٰا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يٰا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغٰاثَهُ. (٣١) يٰا عَزِيزًا لَا يُضٰامُ يٰا لَطِيفًا لا يُرٰامُ يٰا قَيُّومًا لَا يَنٰامُ يٰا دٰائِمًا لَا يَفُوتُ يٰا حَيًّا لَايَمُوتُ يٰا مَلِكًا لَا يَزُولُ يٰا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى يٰا عٰالِمًا لَا يَجْهَلُ يٰا صَمَداً لَا يُطعَمُ يٰا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ. (٣٢) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا أَحَدُيٰا وٰاحِدُ يٰا شَاهِدُ يٰا مٰاجِدُ يٰا حٰامِدُ يٰا رٰاشِدُ يٰا بٰاعِثُ يٰا وٰارِثُ يٰا ضٰارُّ يٰا نٰافِعُ. (٣٣) يٰا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يٰا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يٰا أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ

يٰا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يٰا أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يٰا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يٰا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يٰا أَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يٰا أَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يٰا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ. (٣٤) يٰا كَرِيمَ الصَّفْحِ يٰا عَظِيمَ الْمَنِّ يٰا كَثِيرَ الْخَيْرِ يٰا قَدِيمَ الْفَضْلِ يٰا دٰائِمَ اللُّطْفِ يٰا لَطِيفَ الصُّنْعِ يٰا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يٰا كٰاشِفَ الضُّرِّ يٰا مٰالِكَ الْمُلْكِ يٰا قٰاضِيَ الْحَقِّ.(٣٥) يٰا مَنْ هُوَ فِى عَهْدِهِ وَفِىٌّ يٰا مَنْ هُوَ فِى وَفٰائِهِ قَوِىٌّ يٰا مَنْ هُوَ فِى قُوَّتِهِ عَلِىٌّ يٰا مَنْ هُوَ فِى عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يٰا مَنْ هُوَ فِى قُرْبِهِ لَطِيفٌ يٰا مَنْ هُوَ فِى لُطْفِهِ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يٰا مَنْ هُوَ فِى عِزِّهِ عَظِيمٌ يٰا مَنْ هُوَ فِى عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يٰامَنْ هُوَ فِى مَجْدِهِ حَمِيدٌ. (٣٦) اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا كٰافِى يٰا شٰافِى يٰا وٰافِى يٰا مُعَافِى يٰا هٰادِى يٰا دٰاعِى يٰا قٰاضى يٰا رٰاضِى يٰا عٰالِى يٰا بٰاقِى. (٣٧) يٰا مَنْ كُلُّ شَىْءٍ خٰاضِعٌ لَهُ يٰا مَنْ كُلُّ شَىْءٍ خٰاشِعٌ لَهُ يٰامَنْ كُلُّ شَىْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

كَائِنٌ لَهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ. (٣٨) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهٖ يَا مَنْ يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ. (٣٩) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ اَلْمَطْلُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ اَلْمَسْؤُوْلِيْنَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ. (٤٠) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ. (٤١) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى

يٰا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يٰا مَنْ يُنْجِى الْهَلْكٰى يٰا مَنْ يَشْفِى الْمَرْضٰى يٰا مَنْ أَضْحَكَ وَ أَبْكٰى يٰا مَنْ أَمٰاتَ وَ أَحْيَا يٰا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى. (٤٢) يٰا مَنْ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يٰا مَنْ فِى الآفَاقِ آيَاتُهُ يٰا مَنْ فِى الآيٰاتِ بُرْهٰانُهُ يٰا مَنْ فِى الْمَمٰاتِ قُدْرَتُهُ يٰا مَنْ فِى الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يٰا مَنْ فِى الْقِيٰامَةِ مُلْكُهُ يٰا مَنْ فِى الْحِسٰابِ هَيْبَتُهُ يٰا مَنْ فِى الْمِيزٰانِ قَضَاؤُهُ يٰا مَنْ فِى الْجَنَّةِ ثَوٰابُهُ يٰا مَنْ فِى النَّارِ عِقٰابُهُ. (٤٣) يٰا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخٰائِفُونَ يٰا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ يٰا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيبُوْنَ يٰا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يٰا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجأُ الْمُتَحَيِّرُونَ يٰا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يٰا مَنْ بِهِ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَا مَنْ فِى عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخٰاطِؤُنَ يٰا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُونَ يٰا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ.(٤٤) اللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا حَبِيبُ يٰا طَبِيبُ يٰا قَرِيبُ يٰا رَقِيبُ يٰا حَسِيبُ يٰا مُهِيبُ يٰا مُثِيبُ يٰا مُجِيْبُ يٰاخَبِيرُ يٰا بَصِيرُ.

(٤٥)يٰا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيب يٰا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيب يٰا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يٰا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يٰا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يٰا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يٰا أَقْوىٰ مِنْ كُلِّ قَوِيّ يٰا أَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيّ يٰا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَّادٍ يٰا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوفٍ. (٤٦) يٰا غٰالِبًا غَيْرَ مَغْلُوب يٰا صٰانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يٰا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوق يٰا مٰالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يٰا قٰاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يٰا رٰافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يٰا حٰافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يٰا نٰاصِراً غَيْرَ مَنْصُورٍ يٰا شٰاهِداً غَيْرَ غٰائِبٍ يٰا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ. (٤٧) يٰا نُورَ النُّورِ يٰا مُنَوِّرَ النُّورِ يٰا خٰالِقَ النُّورِ يٰا مُدَبِّرَ النُّورِ يٰا مُقَدِّرَ النُّورِ يٰا نُورَ كُلِّ نُورٍ يٰا نُوراًقَبْلَ كُلِّ نُورٍ يٰا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يٰا نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يٰا نُوراً لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ. (٤٨) يٰا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يٰا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يٰا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يٰا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يٰا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يٰا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يٰا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يٰا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يٰا مَنْ فَضْلُهُ

عَمِيمٌ. (٤٩) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ. (٥٠) يَا مَنْ يَرىٰ وَلَا يُرٰى مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُحْيِي وَلَا يُحْيٰى يَا مَنْ يُسْأَلُ وَلَا يَسْأَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ. (٥١) يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ. (٥٢) يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مُنٰى الْمُحِبِّينَ يَا أَنِيسَ الْمُرِيدِيْنَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ. (٥٣) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بِاِسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا إِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَايَا طَبِيْبَنَا. (٥٤) يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِى وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِى وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ. (٥٥) يَا مَنْ نَفَذَ فِى كُلِّ شَيْءٍ أَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ إِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِى الْعِبَادُ نِعَمَهُ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاؤُهُ. (٥٦) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولٰى يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوٰى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرٰى يَا

مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يٰا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضٰاءُ يٰا مَنْ لَهُ الْهَوٰاءُ وَالْفَضٰاءُ يٰا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرىٰ يٰا مَنْ لَهُ السَّمَاوَاتُ الْعُلٰى. (۵۷) اللّٰهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا عَفُوٌّ يٰا غَفُورُ يٰا صَبُورُ يٰا شَكُورُ يٰا رَؤُوفُ يٰا عَطُوفُ يٰا مَسْؤُولُ يٰا وَدُودُ يٰا سُبُّوحُ يٰا قُدُّوسُ. (۵۸) يٰا مَنْ فِي السَّمٰاءِ عَظَمَتُهُ يٰا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيٰاتُهُ يٰا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلٰائِلُهُ يٰا مَنْ فِي البِحٰارِ عَجٰائِبُهُ يٰا مَنْ فِي الْجِبٰالِ خَزٰائِنُهُ يٰا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ يٰا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يٰا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يٰا مَنْ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يٰا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلٰائِقِ قُدْرَتُهُ. (۵۹) يٰا حَبِيبَ مَنْ لٰا حَبِيبَ لَهُ يٰا طَبِيبَ مَنْ لٰا طَبِيبَ لَهُ يٰا مُجِيبَ مَنْ لٰا مُجِيبَ لَهُ يٰا شَفِيقَ مَنْ لٰا شَفِيقَ لَهُ يٰا رَفِيقَ مَنْ لٰا رَفِيقَ لَهُ يٰا مُغِيْثَ مَنْ لٰا مُغِيثَ لَهُ يٰا دَلِيلَ مَنْ لٰا دَلِيلَ لَهُ يٰا أَنِيْسَ مَنْ لٰا أَنِيسَ لَهُ يٰا رٰاحِمَ مَنْ لٰا رَاحِمَ لَهُ يٰا صٰاحِبَ مَنْ لٰا صَاحِبَ لَهُ. (٦٠) يٰا كٰافِيَ مَنِ

اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيءَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ. (٦١) اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ. (٦٢) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ. (٦٣) يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَسْمَعُ أَنِينَ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرىٰ بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ

عَمَلَ الْـمُفْسِدِينَ يا مَنْ لا يُضِيعُ أَجْرَ الْـمُحْسِنِينَ يٰا مَنْ لا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوبِ الْعٰارِفِينَ يٰا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِيْنَ. (٦٤) يٰا دٰائِمَ الْبَقٰاءِ يٰا سٰامِعَ الدُّعاءِ يٰا وٰاسِعَ الْعَطٰاءِ يٰا غٰافِرَ الْخَطاءِ يٰا بَدِيعَ السَّمٰاءِ يٰا حَسَنَ الْبَلَاءِ يٰا جَمِيلَ الثَّنٰاءِ يٰا قَدِيمَ السَّنٰاءِ يٰا كَثِيرَ الْوَفٰاءِ يٰا شَرِيفَ الْجَزٰاءِ. (٦٥) اللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ باسْمِكَ يٰا سَتَّارُ يٰا غَفَّارُ يٰا قَهَّارُ يٰا جَبَّارُ يٰا صَبَّارُ يٰا بَارُّ يٰا مُخْتٰارُ يٰا فتَّاحُ يٰا نَفَّاحُ يٰا مُرْتٰاحُ. (٦٦) يٰا مَنْ خَلَقَنِى وَ سَوَّانِى يٰا مَنْ رَزَقَنِى وَرَبَّانِى يٰا مَنْ أَطْعَمَنِى وَسَقٰانِى يٰا مَنْ قَرَّبَنِى وَأَدْنانِى يٰا مَنْ عَصَمَنِى وَكَفٰانِى يٰا مَنْ حَفِظَنِى وَكَلانِى يٰا مَنْ أَعَزَّنِى وَأَغْنٰانِى يٰا مَنْ وَفَّقَنِى وَهَدٰانِى يٰا مَنْ آنَسَنِى وَآوٰانِى يٰا مَنْ أَمٰاتَنِي وَأَحْيٰانِي.(٦٧) يٰا مَنْ يُحِقُّ الْحقَّ بِكَلِمٰاتِهِ يٰا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبٰادِهِ يٰا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يٰا مَنْ لا تَنْفَعُ الشَّفٰاعَةُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يٰا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ يٰا مَنْ لا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ يٰا مَنْ لارٰادَّ

لِقَضٰائِهٖ يٰا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ لِأَمْرِهٖ يٰا مَنِ السَّمٰاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ يٰا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيٰاحَ بُشْراً بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ. (٦٨) يٰا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهٰاداً يٰا مَنْ جَعَلَ الْجِبٰالَ أَوْتٰاداً يٰا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرٰاجاً يٰا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوراً يٰا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبٰاساً يٰا مَنْ جَعَلَ النَّهٰارَ مَعَاشًا يٰا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبٰاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنٰاءً يَا مَنْ جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَزْوٰاجاً يٰا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرصٰاداً. (٦٩) اللّٰهُمَّ إِنِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا سَمِيعُ يٰا شَفِيعُ يٰا رَفِيعُ يٰا مَنِيعُ يٰا سَرِيعُ يٰا بَدِيعُ يٰا كَبِيرُ يٰا قَدِيرُيٰا خَبِير يٰا مُجِيرُ. (٧٠) يٰا حَيّاً قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يٰا حَيّاً بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يٰا حَيُّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حيٌّ يٰاحَيُّ الَّذِي لا يُشٰارِكُهُ حَیٌّ يٰا حَیُّ الَّذِیْ لا يَحْتٰاجُ إِلٰی حَیٍّ يٰا حَیُّ الَّذِی يُمِيْتُ كُلَّ حَیٍّ يٰا حَیُّ الَّذِیْ يَرْزُقُ كُلَّ حَیٍّ يٰا حَيّاً لَمْ يَرِثِ الْحَيَاةَ مِنْ حَیٍّ يٰا حَیُّ الَّذِی يُحْیِ الْمَوْتٰی يٰا حَیُّ يٰا قَيُّومُ لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ. (٧١) يٰا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لا يُنْسٰی يٰا

مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفَىٰ يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَيَّرُ. (٧٢) يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بَالْمُهْتَدِيْنَ. (٧٣) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيطُ يَا مُقِيتُ يَا مُغِيثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِیءُ يَا مُعِيدُ. (٧٤) يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْب يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا

شَبِيهٍ. (٧٥) يا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ يا مَنْ شُكْرُهُ فَوزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ يا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ يا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ يا مَنْ بابُهُ مَفتوحٌ لِلطَّالِبِينَ، يا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ يا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ يا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِلطَّائِعِينَ وَالْعَاصِينَ يا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ. (٧٦) يا مَنْ تَبارَكَ اسْمُهُ يا مَنْ تَعالٰى جَدُّهُ يا مَنْ لا إِلَهَ غَيْرُهُ يا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ يا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ يا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يا مَنْ لا تُحْصٰى آلَاؤُهُ يا مَنْ لا تُعَدُّ نَعمَاؤُهُ.

(٧٧) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يا مُعِيْنُ يا أَمِينُ يا مُبِينُ يا مَتِينُ يامَكِينُ يا رَشِيدُ يا حَمِيدُ يا مَجِيدُ يا شَدِيدُ يا شَهِيدُ. (٧٨) يا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ يا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ يامَنْ هُوَ

قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ يٰا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يٰا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ. (٧٩) يٰا مَنْ لا شَرِيكَ لَهُ وَلا وَزِيرَ يٰا مَنْ لا شَبِيهَ لَهُ وَلا نَظِيرَ يٰا خٰالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يٰا مُغْنِيَ الْبٰائِسِ الْفَقِيرِ يٰا رٰازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يٰا رٰاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يٰا جٰابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يٰا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يٰا مَنْ هُوَ بِعِبٰادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ يٰا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (٨٠) يٰا ذَا الْجُودِ وَالنَّعَمِ يٰا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يٰا خٰالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يٰا بٰارِىءَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يٰا ذَا الْبأْسِ وَالنِّقَمِ يٰا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يٰا كٰاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يٰاعٰلِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يٰا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يٰا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيٰاءَ مِنَ الْعَدَمِ. (٨١) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يٰا فٰاعِلُ يَا جٰاعِلُ يٰا قٰابِلُ يٰا كٰامِلُ يٰا فٰاصِلُ يٰا وٰاصِلُ يٰا عٰادِلُ يٰا غٰالِبُ يٰا طٰالِبُ يٰا وٰاهِبُ. (٨٢) يٰا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يٰا مَنْ أَكْرَمَ بِجُوْدِهِ يٰا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يٰا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ يٰا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يٰا

مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ. (٨٣) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ. (٨٤) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَداً يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجاً يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَاراً يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَراً يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ أَمَداً يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً. (٨٥) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ. (٨٦) يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَّ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا

أَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ يَا أَعْلٰى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَاأَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وُصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ قُصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْؤُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عُلِمَ. (۸۷) يَا حَبِيبَ الْبَاكِيْنَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا أَنِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ يَا أَعْلَمَ الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ. (۸۸) يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَامَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهٗ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ. (۸۹) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي. (۹۰) يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ

النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يا مَنْ لا يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ يا مَنْ لا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يا مَنْ لا يُنَزِّلُ الغَيْثَ إِلَّا هُوَ يا مَنْ لا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يا مَنْ لا يُحْيِ الْمَوْتٰى إِلَّا هُوَ. (٩١) يا مُعِينَ الضُّعَفاءِ يا صاحِبَ الْغُرَباءِ يا ناصِرَ الْاَوْلِياءِ يا قاهِرَ الْاَعْداءِ يا رافِعَ السماءِ يا أَنِيسَ الْاَصْفِياءِ يا حَبِيبَ الْاَتْقِياءِ يا كَنْزَ الْفُقَراءِ يا إِلٰهَ الْاَغْنِياءِ يا أَكْرَمَ الْكُرَماءِ. (٩٢) يا كافِياً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يا قَائِماً عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يا مَنْ لا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يا مَنْ لا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يا مَنْ لا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يا مَنْ لا يَنْقُصُ مِنْ خَزائِنِهِ شَيْءٌ يا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يا مَنْ لا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ. (٩٣) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يا مُكْرِمُ يا مُطْعِمُ يا مُنْعِمُ يا مُعْطِي يا مُغْنِي يا مُقْنِي يا مُغْنِي يا مُحْيِ يا مُرْضِي يا مُنْجِي. (٩٤) يَا أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ يا إِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ يا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَصانِعَهُ يا

بَارِیءَ کُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَهُ یَا قَابِضَ کُلِّ شَیْءٍ وَبَاسِطَهُ یَا مُبْدِیءَ کُلِّ شَیْءٍ وَمُعِیدَهُ یَا مُنْشِیءَ کُلِّ شَیْءٍ وَمُقَدِّرَهُ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَمُحَوِّلَهُ یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیْءٍ وَمُمِیتَهُ یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَهُ. (٩٥) یَا خَیْرَ ذَاکِرٍ وَمَذْکُورٍ یَا خَیْرَ شَاکِرٍ وَمَشْکُورٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَمَحْمُودٍ یَا خَیْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ یَا خَیْرَ دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیبٍ وَمُجَابٍ یَا خَیْرَ مُوْنِسٍ وَأَنِیْسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ وَجَلِیسٍ یَا خَیْرَ مَقْصُودٍ وَ مَطْلُوبٍ یَا خَیْرَ حَبِیبٍ وَمَحْبُوبٍ. (٩٦) یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِیبٌ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِیبٌ یَا مَنْ هُوَ إِلٰی مَنْ أَحَبَّهُ قَرِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِیبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ کَرِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهِ رَحِیمٌ یَا مَنْ هُوَ فِی حِکْمَتِهِ عَظِیمٌ یَا مَنْ هُوَ فِی إِحْسَانِهِ قَدِیمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِیمٌ. (٩٧) اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُسَبِّبُ یَا مُرَغِّبُ یَا مُقَلِّبُ یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا

مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ. (٩٨) يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيْمٌ. (٩٩) يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ. (١٠٠) يَا حَلِيماً لَا يَعْجَلُ يَا جَوَاداً لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِراً لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحَيْفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظاً لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

ii۔ دعاء یستشیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ، الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ، وَ لَا خَلْقٍ مِنْ عِبَادِهِ يَسْتَشِيْرُ، الْأَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ، الْعَظِيْمُ الرُّبُوبِيَّةِ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِيْنَ وَ فَاطِرُ هُمَا وَ مُبْتَدِعُهُمَا، بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَ فَتَقَهُمَا فَتْقًا، فَقَامَتِ السَّمَاوَاتُ طَائِعَاتٍ بِأَمْرِهِ، وَ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُوْنَ بِأَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَاءِ، ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمَاوَاتِ الْعُلٰى، الرَّحْمَانُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى، لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى، فَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ، لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ، وَ لَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ، وَ لَا مُعِزَّ لِمَنْ أَذْلَلْتَ، وَ لَا مُذِلَّ لِمَنْ أَعْزَزْتَ، وَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كُنْتَ إِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَاءٌ مَبْنِيَّةٌ وَ لَا أَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ، وَ لَا شَمْسٌ مُضِيئَةٌ وَ لَا لَيْلٌ

مُظْلِمٌ وَ لَا نَهَارٌ مُضِيءٌ وَ لَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ، وَ لَا جَبَلٌ رَاسٍ وَ لَا نَجْمٌ سَارٍ وَ لَا قَمَرٌ مُنِيْرٌ، وَ لَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَ لَا سَحَابٌ يَسْكُبُ، وَ لَا بَرْقٌ يَلْمَعُ وَ لَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ، وَ لَا رُوْحٌ تَنَفَّسُ وَ لَا طَائِرٌ يَطِيْرُ، وَ لَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَ لَا مَاءٌ يَطَّرِدُ، كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ كَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ، وَ قَدَرْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ ابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ، وَ أَغْنَيْتَ وَ أَفْقَرْتَ، وَ أَمَتَّ وَ أَحْيَيْتَ، وَ أَضْحَكْتَ وَ أَبْكَيْتَ، وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ، فَتَبَارَكْتَ يَا اللّٰهُ وَ تَعَالَيْتَ، أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ، أَمْرُكَ غَالِبٌ وَ عِلْمُكَ نَافِذٌ، وَ كَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَ وَعْدُكَ صَادِقٌ، وَ قَوْلُكَ حَقٌّ وَ حُكْمُكَ عَدْلٌ، وَ كَلَامُكَ هُدًى وَ وَحْيُكَ نُوْرٌ، وَ رَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَ عَفْوُكَ عَظِيْمٌ، وَ فَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَ عَطَاؤُكَ جَزِيْلٌ، وَ حَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَ إِمْكَانُكَ عَتِيْدٌ، وَ جَارُكَ عَزِيْزٌ وَ بَأْسُكَ شَدِيْدٌ وَ مَكْرُكَ مَكِيْدٌ، أَنْتَ يَارَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَ

حَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى، مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ، غِنٰى كُلِّ مِسْكِيْنٍ، حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ، أَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَاءِ، كَنْزُ الْفُقَرَاءِ، مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ، مُعِينُ الصَّالِحِيْنَ ، ذٰلِكَ اللهُ رَبُّنَا لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، تَكْفِي مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَ أَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَبِكَ وَ تَضَرَّعَ إِلَيْكَ، عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَبِكَ، تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ، جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيْرُ الْكُبَرَاءِ، سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي، صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوبِيْنَ، مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، أَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ أَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ، أَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِي حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ، مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ، أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ، أَنْتَ الْخَالِقُ وَ أَنَا الْمَخْلُوْقُ، وَأَنْتَ الْمَالِكُ وَ أَنَا الْمَمْلُوْكُ، وَ

أَنْتَ الرَّبُّ وَ أَنَا الْعَبْدُ، وَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَ أَنَا الْمَرْزُوقُ، وَ أَنْتَ الْمُعْطِي وَ أَنَا السَّائِلُ، وَ أَنْتَ الْجَوَّادُ وَ أَنَا الْبَخِيْلُ، وَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَ أَنَا الضَّعِيْفُ، وَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ أَنَا الذَّلِيْلُ، وَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَ أَنَا الْفَقِيْرُ، وَ أَنْتَ السَّيِّدُ وَ أَنَا الْعَبْدُ، وَ أَنْتَ الْغَافِرُ وَ أَنَا الْمُسِيءُ، وَ أَنْتَ الْعَالِمُ وَ أَنَا الْجَاهِلُ، وَ أَنْتَ الْحَلِيْمُ وَ أَنَا الْعَجُوْلُ، وَ أَنْتَ الرَّحْمَانُ وَ أَنَا الْمَرْحُوْمُ، وَ أَنْتَ الْمُعَافِي وَ أَنَا الْمُبْتَلَى، وَ أَنْتَ الْمُجِيْبُ وَ أَنَا الْمُضْطَرُّ، وَ أَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اَلْمُعْطِي عِبَادَكَ بِلَا سُؤَال، وَ أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَ إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، وَ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، وَاغْفِرْلِي ذُنُوْبِي وَ اسْتُرْعَلَيَّ عُيُوْبِي، وَ افْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ رِزْقًا وَاسِعًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ حَسْبُنَا اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

۲۔﴿ الوِرْدُ الْعَلَوِی ﴾

دعاء كميل

اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ أَلَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَ بِقُوَّتِكَ أَلَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ، وَ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَ ذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَ بِجَبَرُوْتِكَ أَلَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ، وَ بِعِزَّتِكَ أَلَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ، وَ بِعَظَمَتِكَ أَلَّتِيْ مَلأَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَ بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ، وَ بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ، وَ بِأَسْمَآئِكَ أَلَّتِيْ مَلأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ، وَ بِعِلْمِكَ الَّذِيْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ، يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ، وَ يَا آخِرَ الآخِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ أَلَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ أَلَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ، اَللّٰهُمَّ إِغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ أَلَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ، اَللّٰهُمَّ إِغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ أَلَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ، اَللّٰهُمَّ إِغْفِرْلِي

الذُّنُوْبَ أَلَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلآءَ، اَللّٰهُمَّ إِغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ أَلَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ، اَللّٰهُمَّ إِغْفِرْلِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَ كُلَّ خَطِيْئَةٍ أَخْطَأْتُهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَىٰ نَفْسِكَ، وَ أَسْأَلُكَ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ أَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ، وَ أَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ، وَ أَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ تَجْعَلَنِى بِقِسَمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا، وَ فِيْ جَمِيْعِ أَلْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا، اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنِ أَشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَ أَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهُ، وَ عَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ، اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ عَلَا مَكَانُكَ وَ خَفِيَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ أَمْرُكَ وَ غَلَبَ قَهْرُكَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفَرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ. اللّٰهُمَّ لَا أَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِراً وَلَا لِقَبَآئِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ

بِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ، وَ سَكَنْتُ إِلَىٰ قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ، اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهُ، وَ كَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ أَقَلْتَهُ، وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ، وَ كَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ وَ كَمْ مِنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ. اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَ أَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَ قَصُرَتْ بِيْ أَعْمَالِيْ، وَ قَعَدَتْ بِي أَغْلَالِيْ وَ حَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ آمَالِيْ، وَ خَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِيْ بِخَيَانَتِهَا وَ مِطَالِي يَا سَيِّدِيْ فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِي سُوءُ عَمَلِي وَ فِعَالِي وَ لَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِيْ خَلَوَاتِيْ مِنْ سُوءِ فِعْلِيْ وَ إِسَاءَتِيْ وَ دَوَامِ تَفْرِيطِيْ وَ جَهَالَتِيْ، وَ كَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَ غَفْلَتِيْ وَ كُنْ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِيْ فِيْ كُلِّ الأَحْوَالِ رَؤُوْفًا وَ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْأُمُوْرِ عَطُوْفًا. إِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ مَنْ لِيْ غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ

ضُرِّيْ وَ النَّظَرَ فِيْ أَمْرِيْ. إِلٰهِيْ وَ مَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا إِتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوَى نَفْسِيْ وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّيْ، فَغَرَّنِيْ بِمَا أَهْوٰى وَ أَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ، وَ خَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَآؤُكَ، وَ أَلْزَمَنِيْ فِيْهِ حُكْمُكَ وَ بَلآؤُكَ وَ قَدْ آتَيْتُكَ يَا إِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِىْ وَ إِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِراً نَادِمًا مُنْكَسِراً مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا، لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا مَفْزَعاً أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِيْ أَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ وَ إِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِيْ سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ. إِلٰهِيْ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَ ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَ فُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ، يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ وَ رِقَّةَ جِلْدِيْ وَ دِقَّةَ عَظْمِيْ، يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِيْ وَ ذِكْرِيْ، وَ تَرْبِيَتِيْ وَ بِرِّيْ وَ تَغْذِيَتِيْ، هَبْنِيْ

لِإبْتِدَآءِ كَرَمِكَ وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِيْ يَا إِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ رَبِّيْ أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ، وَ بَعْدَ مَا انْطَوىٰ عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهِ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ، وَ اعْتَقَدَهُ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَ بَعْدَ صِدْقِ إِعْتِرَافِيْ وَ دُعَآئِيْ خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ، أَوْ تُبَعِّدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ، أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ، أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلآءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَ رَحِمْتَهُ، وَلَيْتَ شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَ إِلٰهِيْ وَ مَوْلاَيَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً، وَ عَلٰى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَ عَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَ عَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً، وَ عَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ إِلٰى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً، وَ أَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً، مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَ

أَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلآءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوبَاتِهَا وَ مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى أَهْلِهَا عَلٰى أَنَّ ذٰلِكَ بَلاءٌ وَ مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَكْثُهُ يَسِيْرٌ بِقَائُهُ، قَصِيْرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتَمَالِيْ لِبَلآءِ الآخِرَةِ وَ حُلُوْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا، وَ هُوَ بَلآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهُ وَ يَدُوْمُ مَقَامُهُ، وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لأَنَّهُ لَا يَكُوْنُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ، وَ سَخَطِكَ وَ هٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ بِي وَ أَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَصِيْرُ الْمِسْكِيْنُ يَا إِلٰهِي وَ رَبِّىْ وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ لأَيِّ الْأُمُوْرِ إِلَيْكَ أَشْكُو، وَ لِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَ أَبْكِي لِأَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهِ أَوْ لِطُولِ الْبَلآءِ وَ مُدَّتِهِ، فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ فِيْ الْعَقُوْبَاتِ مَعَ أَعْدَآئِكَ، وَ جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ أَهْلِ بَلآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ أَحِبَّآئِكَ وَ أَوْلِيَآئِكَ، فَهَبْنِيْ يَا إِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ رَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ، فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ، وَ هَبْنِيْ يَا إِلٰهِيْ

صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلٰى كَرَامَتِكَ، أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ رَجَآئِيْ عَفْوُكَ، فَبِعِزَّتِكَ يَا مَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَأَضِجَنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيْجَ الآمِلِيْنَ، وَ لَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ، وَلَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُوْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ، أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهِيْ وَ بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَ ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ، وَ حُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَ جَرِيْرَتِهِ، وَ هُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيْكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيْدِكَ، وَ يَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَتِكَ، يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ، أَمْ كَيْفَ

تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَ هُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ، أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهَبُهَا وَ أَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَ تَرَىٰ مَكَانَهُ، أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ أَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ، أَمْ كَيْفَ يَتَغَلْغَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَ أَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ، أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَ هُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ، أَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيْهَا، هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَ لَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ إِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ أَقْطَعُ، لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَ سَلَامًا، وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا، لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ أَجْمَعِيْنَ، وَ أَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ، وَ أَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَ تَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا: ﴿ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا

يَسْتَوُوْنَ ﴾ ، إِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ فَأَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَ كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَ كُلَّ قَبِيْحٍ أَسْرَرْتُهُ وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَ كَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَ جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ، وَ كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَآئِهِمْ وَ الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ، وَ بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ، وَ أَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ، أَوْ إِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ، أَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ، أَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ، أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ، أَوْ خَطَأٍ تَسْتُرُهُ. يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلٰهِي وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ مَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَ مَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْراً بِفَقْرِيْ وَ فَاقَتِيْ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَ قُدْسِكَ وَ

أَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ أَسْمَآئِكَ، أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي فِيْ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَ أَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً، حَتّٰى تَكُوْنَ أَعْمَالِيْ وَ أَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَ حَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا. يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِيْ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَ اشْدُدْ عَلٰى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ وَ هَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ، وَ أُسْرِعَ إِلَيْكَ فِيْ الْمُبَادِرِيْنَ، وَ أَشْتَاقَ إِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَ أَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ، وَ أَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَ أَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اللَّهُمَّ وَ مَنْ أَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَأَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِيْ فِكِدْهُ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ، وَ أَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَ أَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ، وَ

جُدْلِيْ بِجُوْدِكَ وَ اَعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَ احْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَ اجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَ قَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا، وَ مُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَ أَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ اغْفِرْلِيْ زَلَّتِيْ فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ، وَ أَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ. فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ، وَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ، فَبِعِزَّتِكَ اَسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ، وَ بَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ، وَ اكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ مِنْ أَعْدَآئِيْ، يَا سَرِيْعَ الرِّضَا إِغْفِرْلِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَآءَ، فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَ ذِكْرُهُ شِفَآءٌ وَ طَاعَتُهُ غِنیً، إِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِيْ الظُّلَمِ، يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

٣۔ ﴿ الوِرْدُ الحسینی ﴾

دعاء العشرات

بسم اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَ لا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ أَطْرَافَ النَّهَارِ، سُبْحَانَ اللهِ بِالْغُدُوِّ وَ الْآصَالِ، سُبْحَانَ اللهِ بِالْعَشِيِّ وَ الْإِبْكَارِ سُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَ لَهُ الْحَمْدُ فِيْ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ ذِیْ الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ، سُبْحَان ذِی الْكِبْرِيَاءِ وَ الْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ الله الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِی لَا يَمُوْتُ،

سُبْحَانَ اللهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ، سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى، سُبْحَانَهُ وَ تَعَالٰى، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوْحِ، سُبْحَانَ الدَّائِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ، سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ، سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرىٰ وَ مَا لَا يُرَى، سُبْحَانَ الَّذِى يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ، وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ، اللّٰهُمَّ إِنِّى أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِى نِعْمَةٍ وَ خَيْرٍ وَ بَرَكَةٍ وَ عَافِيَةٍ، فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ، وَ أَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَ خَيْرَكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ عَافِيَتِكَ بِنَجَاةٍ مِنَ النَّارِ، وَارْزُقْنِى شُكْرَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ فَضْلَكَ وَ كَرَامَتَكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِى اللّٰهُمَّ بِنُورِكَ اهْتَدَيْتُ، وَ بِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ، وَ بِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْتُ وَ أَمْسَيْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّى أُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَ اُشْهِدُ مَلَائِكَةَ وَ أَنْبِيَائَكَ وَ رُسُلَكَ، وَ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ سُكَّانَ سَمَاوَاتِكَ وَ أَرْضِكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ أَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، تُحْيِي وَ تُمِيْتُ وَ تُمِيْتُ وَ تُحْيِي، وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ أَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَ النُّشُوْرَ حَقٌّ وَ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا، وَ أَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) حَقًّا حَقًّا، وَ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ هُمُ الْأَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّوْنَ، غَيْرُ الضَّالِّيْنَ وَ لَا الْمُضِلِّيْنَ، وَ أَنَّهُمْ أَوْلِيَاؤُكَ الْمُصْطَفَوْنَ، وَ حِزْبُكَ الْغَالِبُوْنَ، وَ صِفْوَتُكَ وَ خِيَرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَ نُجَبَاؤُكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِيْنِكَ، وَ أَخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ، وَ اصْطَفَيْتَهُمْ عَلَى عِبَادِكَ، وَ جَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ، صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي هٰذِهِ

الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ حَتَّى تُلَقِّنَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ أَنْتَ عَنِّى رَاضٍ، إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَصْعَدُ أَوَّلُهُ وَ لَا يَنْفَدُ آخِرُه، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَكَ السَّمَاءُ كَنِفَيْهَا (كَتْفَيْهَا) وَ تُسَبِّحُ لَكَ الْأَرْضُ وَ مَنْ عَلَيْهَا، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا أَبَدًا لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَ لَا نَفَادَ وَ لَكَ يَنْبَغِى وَ إِلَيْكَ يَنْتَهِى، فِيَّ وَ عَلَيَّ وَلَدَيَّ وَ مَعِى وَ قَبْلِى وَ بَعْدِى وَ أَمَامِى وَ فَوْقِى وَ تَحْتِى، وَ إِذَا مِتُّ وَ بَقِيتُ فَرْدًا وَحِيْدًا ثُمَّ فَنِيتُ، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا نُشِرْتُ وَ بُعِثْتُ، يَا مَوْلَاىَ اللَّهُمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلَى جَمِيْعِ نَعْمَائِكَ كُلِّهَا، حَتَّى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ إِلَى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ أُكْلَةٍ وَ شَرْبَةٍ وَ بَطْشَةٍ وَ قَبضَةٍ وَ بَسْطَةٍ، وَ فِى كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُوْنَ

عِلْمِكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا أَمَدَ لَهُ دُوْنَ مَشِيئَتِكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا أَجْرَ لِقَائِلِهِ إِلَّا رِضَاكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ بِدَايِعِ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِىَ الْحَمْدِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ، وَ فِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَائِمَ الْمَجْدِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ، مُنْزِلَ الْآيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ، عَظِيْمَ الْبَرَكَاتِ، مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَ مُخْرِجَ مَنْ فِى الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ، وَ جَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرَ الذَّنْبِ وَ قَابِلَ التَّوْبِ، شَدِيْدَ

الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى، وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَ الْأُوْلٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَ الْحَصٰى وَ النَّوٰى، (وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوِّ السَّمَاءِ) وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْفِ الْأَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَار وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ مَا أَحْصٰى كِتَابُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْإِنْسِ وَ الْجِنِّ وَ الْهَوَامِّ وَ الطَّيْرِ وَ الْبَهَائِمِ وَ السِّبَاعِ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى وَ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَ عِزِّ جَلَالِكَ (پھر دس مرتبہ ان کلمات کو پڑھیں) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ

هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (پھر دس مرتبہ) لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِي وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (اوردس مرتبہ) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ (اور دس مرتبہ) يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ (اور دس مرتبہ) يَارَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ (اور دس مرتبہ) يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ (اور دس مرتبہ) يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ (اور دس مرتبہ) يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ (اور دس مرتبہ) يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ (اور دس مرتبہ) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ(اور دس مرتبہ) يَا اللّٰهُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (اور دس مرتبہ) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، (اور دس مرتبہ) اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، (اور دس مرتبہ) اللّٰهُمَّ افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ(اور دس مرتبہ) آمِيْنَ آمِيْنَ پڑھیں۔ (پھر دس مرتبہ ان کلمات کو پڑھیں) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پھر یہ پڑھیں) اللّٰهُمَّ اِصْنَعْ بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَ لَا تَصْنَعْ بِي مَا اَنَا

اَهْلُهُ فَاَنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا اَهْلُ الذُّنُوْبِ وَ الْخَطَايَا فَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ (اسی طرح دس مرتبہ ان کلمات کو پڑھیں) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ (اس کے بعد اللہ رب العزت کی بارگاہ میں اپنی تمام دنیوی اور اخروی حاجات کو پیش کریں ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوں گی۔)

۴۔ ﴿الأورادُ الغوثية﴾

ا۔ وِرْدُ الصَّلَاةِ الکبریٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِینَ رَءُ وفٌ رَحِیمٌ أَعْبُدُ اللّٰہَ رَبِّی وَلَا أُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۞ اللّٰھُمَّ إِنِّی أَدْعُوْکَ بِأَسْمَائِکَ الْحُسْنیٰ کُلِّھَا لَا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاھِیمَ وَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیْدٌ۞ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَ عَلَی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی آلِہٖ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً ھُوَ أَھْلُھَا۞ اللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی آلِ مُحَمَّدٍ۞ وَاجْزِ مُحَمَّدًا ﷺ مَا ھُوَ أَھْلُہُ اللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ

وَالْإِنْجِيلِ وَ الزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ۞ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الآخِرُ فَلَيْس بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْس فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْس دُونَكَ شَيْءٌ فَلَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْلَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ صَلَاةً مُبارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا أَمَرْتَ أَنْ نُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقَىٰ مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيٌّ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ أَفْلِحْ وَ أَنْجِحْ وَ أَتِمَّ وَ أَصْلِحْ وَ زَكِّ وَ أَرْبِحْ وَ أَرْجِحْ وَ أَعْظِمْ وَ أَفْضِلِ الصَّلَاةَ وَ أَجْزِلِ الْمِنَنَ وَالتَّحِيَّاتِ عَلَى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ الَّذِىْ هُوَ فَلَقُ صُبْحِ أَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَ طَلْعَةُ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ بَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ

الصَّمَدَانِيَّةِ﴿ وَ عَرْشُ حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ نُورُ كُلِّ رَسُولٍ وَ سَناهُ ﴿يٰسٓ ○ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○﴾ (سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَ هَمْدَاهُ) ﴿ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○﴾ وَ جَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَ ضِيَاهُ ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيْمٍ﴾ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْبِرِّ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الآيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ والتَّلْبِيَةِ صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَالْمِحْرَابِ وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوفِ بِعَرَفَاتِ صَاحِبِ الْعَلَمِ الطَّوِيلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَالصِّدْقِ

وَالتَّصْدِيْقِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمِحَنِ وَالْإِحَنِ وَالْأَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَ تُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ وَالآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَ تُطَهِّرُنَابِهَا مِنْ جَمِيْعَ الذُّنُوبَاتِ۞ وَ تَمْحُوبِهَا عَنَّاجَمِيعَ الْخَطِيْئَاتِ وَ تَقْضِى لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَطْلُبُهٗ مِنَ الْحَاجَاتِ وَ تَرْفَعُنَابِهَا عِنْدَكَ أَعْلٰى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصٰى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ يَا رَبُّ يَا أَللّٰهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِى أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِى فِى مُدَّةِ حَيَاتِى وَ بَعْدَ مَمَاتِى أَضْعَافَ أَضْعَافِ ذٰلِكَ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ مَضْرُو بَيْنِ فِى مِثْلِ ذٰلِكَ وَ أَمْثَالِ أَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُولِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ الرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَوْلَادِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَ أَهْلِ بَيْتِهٖ وَ أَصْهَارِهٖ وَ أَنْصَارِهٖ وَ أَشْيَاعِهٖ وَ أَتْبَاعِهٖ وَ مَوَالِيْهٖ وَ خُدَّامِهٖ وَ حُجَّابِهٖ۞ إِلٰهِى اجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ تَفُوقُ وَ

تَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَ أَهْلِ الْأَرْضِينَ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِهِ الَّذِى فَضَّلْتَهُ عَلَى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝ وَ تُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۝ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ كَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّي السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَ مِيْمِ الْمُلْكِ وَ دَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلِيقَتِكَ وَ صَفِيِّكَ اَلسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَقٰى اَلْمُرْتَضٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَ زَيْنِ الْقِيَامَةِ وَ كَنْزِ الْهِدَايَةِ وَ إِمَامِ الْحَضْرَةِ وَ أَمِيْنِ الْمَمْلَكَةِ وَ طِرَازِ اَلْحُلَّةِ وَ كَنْزِ الْحَقِيقَةِ وَ شَمْسِ الشَّرِيعَةِ كَاشِفِ دَيَاجِى الظُّلْمَةِ وَ نَاصِرِ الْمِلَّةِ وَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ شَفِيْعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ وَ تَشْخَصُ الْأَبْصَارُ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَبْلَجِ وَالْبَهَاءِ الْأَبْهَجِ نَامُوسِ تَوْرَاةِ مُوسٰى وَ قَامُوسِ إِنْجِيلِ عِيسٰى صَلَوَاتُ اللهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۞ طَلْسَمِ الْفَلَكِ الْأَطْلَسِ فِي بُطُونِ كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ طَاوُسَ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِي ظُهُوْرٍ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ فَبِي عَرَفُونِي قُرَّةِ عَيْنِ نُورِ الْيَقِينِ مِرْآةِ أُوْلِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَى شُهُودِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ۞ نُورِ أَنْوَارِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِينَ وَ مَحَلِّ نَظَرِكَ وَسِعَةِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ أَتْحِفْ وَ أَنْعِمْ وَامْنَحْ وَ أَكْرِمْ وَ أَجْزِلْ وَ أَعْظِمْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ أَوْفٰى سَلَامِكَ صَلَاةً وَ سَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ أُفُقِ كُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ إِلَى فَلَكِ سَمَاءِ مَظَاهِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَ يَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ مُنْتَهٰى الْعَارِفِينَ إِلَى مَرْكَزِ جَلَالِ النُّورِ الْمُبِينِ عَلَى

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُولِكَ عِلْمِ يَقِينِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّيْنَ وَ عَيْنِ يَقِينِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ ۞ وَ حَقِّ يَقِينِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِينَ الَّذِى تَاهَتْ فِى أَنْوَارِ جَلَالِهِ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَ تَحَيَّرَتْ فِى دَرْكِ حَقَائِقِهِ عُظَمَاءُ الْمَلَائِكَةِ الْمُهَيَّمِينَ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِى الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۞ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۞ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِى ضَلَالٍ مُبِينٍ ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَاةَ ذَاتِكَ عَلَى حَضْرَةِ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ فِى الْمِثَالِ يَنْبُوعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ حِيطَةِ الْأَسْرَارِ الْإِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهٰى السَّائِلِينَ وَ دَلِيلِ كُلِّ حَائِرٍ مِنَ السَّالِكِينَ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ بِالْأَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَ أَحْمَدِ مَنْ مَضٰى وَ مَنْ هُوَآتٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمَ بِدَايَةِ الْأَوَّلِ وَ غَايَةِ الْأَبَدِ حَتَّى لَا يَحْصُرَهُ عَدَدٌ وَلَا

يُنْهِيَهُ أَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهِ فِي الشَّرِيعَةِ وَ الطَّرِيْقَةِ وَ الْحَقِيقَةِ مِنْ الأَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَ أَهْلِ الطَّرِيقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً آمِينَ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ أَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَ عَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَ رَسُولِكَ إِلَى جِنِّكَ وَ إِنْسِكَ

وَحْدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ الْآيَاتُ الْوَاضِحَاتُ مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ وَ سَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ الآمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهِي عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الشَّمِيلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ ﷺ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَهُ الْأَخْلَاقُ الرَّاضِيَةُ وَالأَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْأَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ وَالْأَحْوَالُ الْحَقِيقِيَّةُ وَالْعِنَايَاتُ الْأَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْأَبَدِيَّةُ وَالْفُتُوْحَاتُ الْمَكِيَّةُ وَالظُّهُوراتُ الْمَدَنِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْإِلٰهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَ سِرُّ الْبَرِيَّةِ وَ شَفِيعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِي إِلَيْكَ وَالْمُقْتَدٰى لِمَنْ أَرَادَ

الْوُصُولَ إِلَيْكَ الأَنِيسُ بِكَ وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتَّى تَمَتَّعَ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ بِكَ لَا بِغَيْرِكَ وَ شَهِدَ وَحْدَتَكَ فِي كَثْرَتِكَ وَ قُلْتَ لَهُ بِلِسَانِ حَالِكَ وَ قَوَّيْتَهُ بِجَمَالِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ الذَّاكِرُ لَكَ فِي لَيْلِكَ وَالصَّائِمُ لَكَ فِي نَهَارِكَ الْمَعْرُوفُ عِنْدَ مَلَائِكَتِكَ أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِكَ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِي كَمَالِكَ ۞ نَسْأَلُكَ إِيَّاكَ بِكَ أَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا ﷺ وَ أَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُودَ ذُنُوبِنَا بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ وَ تُغَيِّبَنَا عَنَّا فِي بِحَارِ أَنْوَارِكَ مَعْصُومِينَ مِنَ الشَّوَاغِلِ الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِينَ إِلَيْكَ غَائِبِينَ بِكَ (تین مرتبہ) يَا هُوَ يَا اللّٰهُ پڑھیں۔ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ إِسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِكَ وَ أَغْمِسْنَا فِي بِحَارِ أَحَدِيَّتِكَ حَتَّى نَرْتَعَ فِي بَحْبُوحَةِ حَضْرَاتِكَ وَ تَقْطَعَ عَنَّا أَوْهَامَ خَلِيقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ نَوِّرْنَا بِنُورِ طَاعَتِكَ وَاهْدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَ بَصِّرْنَا بِعُيُوبِنَا عَنْ عُيُوبِ غَيْرِنَا بِحُرْمَةِ

نَبِيِّنَا وَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ: وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ الْوُجُوْدِ وَ أَهْلِ الشُّهُودِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ نَسْأَلُكَ أَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَ تَمْنَحنا حُبَّهُمْ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَ هَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ نَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا ﷺ فِي مَنَامِنَا وَ يَقْظَتِنَا وَ أَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى خَيْرِنَا وَ كُنْ لَنَا۞ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَ أَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا ۞ وَ أَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَ عَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِّيَةِ وَ مَجْمَعِ الدَّقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَ طُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَ مَهْبَطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ عَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَ مُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَ قَائِدِ رَكْبِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصِّدِّيْقِينَ وَ أَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ

حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلٰى وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنٰى ❁ شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَ مُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأَوَّلِ وَ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَ مَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُودِ الْجُزْئِی وَالْكُلِّی وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَ عَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ❁ الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الِاصْطِفَائِيَّةِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَ حَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا دَائِمًا كَثِيْرًا❁ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنُورِهِ السَّارِی فِی الْوُجُوْدِ أَنْ تُحْيِیَ قُلُوْبَنَا بِنُورِ حَمَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ لِكُلِّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَ عِلْمًا وَ هُدًى وَ بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ وَ تَشْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَا فَرَّطْنَا فِی الْكِتَابِ

مِنْ شَيْءٍ وَ ضِيَاءً وَ ذِكْرَى لِلْمُتَّقِينَ وَ تُطَهِّرَ نُفُوسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الزَّاكِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ۞ وَ تُعَلِّمَنَا بِأَنْوَارِ عُلُومٍ و كُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ وَ تُسْرِي سَرَائِرَهُ فِينَا بِلَوَامِعِ أَنْوَارِكَ ۞ حَتَّى تُفْنِيَنَا عَنَّا فِي حَقِّ حَقِيقَتِهِ فَيَكُوْنَ هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ فِينَا بِقَيُّومِيَّتِكَ السَّرْمَدِيَّةِ فَنَعِيْشُ بِرُوحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْأَبَدِيَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيْرًا آمِينَ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ وَ بِتَجَلِّيَّاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِي مِرْآةِ شُهُودِهِ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَّاتِكَ فَنَكُونَ فِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ فِي وَلَايَةِ الْأَقْرَبِينَ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَ حَنَانِ عَطْفِكَ وَ جَمَالِ مُلْكِكَ وَ كَمَالِ قُدْسِكَ النُّوْرِ الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنِ مَعْنًى فِي غَيْبِكَ وَ الظَّاهِرِ حَقًّا فِي شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ مَجْلَى حَضْرَةِ الحَضَراتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقِيَامَةِ وَ نُورِ الْآيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّذِى خَلَقْتَهُ مِنْ

نُوْرِ ذَاتِكَ وَ حَقَّقْتَهُ بِأَسْمَائِكَ وَ صِفَاتِكَ وَ خَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ تَعَرَّفْتَ إِلَيْهِم بِأَخْذِ الْمِيْثَاقَ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِينِ وَ إِذَا أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَ أَخَذْتُمْ عَلَى ذٰلِكُمْ إِصْرِى قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَ أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَ تَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَ شَمْسِ الْوِصَالِ وَ عَبَقِ الْوُجُودِ وَ حَيَاةِ كُلِّ مَوْجُودٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَ جَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ وَ مَلِيكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَ طِرَازِ صَفْوَةِ الصَّفْوَةِ مِنْ أَهْلِ صَفْوَتِكَ وَ خُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ أَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ وَ حَبِيبِ اللّٰهِ الْأَكْرَمِ وَ خَلِيلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ وَ نَتَشَفَّعُ بِهِ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمَى وَالشَّرِيْعَةِ الْغَرَّاءِ۞ وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَ قَابِ

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى أَنْ تُحَقِّقَنَا بِهِ ذَاتًا وَ صِفَاتٍ وَ أَسْمَاءً وَ أَفْعَالًا وَ آثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ إِلَّا إِيَّاكَ ۞ إِلٰهِي وَ سَيِّدِي بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهِ فِي أَوَائِلِهِ و نِهَايَتِهِ بِوُدِّ خُلَّتِهِ وَ صَفَاءِ مَحَبَّتِهِ وَ فَوَاتِحِ أَنْوَارِ بَصِيْرَتِهِ وَ جَوَامِعِ أَسْرَارِ سَرِيرَتِهِ وَ رَحِيْمِ رُحَمَائِهِ وَ نَعِيمِ نَعْمَائِهِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضَا وَالْقُبُولَ قُبُوْلًا تَامًّا لَا تَكِلْنَا فِيهِ إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيلُ يَا مَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ فَإِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوبِ الْخَلْقِ بِأَجْمَعِهِمْ وَ أَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ بِرِّهِمْ وَ فَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِي بَحْرِ جُودِكَ الْوَاسِعِ الَّذِي لَا سَاحِلَ لَهُ فَقَدْ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۞ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ ۞ رَبِّ إِنِّي وَ هَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ

الرَّاحِمِينَ۞ رَبِّ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيرٍ فَقِيْرٌ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَاعَظِيْمَ الرَّجَا يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَامُنْجِيَ الْهَلْكَىٰ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا أَمَانَ الْخَائِفِيْنَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْأَكْمَلِ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْأَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْإِيْمَانِ وَ مَعْدَنِ الْجُودِ وَ الْإِحْسَانِ۞ صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ لِأَجْلِهِ وَ رَخَّصْتَ الْأَشْيَاءَ بِسَبَبِهٖ۞ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَ الْجُودِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ الْأَقْطَابِ السَّابِقِيْنَ إِلَى جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَ الْبَيَانِ الْجَلِّيِّ وَ اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَ الدِّيْنِ الْحَنَفِيِّ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْأَمِيْنِ وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ۞ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ رَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعَالَمِيْنَ۞ وَ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِيْنَ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُوْرِكَ وَ جَعَلْتَ

كَلَامَهُ مِنْ كَلَامِكَ وَ فَضَّلْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَ أَوْلِيَائِكَ وَ جَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ إِلَيْهِ وَ مِنْهُ إِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيٍّ لَكَ وَ هَادِي كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِي الْخَلْقِ إِلَى الْخَلْقِ تَارِكِ الْأَشْيَاءِ لِأَجْلِكَ وَ مَعْدَنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَ مَنْ خَاطَبْتَهُ عَلَى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا الْقَائِمِ لَكَ فِي لَيْلِكَ وَ الصَّائِمِ لَكَ فِي نَهَارِكَ وَ الْهَائِمِ بِكَ فِي جَلَالِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى نَبِيِّكَ الْخَلِيْفَةِ فِي خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِي خَلْقِكَ وَ الْأَمِيْنِ لِسِرِّكَ وَ الْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِي سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَ الْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُفَسِّرِ لِآيَاتِكَ وَ الظَّاهِرِ فِي مُلْكِكَ وَ النَّائِبِ فِي مَلَكُوْتِكَ وَ الْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالدَّاعِي إِلَى جَبَرُوْتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ الْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَ السَّرَابِيْلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرِيْشِ السَّقِيِّ وَ النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَ الْحَبِيْبِ النَّبَوِيِّ وَ الدُّرِّ النَّقِيِّ وَ الْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرٰهِيْمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَ رُوحِ أَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَ الْعَبَقَةِ النَّافِحَةِ بُؤْبُوءِ الْمَوْجُودَاتِ وَ حَاءِ الرَّحَمَاتِ وَ جِيمِ الدَّرَجَاتِ وَ سِيْنِ السَّعَادَاتِ وَ نُوْنِ الْعِنَايَاتِ وَ كَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ وَ مَنْشَأِ الْأَزَلِيَّاتِ وَ خَتْمِ الْأَبْدِيَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ وَ الْمَسْقِيِّ مِنْ أَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِي وَ الْمُسْتَقْبَلَاتِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ الْأَبْرَارِ وَ أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَ عَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُوْرِ وَ عَلَى سَمْعِهِ فِي الْمَسَامِعِ وَ عَلَى حَرَكَتِهِ فِي الْحَرَكَاتِ وَ عَلَى سُكُونِهِ فِي السَّكَنَاتِ وَ عَلَى قُعُوْدِهِ فِي الْقُعُودَاتِ وَ عَلَى قِيَامِهِ فِي الْقِيَامَاتِ وَ عَلَى لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْأَزَلِيِّ وَ الْخَتْمِ الْأَبَدِيِّ

صَلِّ اللّٰهُمَّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ عَدَدَ مَاعَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى أَعْطَيْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ وَ فَضَّلْتَهُ وَ نَصَرْتَهُ وَ أَعَنْتَهُ وَقَرَّبْتَهُ وَ أَدْنَيْتَهُ وَ سَقَيْتَهُ وَ مَكَّنْتَهُ وَ مَلَأْتَهُ بِعِلْمِكَ الْأَنْفَسِ وَ بَسَطْتَهُ بِحُبِّكَ الْأَطْوَسِ وَزَيَّنْتَهُ بِقَوْلِكَ الْأَقْبَسِ فَخْرِ الْأَفْلَاكِ وَ عَذْبِ الْأَخْلَقِ وَ نُورِكَ الْمُبِيْنِ وَ عَبْدِكَ الْقَدِيْمِ وَ حَبْلِكَ الْمَتِيْنِ وَ حِصْنِكَ الْحَصِيْنِ وَ جَلَالِكَ الْحَكِيْمِ وَ جَمَالِكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ مَصَابِيْحِ الْهُدَى وَ قَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ وَ كَمَالِ السُّعُوْدِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْعُيُوْبِ۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَ رِبْحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبَ وَ تَرَحُّمًا تُزِيْلُ بِهَا الْعَطَبَ وَ تَكْرِيْمًا يَنْقَضِى بِهِ الْأَرَبُ يَا رَبُّ يَا أَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ نَسْأَلُكَ ذٰلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَ غَرَائِبِ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَ الرَّسُوْلِ الْعَرَبِیِّ وَ عَلٰی آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ وَ أَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَاةً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَلَهٗ جَزَاءً وَ لِحَقِّهٖ أَدَاءً وَ أَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَ الْفَضِیْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الدَّرَجَةَ الْعَالِیَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِی وَ عَدْتَهٗ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِکَ وَ نَسْأَلُکَ وَ نَتَوَجَّهُ إِلَیْکَ بِکِتَابِکَ الْعَزِیْزِ وَ بِنَبِیِّکَ الْکَرِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ بِشَرَفِهِ الْمَجِیْدِ وَ بِأَبَوَیْهِ إِبْرَاهِیْمَ وَ إِسْمٰعِیْلَ وَ بِصَاحِبَیْهِ أَبِی بَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ ذِی النُّوْرَیْنِ عُثْمَانَ وَ آلِهٖ فَاطِمَةَ وَ عَلِیٍّ وَ وَلَدَیْهِمَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ عَمَّیْهِ الْحَمْزَةِ وَ الْعَبَّاسِ وَ زَوْجَتَیْهِ خَدِیْجَةَ وَ عَائِشَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَیْهِ وَ عَلٰی أَبَوَیْهِ إِبْرَاهِیْمَ وَ إِسْمَاعِیْلَ وَ عَلٰی آلِ کُلٍّ وَ صَحْبِ کُلٍّ صَلَاةً یُتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْأَزَلِ فِی رِیَاضِ الْمَلَکُوْتِ وَ عَلِیِّ الْمَقَامَاتِ وَ نَیْلِ الْکَرَامَاتِ وَ رَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَ یَنْعِقُ بِهَا لِسَانُ الْأَبَدِ فِی حَضِیْضِ النَّاسُوْتِ لِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ وَ کَشْفِ الْکُرُوْبِ وَ

دَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِإِلٰهِيَّتِكَ وَ شَأْنِكَ الْعَظِيْمِ وَ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِأَهْلِيَّتِهِمْ وَ مَنْصِبِهِمْ الْكَرِيْمِ بِخُصُوْصِ خَصَائِصَ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَاءُ وَ اللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِي مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ الْفَوْزِ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرٰى بِمَوَدَّتِهِ الْقُرْبٰى وَ عُمَّنَا فِي عِزِّهِ الْمَصْمُودِ فِي مَقَامِهِ الْمَحْمُوْدِ وَ تَحْتَ لِوَائِهِ الْمَعْقُوْدِ وَ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرُوفِهِ الْمَوْرُوْدِ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ ﷺ بِبُرُوزِ بِشَارَةِ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَ وَ اشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُوْرِ بِشَارَةِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَ بِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَ بِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَ بِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَ بِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَ الْأَهْوَاءِ الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيرَ اللَّاجِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِينَ أَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَ احْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ

الشَّيْطَانِيَّةِ وَ طَهِّرْنَا مِنْ قَاذُورَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَ صَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ مِنْ صَدَإِ الْغَفْلَةِ وَ وَهْمِ الْجَهْلِ حَتَّى تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَاءِ الْأَنَانِيَّةِ وَ مُبَايَنَةِ الطَّمْعَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِى حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَ التَّحْلِيَةِ وَ التحَلِّى بِأُلُوهِيَّةِ الْأَحَدِيَّةِ وَ التَّجَلِّى بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ فِى شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَ لَا أَيْنَ وَ لَا كَيْفَ وَ يَبْقَىٰ الْكُلُّ لِلّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ إِلَى اللّٰهِ وَ مَعَ اللّٰهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِى بَحْرِ مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُورِيْنَ بِسَيْفِ اللّٰهِ مَحْظُوظِيْنَ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ مَحْفُوظِيْنَ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يُشْغِلُ عَنِ اللّٰهِ وَ خَاطِرٍ يَخْطُرُ بِغَيْرِ اللّٰهِ (تین مرتبہ) يَارَبُّ يَا أَللّٰهُ پڑھیں۔ رَبِّىَ اللّٰهُ وَ مَاتَوْفِيقِى إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْهِ أُنِيْبُ۔ اللّٰهُمَّ أَشْغِلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةً فِيْهَا لِغَيْرِكَ وَ لَا مَدْخَلَ فِيْهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُومِ الْإِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ الْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَ قَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيْلِ وَ حَقِّ الْيَقِيْنِ وَ حَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ وَ سَدِّدْ أَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيقِ وَ السَّعَادَةِ وَ حُسْنِ الْيَقِيْنِ

وَ شُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلَى صِرَاطِ الإِسْتِقَامَةِ وَ قَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنِ صِرَاطِ الَّذِيْنِ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ شَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْأَثِيْلِ عَلٰى اَعْلَى ذَرْوَةِ الْكَرَائِمِ وَ عَزَائِمِ أُولِى الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا بِأَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَ أَشْمِلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِي مَصَارِعِ الْحُبِّ وَ أَسْعِفْنَا بِأَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِي حَضَائِرِ الْقُرْبِ وَ أَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ نَصْرًا مَوْزُورًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۞

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ أَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا

جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ أَنْتَ وَ لِيِّ
فِيْ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَ أَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِيْنَ وَ
أَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
صَلَوَاتُ اللهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ أَنْبِيَائِهِ وَ رُسُلِهِ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهِ عَلَى
سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ۞ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْنَا مَعَهُ بِشَفَاعَتِهِ وَ
ضَمَانِهِ وَ رِعَايَتِهِ مَعَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِي
مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ وَ
أَتْحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهِ بِلَطِيْفِ مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ أَكْرِمْنَا
بِالنَّظَرِ إِلَى جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ وَ احْفَظْنَا
بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيْمِ وَ التَّبْجِيْلِ وَ التَّعْظِيْمِ وَ أَكْرِمْنَا بِنُزُلٍ نُزُلًا
مِنْ غَفُوْرٍ رَحِيْمٍ فِي رَوْضِ رِضْوَانٍ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي
فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا وَ أُعْطِيْكُمْ مَفَاتِحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ
السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ جَنَّاتِ صِفَاتِ الْمَعَانِي بِأَنْوَارِ ذَاتِ عَلَى

الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ وَ لَهُمْ مَا يَدَّعُونَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ رَحِيْمٍ بِانْعِطَافِ رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَةٍ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ فِي مَحَاسِنِ قُصُورِ ذَخَائِرِ سَرَائِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فِي مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ وَ آخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

۲۔ وِرْدُ الْكِبْرِيْتِ الْأَحْمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَ أَ نْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَ أَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَ عَدَدًا عَلٰى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَ مَعْدِنِ الدَّقَائِقِ الْإِيْمَانِيَّةِ وَ طُوْرِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَ مَهْبَطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ عَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَ مُقَدَّمِ جَيْشِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَ أَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَىٰ وَ مَالِكِ أَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْأَسْنَىٰ شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَ مُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأُوَلِ وَ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَ الْحِلْمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَ الْكُلِّيِّ وَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَ السُّفْلِيِّ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَ عَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ الِاصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَ جَامِعِ الْأَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ وَ الْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِأَعْلَىٰ الْمَرَاتِبِ وَ الْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ بِأَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَ الدِّلَالَاتِ الْمَنْصُوْبِ بِالرُّعْبِ وَ الْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْأَبَدِيِّ وَ النُّوْرِ الْقَدِيْمِ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ فِي الْإِيجَادِ وَ الْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَ مَشْهُوْدٍ حَضْرَةِ الْمُشَاهَدَةِ نُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَ هُدَاهُ سِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَ سَنَاهُ الَّذِي انْشَقَّتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَ انْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ السِّرُّ الْبَاطِنُ وَ النُّوْرُ الظَّاهِرُ السَّيِّدُ الْكَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ

الْأَوَّلُ الْآخِرُ الْبَاطِنُ والظَّاهِرُ الْعَاقِبُ الْحَاشِرُ النَّاهِى الآمِرُ النَّاصِحُ النَّاصِرُ الصَّابِرُ الشَّاكِرُ الْقَانِتُ الذَّاكِرُ الْمَاحِى الْمَاجِدُ الْعَزِيْزُ الْحَامِدُ الْمُؤْمِنُ الْعَابِدُ الْمُتَوَكِّلُ الزَّاهِدُ الْقَائِمُ التَّابِعُ الشَّهِيْدُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْبُرْهَانُ الْحُجَّةُ الْمُطَاعُ الْمُخْتَارُ الْخَاضِعُ الْخَاشِعُ الْبَرُّ الْمُسْتَنْصِرُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ طٰهٰ وَ يٰس الْمُزَّمِّلُ الْمُدَّثِّرُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَ إِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَ حَبِيْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ النَّبِىُّ الْمُصْطَفٰى وَ الرَّسُوْلُ الْمُجْتَبٰى الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ الْعَزِيْزُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ نُوْرُكَ الْقَدِيْمُ وَ صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيْمُ ﷺ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ صَفِيُّكَ وَ خَلِيْلُكَ وَ دَلِيْلُكَ وَ نَجِيُّكَ وَ نُخْبَتُكَ وَ ذَخِيْرَتُكَ وَ

إِمَامُ الْخَيْرِ وَ قَائِدُ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ النَّبِىُّ الْأُمِّىُّ الْعَرَبِىُّ الْقُرَشِىُّ الْهَاشِمِىُّ الْأَبْطَحِىُّ الْمَكِّىُّ الْمَدَنِىُّ التِّهَامِىُّ الشَّاهِدُ الْمَشْهُوْدُ الْوَلِىُّ الْمُقَرَّبُ السَّعِيْدُ الْمَسْعُوْدُ الْحَبِيْبُ الشَّفِيْعُ الْحَسِيْبُ الرَّفِيْعُ الْمَلِيْحُ الْبَدِيْعُ الْوَاعِظُ

الْبَشِيرُ النَّذِيرُ الْعَطُوفُ الْحَلِيمُ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الطَّيِّبُ الْمُبَارَكُ الْمَكِيْنُ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ الْأَمِيْنُ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِحُجَّتِهَا وَفَازَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَ جَعَلْتَهُ حَبِيبًا وَ نَاجَيْتَهُ قَرِيْبًا وَ أَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا وَ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ الدِّلَالَةَ وَ الْبِشَارَةَ وَ النَّذَارَةَ وَ النُّبُوَّةَ وَ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَ رَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَ شَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَ أَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَ الظَّبْيَ وَ الذِّئْبَ وَ الْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَ الْجَمَلَ وَ الْجَبَلَ وَ الْمَدَرَ وَ الشَّجَرَ وَ أَنْبَعْتَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ وَ أَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْجَدْبِ وَ الْمَحْلِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَ الْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَتْ مِنْهُ الْقَفْرُ وَ الصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَ الرَّمْلُ وَ الْحَجَرُ وَ أَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى إِلَى السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى إِلٰى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهٰى إِلَى قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى وَ أَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرٰى وَ أَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَ أَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَ الْمُرَاقَبَةِ وَ

الْمُشَافَهَةِ وَ الْمُشَاهَدَةِ وَ الْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَ خَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ الْعَذْرَا وَ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ وَ جَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمَ وَ جَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَ جَعَلْتَ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَ غَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ مَا تَأَخَّرَ الَّذِى بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَ أَدَّى الْأَمَانَةَ وَ نَصَحَ الْأُمَّةَ وَ كَشَفَ الْغُمَّةَ وَ جَلٰى الظُّلْمَةَ وَ جَاهَدَ فِى سَبِيْلِ اللهِ وَ عَبَدَ رَبَّهُ حَتّٰى أَتَاهُ الْيَقِينُ اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَا لآخِرُونَ اللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِى الدُّنْيَا بِإِعْلَاءِ ذِكْرِهِ وَ إِظْهَارِ دِينِهِ وَ إِبْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَ فِى الْآخِرَةِ بِشِفَاعَتِهِ فِى أُمَّتِهِ وَ أَجْزِلْ أَجْرَهُ وَ مَثُوبَتَهُ وَ أَيِّدْ فَضْلَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ وَ تَقْدِيمَهُ عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَ أَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِى الآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا أَعْطَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَ مُوسٰى اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ شَرَفًا وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ أَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَ أَمْكَنِهِمْ شَفَاعَةً اللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَ أَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَ

أَبْلِغْهُ مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ اللّٰهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَ أُمَّتِهِ مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْأَبْصَارُ وَ سَمِعَتْهُ الْأٰذَانُ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ عَدَدَ نَعْمَاءِ اللّٰهِ وَ إِفْضَالِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ أَوْلَادِهِ وَ أَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّاتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ عِتْرَتِهِ وَ عَشِيْرَتِهِ وَ أَصْهَارِهِ وَ أَحْبَابِهِ وَ أَتْبَاعِهِ وَ أَشْيَاعِهِ وَ أَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَ مَعَادِنِ أَنْوَارِهِ وَ كُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَ هُدَاةِ الْخَلَائِقِ نُجُومِ الْهُدَى لِمَنِ اقْتَدَى وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَائِمًا أَبَدًا وَارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَ

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَ سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا وَ آتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَة وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ أَعْطِهِ اللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ وَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى جَمِيعِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَ عَلَى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْى الدِّينِ أَبِى مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِى الْأَمِينِ الْمَسْكِينِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تَحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَ لَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا إِنْقَضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِى صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ وَ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ ۞ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَ تُرْضِيهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا

صَلَاةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَ السَّمَاءَ۞ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَ تُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ وَ يَجْرِى بِهَا لُطْفُكَ مِنْ أَمْرِى وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ وَ بَارِكْ عَلَى الدَّوَامِ وَ عَافِنَا وَ اهْدِنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَ يَسِّرْ أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَ أَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِى دِينِنَا وَ دُنْيَانَا وَ آخِرَتِنَا وَ تَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِى الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ يَسْبِقُ وَ أَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْكُرْبِنَا وَاخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۳۔ وِرْدُ النَّصْرِ الْأَوَّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ۞ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ۞ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ۞ وَلَا يَخَافُ الدَّوَائِرَ۞ وَلَا تُفْنِهِ الْعَوَاقِبُ يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ وَ مَكَائِيلَ الْبِحَارِ۞ وَ عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ۞ وَ

عَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَ عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۞ وَلَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا جِبَالٌ إِلَّا يَعْلَمُ مَا فِي قَعْرِهَا وَ فِي اسْتِكَانَةِ عَظَمَتِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ مَنْ عَادَانِي فَعَادِهِ وَ مَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَ مَنْ بَغٰى عَلَيَّ بِمَهْلَكَةٍ فَأَهْلِكْهُ وَ مَنْ نَصَبَ لِيَ فَخًّا فَخُذْهُ وَاطْفِ عَنِّي نَارَ مَنْ شَبَّ نَارَهُ عَلَيَّ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَ صَدِّقْ رَجَائِي بِالتَّحْقِيقِ۞ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ۞ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ ضِيقٍ۞ وَلَا تُحَمِّلْنِي مَالَا أُطِيقُ۞ إِنَّكَ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقِيقُ ۞ يَا مُشْرِقَ الْبُرْهَانِ يَا مَنْ لَا يَخْلُو مِنْهُ مَكَانٌ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِي بِكَنَفِكَ وَ رُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ إِنَّهُ قَدْ تَيَقَّنَ قَلْبِي إِنَّكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَ إِنِّي لَا أَهْلِكُ وَ أَنْتَ مَعِي يَا رَحْمٰنُ فَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا عَظِيمًا يُرْجٰى

لِكُلِّ عَظِيمٍ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ وَأَنْتَ بِحَالِي عَلِيمٌ وَ عَلَى خَلَاصِي قَدِيرٌ وَ هُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِقَضَائِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ وَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِعَيْشِي كَدًّا ۞ وَلَا لِدُعَائِي رَدًّا ۞ وَلَا تَجْعَلْنِي لِغَيْرِكَ عَبْدًا ۞ وَلَا تَجْعَلْ فِي قَلْبِي لِسِوَاكَ وُدًّا ۞ فَإِنِّي لَا أَقُولُ لَكَ ضِدًّا وَلَا شَرِيكًا وَلَا نِدًّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۞ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ آمين۔

۴۔ وِرْدُ النَّصْرِ الثَّانِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ غَمْسَةً فِي بَحْرِ نُورِ هَيْبَتِكَ الْقَاهِرَةِ الْبَاهِرَةِ الظَّاهِرَةِ الْبَاهِرَةِ الظَّاهِرَةِ الْبَاطِنَةِ الْقَادِرَةِ الْمُقْتَدِرَةِ حَتَّى يَتَلَأْلَأَ وَجْهِي بِشُعَاعَاتٍ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ تَخْطَفُ

عُيُونَ الحَسَدَةِ وَالْمَرَدَةِ وَالشَّيَاطِينِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ أَجْمَعِينَ فَلَا يَرْشُقُونِي بِسِهَامِ حَسَدِهِمْ وَ مَكَائِدِهِمُ الْبَاطِنَةِ وَ الظَّاهِرَةِ وَ تُصِيرُ أَبْصَارُهُمْ خَاشِعَةً لِرُؤْيَتِي وَ رِقَابُهُمْ خَاضِعَةً لِسَطْوَتِي۞ وَاحْجُبْنِي اللّٰهُمَّ بِالْحِجَابِ الَّذِي بَاطِنُهُ النُّورُ فَتَبْتَهِجُ أَحْوَالِي بِأُنْسِهِ وَ تَتَأَيَّدُ أَقْوَالِي وَ أَفْعَالِي بِحِسِّهِ وَ ظَاهِرُهُ النَّارُ فَتَلْفَحُ وُجُوهَ أَعْدَائِي لَفْحَةً تَقْطَعُ مَوَادَّهُمْ عَنِّي حَتَّى يَصُدُّوا عَنْ مَوَارِدِهِمْ خَاسِئِينَ خَاسِرِينَ خَائِفِينَ خَاشِعِينَ خَاضِعِينَ مُتَذَلِّلِينَ يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَ يُخَرِّبُونَ الدِّيَارَ وَ يُخَرِّبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَ أَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ وَ أَسْأَلُكَ النُّورَ الَّذِي احْتَجَبَ بِهِ قِوَامُ نَامُوسِ أَنْوَارِ وَجْهِكَ النُّوْرَ الَّذِي احْتَجَبْتَ بِهِ عَنْ إِدْرَاكِ الْأَبْصَارِ أَنْ تَحْجُبَنِي بِأَنْوَارِ أَسْمَائِكَ فِي أَنْوَارِ أَسْرَارِكَ حِجَابًا كَثِيفًا يَدْفَعُ عَنِّي كُلَّ نَقْصٍ يُخَالِطُنِيْ فِي جَوْهَرِيَّتِيْ وَ فِي عَرَضِيَّتِي وَ يَحُولُ بَيْنِي وَ بَيْنَ مَنْ أَرَدَانِي بِسُوءٍ وَمَا تُحْيِينِي بِهِ مِنْ فَضَائِلِكَ الَّتِي

مَنَحْتَ بِهَا فَوَاضِلَكَ الَّتِي غَمَرْتَنِي فِيهَا وَمَا إِلَيَّ وَ عَلَيَّ وَ بِي وَلِي وَ عَنِّي وَ فِيَّ فَإِنَّكَ دَافِعُ كُلِّ سُوْءٍ وَ مَكْرُوهٍ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُورٍ أَلْبِسْنِي مِنْ نُورِكَ لِبَاسًا يُوضِحُ لِي مَالْتَبَسَ عَلَيَّ مِنْ أَحْوَالِي الْبَاطِنَةِ وَالظَّاهِرَةِ وَاطْمِسْ أَنْوَارَ أَعْدَائِي وَ حُسَّادِي حَتَّى لَا يَهْتَدُوا إِلَيَّ إِلَّا بِالذُّلِّ وَالِانْقِيَادِ وَالْهَلَكَةِ وَالنَّفَادِ فَلَا تُبْقِي مِنْهُمْ بَاقِيَةً بَاغِيَةً طَاغِيَةً عَاتِيَةً أَقْمِعْهُمْ عَنِّي بِالزَّبَانِيَةِ وَ هُدَّأَرْكَانَهُمْ بِالْمَلَائِكَةِ الثَّمَانِيَةِ وَ خُذْهُمْ مِنْ كُلِّ نَاصِيَةٍ بِحَقِّ كُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى كُلِّ ذِي حَقٍّ عَلَيْكَ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا أَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا غِيَاثَاهُ أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَ بِصِفَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلْيَا وَ بِجَدِّكَ الْأَعْلٰى وَ بِعَرْشِكَ وَمَا حَوَى وَ بِمَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَ

عَلَى الْمُلْكِ احْتَوَى وَ بِمَنْ دَنَى فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى أَنْ تُطْلِعَ شَمْسَ الْهَيْبَةِ الْقَاهِرَةِ الْبَاهِرَةِ الظَّاهِرَةِ الْقَادِرَةِ الْمُقْتَدِرَةِ عَلَى وَجْهِي حَتَّى يَعْمٰى كُلُّ شَخْصٍ يَنْظُرُ إِلَيَّ بِعَيْنِ الْعَدَاوَةِ وَالإِزْدِرَاءِ وَالإِسْتِهْزَاءِ فَتُدْبِرُهُ عِنْدَ إِقْبَالِهِ إِلَيَّ مُسْتَرَدًّا بِالْمَخَاوِفِ الْمُهْلِكَةِ وَالْبَوَائِقِ الْمُدْرِكَةِ فَتُحِيطُ بِهِمْ إِحَاطَتُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا تُبْقِيَ مِنْهُمْ بَاقِيَةً وَلَا يَجِدُوا مِنْهَا وَاقِيَةً بِاسْمِ اللهِ مِنْ قُدَّامِنَا بِاسْمِ اللهِ مِنْ وَرَائِنَا بِاسْمِ اللهِ مِنْ فَوْقِنَا بِاسْمِ اللهِ مِنْ تَحْتِنَا بِاسْمِ اللهِ عَنْ أَيْمَانِنَا بِاسْمِ اللهِ عَنْ شَمَائِلِنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا فَاسْتَجِبْ دُعَانَا وَأَعْطِنَا سُؤْلَنَا فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا أَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا

قَيُّومُ كهيعص يَا وَدُوْدُ يَا مُسْتَعَانُ حمعسق وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلَّمَ۔

۵۔ وِرْدُ الحِفْظِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللَّهُمَّ إِنَّ نَفْسِي سَفِينَةٌ سَائِرَةٌ فِي بِحَارِ طُوفَانِ الْإِرَادَةِ حَيْثُ لَا مَلْجَأً وَلَا مَنْجَأً مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ فَاجْعَلِ اللَّهُمَّ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَ مُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَ أَشْغِلْنِي اللَّهُمَّ بِكَ عَمَّنْ أَبْعَدَنِي عَنْكَ حَتَّى لَا أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَاعْصِمْنِي اللَّهُمَّ مِنَ الْأَغْيَارِ وَ صَفِّنِي اللَّهُمَّ مِنَ الْأَكْدَارِ وَاحْفَظْنِي حَتَّى لَا أَسْكُنَ إِلَى شَيْءٍ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الْمُصْطَفِينَ الْأَخْيَارَ وَاذْكُرْنِي اللَّهُمَّ بِمَا ذَكَرْتَ بِهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ وَ أَيِّدْنِي اللَّهُمَّ عِنْدَ شُهُودِ الْوَارِدَاتِ بِالْإِسْتِعْدَادِ وَالْإِسْتِبْصَارِ وَ أَفِضْ عَلَيَّ مِنْ بِحَارِ الْعِنَايَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ مَا أَنْدَرِجُ بِهِ فِي ظُلَمِ

غَيَاهِبِ عُيُونِ الْأَنْوَارِ وَاجْمَعْنِي وَاجْعَلْ لِيَ بَيْنَ سِرِّكَ الْمَكْنُونِ الْخَفِيّ وَالإِسْتِظْهَارِ وَاكْشِفْ لِي عَنْ سِرِّ أَسْرَارِ أَفْلَاكِ التَّدْوِيرِ فِي حَوَاشِي التَّصْوِيرِ لِأُدَبِّرَ كُلَّ فَلَكٍ بِمَا أَقَمْتَهُ مِنَ الْأَسْرَارِ وَاجْعَلْ لِي الْحَظَّ الْخَطِيرَ الْمَمْدُودَ الْقَائِمَ بِالْعَدْلِ بَيْنَ الْحَرْفِ وَالْإِسْمِ فَأُحِيطَ وَلَا أُحَاطَ بِإِحَاطَةِ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَ صَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى مَنْ حَضَرَ هٰذَا الْمَقَامَ مَنِ ارْتَفَعَتْ مَكَانَتُهُ فَقَصُرَ دُونَهَا كُلُّ مَرَامٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ۞ اللَّهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لَنَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلَحْظَةٍ وَ طَرْفَةٍ يَطْرُفُ بِهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ وَ أَهْلُ الْأَرْضِ وَ كُلُّ شَيْءٍ هُوَ فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ أَوْ قَدْ كَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ أَلْفَ أَلْفِ صَلَوَاتٍ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ لَهَا صَلَاةً مُتَّصِلَةً بِالْأَبَدِيَّةِ السَّرْمَدِيَّةِ وَ كُلُّ صَلَاةٍ تَفُوقُ وَ تَفْضُلُ عَلَى صَلَوَاتِ الْمُصَلِّينَ كَفَضْلِكَ عَلَى جَمِيعِ

خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِاسْمِ اللهِ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيتُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِاسْمِ اللهِ حمعسق حُمِيتُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللّٰهِ الْغَنِيِّ غُنِيتُ وَ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَافِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ۞ بِاسْمِ اللهِ الْعَلِيمِ عُلِّمْتُ وَاللهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ بِاسْمِ اللهِ الْقَوِيِّ قُوِّيتُ۞ وَرَدَّ اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَ كَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَ كَانَ اللهُ قَوِيًّا عَزِيزًا۞ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى مَنْ خَرَقَ بِمَرْكَبِهِ الْبِسَاطَ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلِّمْ وَ أَجْرِ لُطْفَكَ فِي اُمُورِى وَ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ آمِينَ

٥۔ ﴿الوِرْدُ الشَّاذِلِی﴾

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ أَنْتَ رَبِّيْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْ الْحَرَكَاتِ وَ السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَ الشُّكُوْكِ وَ الْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُوْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيْدًا وَ إِذْا يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ إِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَ سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الْجبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ

الشَّيَاطِيْنَ وَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَ سَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِيْ الْأَرْضِ وَ السَّمَآءِ وَ الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ وَ بَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الآخِرَةِ وَ سَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ (تین مرتبہ) كٓهٰيٰعٓصٓ پڑھیں۔(پھر تین مرتبہ) أَنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ، (تین مرتبہ) وَ افْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، (تین مرتبہ) وَ ارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ، (تین مرتبہ) وَ اغْفِرْلَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، (تین مرتبہ) وَ ارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ پڑھیں۔ وَ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَ هَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَ انْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ احْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَ السَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ أَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا وَ كُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْ أَهْلِنَا وَ

اطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا (تین مرتبہ پڑھیں)۔ وَ امْسَخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿ يسٓ O وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ O إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ O عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ O تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ O لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ أٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ O لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ O إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنٰقِهِمْ أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ O وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ O [يس: ۱-۹] شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (تین مرتبہ پڑھیں)۔ وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طسٓ طسٓمٓ حمٓعسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ

فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِاسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يسٓ سَقْفُنَا كهيعص كِفَايَتُنَا حٰمٓعسق حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيْدٌ فِی لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، (تین مرتبہ) إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّل الْكِتَابَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ، (تین مرتبہ) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (تین مرتبہ) بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین مرتبہ) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھیں۔ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْراً دَائِمًا إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

دُعَاءُ الْإِخْتِتَام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ يَا أَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا نُورُ يَا مُبِينُ نَوِّرْ قَلْبِي بِنُورِكَ وَاكْسُنِي مِنْ نُورِكَ وَ عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ وَ فَهِّمْنِي عَنْكَ وَ أَسْمِعْنِي مِنْكَ وَ بَصِّرْنِي بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيُّ يَا أَللّٰهُ اسْمَعْ نِدَائِي بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمَ

السُّلْطَانِ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُودًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا جَمِيلَ السِّتْرِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَّادًا لَا يَبْخَلُ إِقْضِ حَاجَتِي يَا مُجِيبُ. (۱۹ مرتبہ یہ پڑھیں) يَا مَنْ لَهُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ سَهِّلْ لَنَا أَسْبَابَ رِزْقِكَ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَ تُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى آلِهِمْ وَ صَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ آمِينَ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِاسْمِ اللهِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَقُولُ عَلَى نَفْسِي وَ

عَلَى دِينِى وَ عَلَى أَهْلِى وَ عَلَى أَوْلَادِى وَ عَلَى مَالِى وَ عَلَى أَصْحَابِى وَ عَلَى أَدْيَانِهِمْ وَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ بِاسْمِ اللهِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَقُولُ عَلَى نَفْسِى وَ عَلَى دِينِى وَ عَلَى أَهْلِى وَ عَلَى أَوْلَادِى وَ عَلَى مَالِى وَ عَلَى أَصْحَابِى وَ عَلَى أَدْيَانِهِمْ وَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ أَلْفَ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللهِ وبِاللهِ وَمِنَ اللهِ وَ إِلَى اللهِ وَ عَلَى اللهِ وَ فِى اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللهِ عَلَى دِينِى وَ عَلَى نَفْسِى وَ عَلَى أَوْلَادِى بِاسْمِ اللهِ عَلَى مَالِى وَ عَلَى أَهْلِى بِاسْمِ اللهِ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّى بِاسْمِ اللهِ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِاسْمِ اللهِ الَّذِى لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَىْءٌ فِى الْأَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِاسْمِ اللهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ فِى الْأَرْضِ وَ فِى السَّمَاءِ بِاسْمِ اللهِ أَفْتَتِحُ وَ بِهٖ أَخْتَتِمُ أَللّٰهُ أَللّٰهُ أَللّٰهُ أَللّٰهُ رَبِّى لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اللهُ أَللّٰهُ أَللّٰهُ أَللّٰهُ

رَبِّی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اللّٰهُ أَعَزُّ وَ أَجَلُّ وَ أَكْبَرُ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُبِكَ اللّٰهُمَّ أَعُوذُ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَ مِنْ شَرِّ غَيْرِی وَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَبِّی وَ ذَرَأَ وَ بَرَأَ وَ بِكَ اللّٰهُمَّ أَحْتَرِزُ مِنْهُمْ وَبِكَ اللّٰهُمَّ أَعُوْذُ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَ بِكَ اللّٰهُمَّ أَدْرَأُ فِی نُحُوْرِهِمْ وَ أُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَیَّ وَ أَيْدِيهِمْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. (تین مرتبہ) ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ پڑھیں۔ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ عَنْ يَمِيْنِی وَ عَنْ أَيْمَانِهِمْ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ عَنْ شِمَالِی وَ عَنْ شَمَائِلِهِمْ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ أَمَامِی وَ أَمَامِهِمْ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ خَلْفِی وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ فَوْقِی وَ مِنْ فَوقِهِمْ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ تَحْتِی وَ مِنْ تَحْتِهِمْ وَ مِثْلُ ذٰلِكَ مُحِيطٌ بِی وَ بِهِمْ اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسَالُكَ لِی وَلَهُمْ مِنْ خَيْرِكَ بِخَيْرِكَ الَّذِی لَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی وَ إِيَّاهُمْ فِی عِبَادِكَ وَ عِيَاذِكَ وَ عِيَانِكَ وَ جِوَارِكَ وَ أَمْنِكَ وَ حِرْزِكَ وَ

حِزْبِكَ وَ كَنَفِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ سُلْطَانٍ وَ إِنْسٍ وَ جَانٍّ وَ بَاغٍ وَ حَاسِدٍ وَ سَبُعٍ وَ حَيَّةٍ وَ عَقْرَبٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ رَبِّى آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّى عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ حَسْبِىَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِىَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِىَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ حَسْبِىَ السَّاتِرُ مِنَ الْمَسْتُورِينَ حَسْبِىَ النَّاصِرُ مِنَ الْمَنْصُورِينَ حَسْبِى الْقَاهِرُ مِنَ الْمَقْهُورِينَ حَسْبِىَ الَّذِىْ هُوَ حَسْبِى حَسْبِى مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِىَ حَسْبِىَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ حَسْبِىَ اللّٰهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللّٰهِ إِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِى نَزَّلَ الْكِتَابَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ وَ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا وَ جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِى آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ إِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيراً إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. (پھر تین مرتبہ اپنی دائیں جانب، تین مرتبہ بائیں جانب، تین مرتبہ سامنے اور تین مرتبہ پیچھے پھونکیں۔ اور اس کے بعد یہ پڑھیں) خَبَأْتُ نَفْسِي فِي خَزَائِنِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَقْفَالُهَا ثِقَتِي بِاللهِ مَفَاتِيْحُهَا لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ أُدَافِعُ بِكَ اللّٰهُمَّ عَنْ نَفْسِي مَا أُطِيقُ وَمَا لَا أُطِيقُ لَا قُدْرَةَ لِمَخْلُوقٍ مَعَ قُدْرَةِ الْخَالِقِ حَسْبِيَ اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَفَاتِيْحُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا بِحَقِّ كهيعص وَ بِحَقِّ حمعسق وَ بِحَقِّ طسم و يس وَ بِجَمِيْعِ الْقُرْآنِ الْمُبِيْنِ وَ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

آمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ

يَا رَبِّ عَوَّدْتَنَا فِعْلَ الْجَمِيْلِ فَلَا
تَقْطَعْ عَوَائِدَ بِرٍّ مِنْكَ قَدْ سَلَفَتْ
وَاجْبُرْ لِكَسْرِ فَقِيْرٍ ضَاقَ مَذْهَبُهُ
وَ دَاوِ مُهْجَتَهُ الْحَرَّ فَقَدْ تَلِفَتْ
إِنْ لَمْ تَكُنْ لِي فَمَنْ أَرْجُوْ لِنَائِبَتِیْ
فَغَيْرُ بَابِكَ نَفْسِيْ قَطُّ مَا عَرَفَتْ

٦ ـ ﴿ وِرْدُ الشیخ الأکبرؒ ﴾

الدُّرُّ الأَعْلٰی

پڑھنے کا طریقہ:

یہ ورد شیخ اکبر محی الملت و الدین حضرت محی الدین بن عربی قدّس سرّہ سے منقول ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:

۱۔ ورد شروع کرنے سے پہلے سورۃ فاتحہ، آیتُ الکرسی ایک ایک دفعہ پڑھیں۔

۲۔ سورہ انعام کی ابتدائی تین آیات ایک مرتبہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَکُمْ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی أَجَلًا ط وَ أَجَلٌ مُسَمًّی عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ○ وَ هُوَ اللّٰهُ فِيْ السَّمٰوَاتِ وَ فِي الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَ جَهْرَکُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ○

۳۔ آخر میں تین مرتبہ سورہ اَلَمْ نَشْرَح اور تین مرتبہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ ياَ حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ تَحَصَّنْتُ فَاحْمِنِيْ بِحِمَايَةِ كِفَايَةِ وِ قَايَةِ حَقِيْقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ أَمَانِ بِاسْمِ اللهِ، وَ أَدْخِلْنِيْ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ بِمَكْنُوْنِ غَيْبِ سِرِّ دَائِرَةِ كَنْزِ مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، وَ أَسْبِلْ عَلَيَّ يَا حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاةِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ، وَ ابْنِ يَا مُحِيْطُ يَا قَادِرُ عَلَيَّ سُوْرَ أَمَانِ إِحَاطَةِ مَجْدِ سُرَادِقِ عِزِّ عَظَمَةِ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَ أَعْذِنِيْ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ وَ احْرُسْنِى فِيْ نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ وَ أَهْلِيْ وَ مَا لِيْ وَ وَالِدِيْ وَ وَلَدِيْ بِكَلَاءَةِ إِعَاذَةِ إِغَاثَةِ وَ لَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَ قِنِيْ يَا مَانِعُ يَا نَافِعُ بِأَسْمَائِكَ وَ آيَاتِكَ وَ كَلِمَاتِكَ شَرَّ الشَّيْطَانِ وَ السُّلْطَانِ وَ الْإِنْسَانِ فَإِنْ ظَالِمٌ أَوْ

جَبَّارٌ بَغَى عَلَيَّ أَخَذَتْهُ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، وَ نَجِّنِيْ يَا مُذِلُّ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ عَبِيْدِكَ الظَّالِمِيْنَ الْبَاغِيْنَ عَلَيَّ وَ أَعْوَانِهِمْ فَإِنْ هَمَّ لِيْ أَحَدٌ بِسُوْءٍ خَذَلَهُ اللّٰهُ وَ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ، وَ اكْفِنِيْ يَا قَابِضُ يَا قَهَّارُ خَدِيْعَةَ مَكْرِهِمْ وَ ارْدُدْهُمْ عَنِّيْ مَذْمُوْمِيْنَ مَذْءُوْمِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ بِتَخْسِيْرِ تَغْيِيْرِ تَدْمِيْرِ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُوْنَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ أَذِقْنِيْ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ لَذَّةَ مُنَاجَاةِ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِيْنَ فِى كَنَفِ اللّٰهِ، وَ أَذِقْهُمْ يَا مُمِيْتُ يَا ضَارُّ نَكَالَ وَبَالِ زَوَالِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَ آمِنِّيْ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ صَوْلَةَ جَوْلَةِ دَوْلَةِ الْأَعْدَاءِ بِغَايَةِ بِدَايَةِ آيَةِ لَهُمُ الْبُشْرَى فِيْ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ، وَ تَوِّجْنِى يَا عَظِيْمُ يَا مُعِزُّ بِتَاجِ مَهَابَةِ

كِبْرِيَاءِ جَلَالِ سلْطَانِ مَلَكُوْتِ عِزِّ عَظَمَةِ وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ، وَ أَلْبِسْنِي يَا جَلِيْلُ يَا كَبِيْرُ خِلْعَةَ جَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ إِجْلَالِ كَمَالِ إِقْبَالِ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَ قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ، وَ أَلْقِ يَا عَزِيْزُ يَا وَدُوْدُ عَلَيَّ مَحَبَّةً مِنْكَ تَنْقَادُ وَ تَخْضَعُ لِيْ بِهَا قُلُوْبُ عِبَادِكَ بِالْمَحَبَّةِ وَ الْمَعَزَّةِ وَالْمَوَدَّةِ مِنْ تَعْطِيْفِ تَأْلِيْفِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَ أَظْهِرْ عَلَيَّ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ آثَارَ أَسْرَارِ أَنْوَارِ يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَ وَجِّهِ اللّٰهُمَّ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ نَوِّرْ وَجْهِي بِصَفَاءِ أُنْسِ جَمَالِ إِشْرَاقِ فَإِنْ حَاجُّوْكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ، وَ جَمِّلْنِي يَا جَمِيْلُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِالْفَصَاحَةِ وَالْبَرَاعَةِ وَ الْبَلَاغَةِ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِيْ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ

بِرَأْفَةٍ رَحْمَةٍ رِقَّةٍ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ إِلَی ذِکْرِ اللّٰهِ. وَ قَلِّدْنِيْ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا جَبَّارُ بِسَیْفِ الشِّدَّةِ وَالْقُوَّةِ وَ الْمَنَعَةِ وَ الْهَیْبَةِ مِنْ بَأْسِ جَبَرُوْتِ عِزَّةٍ وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، وَ أَدِمْ عَلَيَّ یَا بَاسِطُ یَا فَتَّاحُ بَهْجَةَ مَسَرَّةٍ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِیْ وَ یَسِّرْلِيْ أَمْرِیْ بِلَطَائِفِ عَوَاطِفِ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَ بِأَشَائِرِ بَشَائِرِ یَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِاللّٰهِ وَ أَنْزِلِ اللّٰهُمَّ یَا لَطِیْفُ بِقَلْبِيْ الْإِیْمَانَ وَ الإِطْمِئْنَانَ وَ السَّکِیْنَةَ وَالْوَقَارَ لِأَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِکْرِاللّٰهِ، وَ أَفْرِغْ عَلَيَّ یَا صَبُوْرُ یَا شَکُوْرُ صَبْرَ الَّذِیْنَ تَضَرَّعُوْا بِثَبَاتِ یَقِیْنٍ کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً کَثِیْرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ، وَاحْفَظْنِيْ یَا حَفِیْظُ یَا وَکِیْلُ مِنْ بَیْنِ یَدَيَّ وَ مَنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ مِنْ تَحْتِيْ بِوُجُوْدِ شُهُوْدِ جُنُوْدِ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ

خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ وَ ثَبِّتْ اللَّهُمَّ يَا دَائِمُ يَا قَائِمُ قَدَمَيَّ كَمَا ثَبَّتَّ الْقَائِلَ وَ كَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ، وَ انْصُرْنِيْ يَا نِعْمَ الْمَوْلَى وَ يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ عَلَى أَعْدَائِيْ نَصْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُ أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ، وَ أَيِّدْنِيْ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ بِتَأْيِيْدِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ الْمُؤَيَّدِ بِتَعْزِيْزِ تَقْرِيْرِ تَوْقِيْرِ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَ نَذِيْرًا لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ، وَ اكْفِ يَا كَافِيَ الْأَنْكَادِ يَا شَافِيَ الْأَدْوَاءِ وَ شَرِّ الْأَسْوَاءِ وَ الْأَعْدَاءِ بِعَوَائِدِ فَوَائِدِ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَ امْنُنْ عَلَيَّ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ بِحُصُوْلِ وُصُوْلِ قَبُوْلِ تَدْبِيْرِ تَيْسِيْرِ تَسْخِيْرِ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ، وَ أَلْزِمْنِيْ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ كَلِمَةَ التَّوْحِيْدِ كَمَا أَلْزَمْتَ حَبِيْبَكَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ حَيْثُ قُلْتَ لَهُ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَ تَوَلَّنِي يَا وَلِيُّ يَا عَلِيُّ بِالْوِلَايَةِ وَالرِّعَايَةِ وَ الْعِنَايَةِ وَ السَّلَامَةِ بِمَزِيْدِ إِيْرَادِ إِسْعَادِ إِمْدَادِ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ، وَ اكْرِمْنِي يَا كَرِيْمُ يَا غَنِيُّ بِالسَّعَادَةِ وَالسِّيَادَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْفِرَةِ كَمَا أَكْرَمْتَ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، وَ تُبْ عَلَيَّ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا حَكِيْمُ تَوْبَةً نَصُوْحًا لِأَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوْا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اللّٰهُ، وَ اخْتِمْ لِي يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحُسْنِ خَاتِمَةِ الرَّاجِيْنَ وَ النَّاجِيْنَ الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، وَ أَسْكِنِّي يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ جَنَّةً أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ دَعْوَاهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ وَ آخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا نَافِعُ يَا

رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ارْفَعْ قَدْرِيْ وَ اشْرَحْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ أَمْرِيْ وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ حَیْثُ لَا أَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَ إِحْسَانِكَ یَا هُوَ هُوَ هُوَ کهیعص حمعسق وَ أَسْأَلُكَ بِجَمَالِ العِزَّةِ وَ جَلَالِ الْهَیْبَةِ وَ عِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ جَبَرُوْتِ الْعَظَمَةِ أَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ وَ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ الآیَاتِ وَ الْکَلِمَاتِ أَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِیْراً وَ رِزْقًا کَثِیْرًا وَ قَلْبًا قَرِیْرًا وَ عِلْمًا غَزِیْرًا وَ عَمَلًا بَرِیْرًا وَ قَبْرًا مُنِیْرًا وَ حِسَابًا یَسِیْرًا وَ مُلْکًا فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ کَبِیْرًا وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ أَرْسَلْتَهُ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَ نَذِیْرًا وَ عَلَی آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ الَّذِیْنَ طَهَّرْتَهُمْ مِنَ الدَّنَسِ تَطْهِیْرًا وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْراً طَیِّبًا مُبَارَکًا کَافِیًا جَزِیْلًا جَمِیْلًا دَائِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَ بِقَدَرِ

عَظَمَةِ ذَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ العِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

باب دواز دہم:

القصائد

(روحانی بالیدگی اور قربِ اِلٰہی و قربِ رسول ﷺ کے حصول کے قصائد)

قصیدۂ غوثیہ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم○

۱۔ سَقَانِی الۡحُبُّ کَاسَاتِ الۡوِصَالِ
فَقُلۡتُ لِخَمۡرَتِی نَحۡوِیۡ تَعَالِیۡ

۲۔ سَعَتۡ وَمَشَتۡ لِنَحۡوِیۡ فِیۡ کُئُوۡسٍ
فَهِمۡتُ بِسَکۡرَتِیۡ بَیۡنَ الۡمَوَالِیۡ

۳۔ وَقُلۡتُ لِسَائِرِ الۡاَقۡطَابِ لُمُّوۡا
بِحَالِیۡ وَادۡخُلُوا اَنۡتُمۡ رِجَالِیۡ

۴۔ وَهِیۡمُوا وَاشۡرَبُوۡا اَنۡتُمۡ جُنُوۡدِیۡ
فَسَاقِی الۡقَوۡمَ بِالۡوَافِیۡ مَلَالِیۡ

۵۔ شَرِبۡتُمۡ فَضۡلَتِیۡ مِنۡ بَعۡدِ سُکۡرِیۡ
وَلَا نِلۡتُمۡ عُلُوِّیۡ وَاتِّصَالِیۡ

٦۔ مَقَامُكُمُ الْعُلٰى جَمْعًا وَلٰكِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

٧۔ اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِیْ
يُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوْ الجَلَالِ

٨۔ اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ أُعْطِیَ مِثَالِیْ

٩۔ كَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِيْجَانِ الكمالِ

١٠۔ وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

۱۱۔ وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعاً
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

۱۲۔ فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْراً فِی الزَّوَالِ

۱۳۔ وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

۱۴۔ وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ فِیْ سِرِّ حَالِیْ

۱۵۔ وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیِّتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی مَشٰی لِی

۱۶۔ وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا أَتَی لِیْ

۱۷۔ وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَ یَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَأَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

۱۸۔ مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَا فَالْإِسْمُ عَالِی

۱۹۔ مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

۲۰۔ طُبُوْلِیْ فِیْ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

۲۱۔ بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِیْ تَحْتَ حُكْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَبْلِی قَدْ صَفَالِیْ

۲۲۔ نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُكْمِ اتِّصَالِیْ

۲۳۔ دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوالِیْ

۲۴۔ رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّيَالِیْ كَاللَّآلِیْ

۲۵۔ وَكُلُّ وَلِیٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَاِنِّیْ
عَلَی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

۲۶۔ نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

۲۷۔ مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

۲۸۔ اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاسِ الْجِبَالِ

۲۹۔ اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمِخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

۳۰۔ وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

قصیدہ بردہ شریف

(منتخب اشعار)

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۱۔ اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٖ

۲۔ مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَ الثَّقَلَیْنِ
وَ الْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمٖ

۳۔ هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ

۴۔ فَاقَ النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّ فِیْ خُلُقٍ
وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٖ

۵۔ وَ کُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

٦۔ وَ وَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمُ
مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

۷۔ فَهُوَ الَّذِىْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَ صُوْرَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

۸۔ مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِىْ مَحَاسِنِهِ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

۹۔ دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِىْ نَبِيِّهِمِ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمِ

۱۰۔ فَانْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَّانْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

۱۱۔ فَإِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

۱۲۔ لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ اٰيَآتُهُ عِظَمًا
أَحْيَا اسْمُهُ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

۱۳۔ كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِيرَةً وَ تُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

۱۴۔ وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِى الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

۱۵۔ فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَ أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

۱۶۔ وَ کُلُّ اٰیٍ أَتَی الرُّسُلُ الْکِرَامُ بِهَا
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ بِهِمٖ

۱۷۔ فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ کَوَاکِبُهَا
یُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمٖ

۱۸۔ کَالزَّهْرِ فِی تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِی شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِی کَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِی هِمَمٖ

۱۹۔ کَاَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ مِنْ جَلَالَتِهٖ
فِی عَسْکَرٍ حِینَ تِلْقَاهُ وَ فِی حَشَمٖ

۲۰۔ کَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَکْنُونُ فِی صَدَفٍ
مِنْ مَعْدِنَیْ مَنْطِقٍ مِنْهُ وَ مُبْتَسَمٖ

۲۱۔ أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَن طِيبِ عُنْصُرِهِ
يَا طِيبَ مُبْتَدَإٍ مِنْهُ وَ مُخْتَتَمِ

۲۲۔ نَبْذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَا الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

۲۳۔ جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِي إِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

۲۴۔ مَا سَامَنِى الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ
إِلَّا وَ نِلْتُ جِوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضَمِ

۲۵۔ وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ
إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدىٰ مِنْ خَيرِ مُسْتَلَمِ

۲۶۔ تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

۲۷۔ كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا مبِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَ أَطْلَقَتْ أَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

۲۸۔ وَ أَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهُمِ

۲۹۔ بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلْتُ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبٌ مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلٌ مِّنَ الْعَرِمِ

۳۰۔ دَعْنِي وَوَصْفِيَ آيَاتٍ لَّهُ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَا نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمِ

٣١۔ فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

٣٢۔ فَمَا تَطَاوَلُ آمَالِ الْمَدِيْحِ إِلٰى
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

٣٣۔ يَا خَيْرَ مَن يَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهُ
سَعْيًا وَ فَوْقَ مُتُونِ الْأَيْنُقِ الرُّسُمِ

٣٤۔ سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

٣٥۔ وَ بِتَّ تَرْقَى إِلَى أَنْ نِلْتَ مَنزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

٣٦۔ وَ قَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْأَنْبِيَآءِ بِهَا
وَ الرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُومٍ عَلٰى خَدَمِ

٣٧۔ وَ أَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِي مَوْكِبٍ كُنتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

٣٨۔ حَتّٰى إِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَ لَا مَرْقًى لِمُسْتَنِمِ

٣٩۔ خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ
نُودِيتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

٤٠۔ كَيْمَا تَفُوزَ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُونِ وَ سِرٍّ أَيِّ مُكْتَتَمِ

۴۱۔ فَخُرْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَ جُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

۴۲۔ وَ جَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وَ عَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِن نِّعَمِ

۴۳۔ بُشْرَىٰ لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

۴۴۔ لَمَّا دَعَا اللّٰهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسْلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

۴۵۔ وَ مَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللّٰهِ نُصْرَتُهُ
إِنْ تَلْقَهُ الْأُسْدُ فِي آجَامِهَا تَجِمِ

۴۶۔ وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُنْتَصِرٍ
بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمِ

۴۷۔ أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِرْزِ مِلَّتِهِ
كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمِ

۴۸۔ كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيبِ فِي الْيُتُمِ

۴۹۔ خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

۵۰۔ إِنْ آتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

٥١۔ فَإِنَّ لِی ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِیَتِی
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

٥٢۔ إن لَّمْ یَکُنْ فِی مَعَادِی آخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَ إِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

٥٣۔ حاَشَاهُ أَنْ یَحْرِمَ الرَّاجِی مَکَارِمَهٗ
أَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

٥٤۔ وَ مُنْذُ أَلْزَمْتُ أَفْکَارِیْ مَدَائِحَهٗ
وَ جَدْتُهُ لِخَلَاصِی خَیْرَ مُلْتَزِمِ

٥٥۔ وَلَنْ یَفُوتَ الْغِنَیٰ مِنْهُ یدًا تَرِبَتْ
إِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِی الْأَکَمِ

٥٦۔ وَ لَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ
يَدَا زُهَيرٍ بِمَا أَثْنٰی عَلَی هَرِمِ

٥٧۔ يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِی مَنْ أَلُوذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِندَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

٥٨۔ وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِی
إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

٥٩۔ فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَ ضَرَّتَهَا
وَ مِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

٦٠۔ وَ أْذَنْ لِسُحُبِ صَلَاةٍ مِنْكَ دَائِمَةٍ
عَلَی النَّبِیّ بِمُنْهَلٍّ وَ مُنْسَجِمِ

٦١۔ مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبًا
وَ أَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِی العِيسِ بِالنَّغَمِ

٦٢۔ وَالْاٰلِ وَ الصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
أَهْلِ التُّقٰى وَ النُّقٰى وَ الْحِلْمِ وَ الْكَرَمِ

٦٣۔ يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْلَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ